

قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپے کے علاج پر جدید تحقیقات

موٹاپا

اور

قانون مفرد اعضاء

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت عضلاتی، غذائی اور اعصابی موٹاپے کی بالاعضاء تشخیص کے بعد ہر ایک کے اسباب کو ختم کرنے کیلئے غذائی و دوائی علاج درج کیا گیا ہے۔ آخر میں دبے پتلے افراد کیلئے وزن بڑھانے کیلئے بھی غذائی و دوائی علاج تحریر کیا گیا ہے



مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

مدیر اعلیٰ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپوری ضلع لودھراں

بسم الله الرحمن الرحيم

یوتی الحکمتہ من یشاء و من یوت الحکمتہ فقد اوتی خیرا کثیرا

موٹاپا

اور

قانون مفرد اعضاء

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپے کی بالا اعضاء تقسیم و تشخیص کے بعد غذائی و دوائی علاج درج کیا گیا ہے آخر میں انتہائی دبلے اشخاص کے لئے وزن بڑھانے کے لئے غذائیں اور علاج لکھا گیا ہے تاکہ وزن کم اور زیادہ کرنے والے دونوں طبقے فائدہ اٹھا سکیں موٹاپا جیسے اہم موضوع پر قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی جانے والی پہلی کتاب ہے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

صاحبزادہ الحاج حکیم محمد یسین دنیا پوری

چیف ایڈیٹر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیا پور ضلع لودھراں

سارے جہان کی دھوپ میرے سر پہ آن پڑی سایہ جوائے گیا میرے سر سے میری ماں کا

معنون

سایہ تو والد محترم حکیم محمد یسین صاحب کا بھی سر سے اٹھ گیا تھا لیکن اب معلوم ہوا کہ ان کا سایہ بھی والدہ محترمہ کی وجہ سے تھا کیونکہ والدہ محترمہ کے ہوتے ہوئے والد محترم کی کمی محسوس نہ ہوئی تھی لیکن اماں جان کے جاتے ہی معلوم ہوا کہ حکیم صاحب بھی 2004 میں نہیں بلکہ اب ہمیں چھوڑ گئے ہیں۔

نہ جانے والدہ محترمہ نے جانا ہی تھا جو دل میں ایسے وسوسے سے آنے لگے تھے میری والدہ کی زندگی میں لکھی جانے والی آخری کتاب طبی مشورے حصہ سوم تھی اس میں، میں نے ان کی صحت اور تندرستی کے لئے ڈھیروں دعائیں لکھیں اب ماں جان کو علم ہوا بہت خوش ہوئیں اور ڈھیروں دعائیں دیں آخری دن جب انتقال ہوا اس دن بھی صبح نماز فجر کی اذان کے دوران نہ جانے میرے دل میں کیا خیال آیا میں نے والدہ محترمہ کو کہا کہ اذان ہو رہی ہے آپ ہمارے لئے دعا کر دیں وہ نہ بولیں تو میں نے دوبارہ ہاتھ لگا کر کہا کہ اذان ہو رہی و غافر ماذیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں دل میں تمہارے لئے دعا کر رہی ہوں

یہ کتاب ان کی دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے ورنہ مجھے یقین تھا کہ ماں باپ کے بعد ہم کسی کام کے قابل نہ ہونگے لیکن ان دعاؤں نے ہمیں نہ جانے کتنے رنگ لگا دیے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ والدہ محترمہ کی تمام بشری خطائیں معاف فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے قارئین سے بھی گزارش ہے کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد میری والدہ محترمہ کے لئے دعائے مغفرت ضرور کریں۔

دعاؤں کا طالب حکیم محمد عارف دنیا پوری 2 نومبر 2010

تحقیقات

اسباب الامراض

بالمفرد اعضاء

مصنفہ و مرتبہ ☆ حکیم محمد عارف دنیا پوری

ایسی بے نظیر علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب جس میں کسی بھی عام یا خاص مرض کے حقیقی اسباب تک پہنچنے کے لئے انتہائی آسان انداز میں ہدایات دی گئی ہیں اور اس کتاب میں اس امر کو کھول کر بیان کیا گیا ہے کہ اصل سبب مرض ہوتا ہی وہ ہے جس کے دور کرنے سے مرض دور ہو جائے اور اگر اس سبب کو دور کرنے سے مرض دور نہ ہو تو وہ حقیقت میں سبب مرض ہی نہیں ہوا کرتا مثال کے طور پر دل کے امراض میں مبتلا مریضوں کو شریانوں کی تنگی کا سبب چکنائی کو بنا کر ہر قسم کی چکنائی بند کر دی جاتی ہے لیکن آج تک لاکھوں میں سے کوئی ایک مریض بھی چکنائی بند کرنے کے بعد بھی دل کے امراض سے نجات نہ پاسکا اسی طرح شوگر کا سبب مٹھاس کی زیادتی اور لبلبہ کی خرابی بتایا گیا ہے لیکن آج تک لاکھوں میں کوئی بھی میٹھا بند کر کے اور لبلبہ ٹھیک کر کے شوگر کے مرض سے نجات نہیں پاسکا چکنائی کو چھوڑ کر اور میٹھا بند کر کے ان امراض سے نجات نہ پاسکنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ حقیقت میں سبب مرض ہی نہیں ہیں اصل سبب مرض اور ہے۔ اس کتاب میں ایسے تمام حقائق کی نشاندہی کی گئی ہے جو آج تک راز ہی بنے ہوئے ہیں

(حکیم محمد عارف دنیا پوری)

بکھرے موثی

نئے یقینی و بے خطا مجربات

ترتیب و توضیح ☆ حکیم محمد عارف دنیا پوری

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت نئے یقینی و بے خطا مجربات
دئے گئے ہیں یہ کتاب ہماری سابقہ مجربات کی کتب مجربات قانون مفرد اعضاء،
تحقیقات علم المجربات اور تحقیقات ادویہ سازی، اور تشریح فارما کوپیا سے بالکل مختلف
اور نئے انداز میں ترتیب دی گئی ہے اس میں دئے گئے مجربات بھی سابقہ کتب سے
مختلف ہیں

یہ سب کچھ میری ماں کی دعاؤں کی وجہ سے ہے

اظہار تشکر

ہم اپنے محترم بزرگوار

جناب حکیم محمد انور بھٹہ صاحب آف کجرات اور

جناب حکیم پروفیسر فاروق حفیظ آف بھلوال صاحب

کے بے حد شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے والد محترم حکیم محمد طہین صاحب کی وفات کے بعد ہمیں اکیلے پن کا احساس نہیں ہونے دیا آپ کا تعاون اور ہمدردیاں ہر پل ہمارے ساتھ رہیں اور اب تک قائم ہیں آپ دونوں اصحاب حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کے شیدائی ہیں اور اپنی زندگی قانون مفردا عضاء کے لئے وقف کر رکھی ہے قانون مفردا عضاء کی ترقی کے لئے آپ دونوں کی خدمات بے مثال ہیں لیکن میں یہاں مختصر طور پر اتنا کہوں گا کہ آپ حضرات حاملین قانون مفردا عضاء کے لئے ایک عظیم سرمایہ ہیں اور آپ نے ثابت کر دیا کہ ایک معالج نہ صرف دیکھی مرلیضوں کا ہمدرد ہوتا ہے بلکہ ایک اچھا استاذ، ملنسار، مہمان نواز اور اچھا شہری اور ملک و قوم کا خیر خواہ بھی ہوتا ہے اور جسے اپنے سے زیادہ دوسروں کا خیال ہوتا ہے۔

آپ دونوں اصحاب نے ہمارے والد صاحب کے ساتھ بھی ایک عرصہ گزارا اسی نسبت سے بھی آپ اصحاب ہمارے لئے محترم ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو صحت و تندرستی کے ساتھ ہماری سرپرستی کرنے کی ہمت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تاج دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

حکیم محمد عارف دنیا پوری

موٹاپا اور

7

قانون مفردا عضاء

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
(1)	محتون	3
(2)	اظہار تشکر	6
(3)	پیش لفظ	16
(4)	قانون مفردا عضاء اور حرارت غریزی	18
(5)	موٹاپا اور حرارت غریزی اور رطوبت غریزی	20
(6)	مقدمہ	22
(7)	موٹاپا اور جسمانی کمزوری	24
(8)	طاقت کی بحالی	27
(9)	قانون مفردا عضاء اور موٹاپا	31
(10)	قانون مفردا عضاء میں اعضاء کے بڑھاؤ کی مختلف صورتیں	36
(11)	قانون مفردا عضاء اور اورام	41
(12)	جوڑوں کے دردوں کی قسمیں	42
(13)	رطوبات اور خون کے اورام میں فرق	43
(14)	اخلاط اور مزاج کے اعتدال کا طریقہ	49
(15)	مختلف مقامات کے اورام اور ان کی تحریکات	51

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
(16)	موٹاپے کی اقسام	58
(17)	سخت موٹاپا	59
(18)	نرم موٹاپا (غدی موٹاپا)	64
(19)	غدی موٹاپے کا علاج بالمفرد اعضاء	70
(20)	اعصابی موٹاپا	72
(21)	مرد و عورت بچوں اور بوڑھوں کے مزاج اور موٹاپا	77
(22)	دواؤں سے ہونے والا موٹاپا	80
(23)	موٹاپے کا شکار ہونے سے پہلے ہی احتیاط کریں	84
(24)	موٹاپے سے بچنے کے دس اصول	86
(25)	یورک ایسٹڈ کے درد اور موٹاپا	87
(26)	وجع المفاصل اور موٹاپا	91
(27)	نیند کی زیادتی اور موٹاپا	93
(28)	جوانی اور موٹاپا	93
(29)	بندش حیض سے موٹاپا یا موٹاپے سے بندش حیض	94
(30)	بندش حیض سے پیٹ بڑھنا	95
(31)	کولہوں کا بڑھنا	96
(31)	بڑھاپے میں وزن زیادہ ہو جانا	97
(32)	شوگر اور موٹاپا	98

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
102	دمہ کی دواؤں سے موٹاپا	(33)
104	موٹاپا اور مردانہ کمزوری	(34)
106	بچپن اور موٹاپا	(35)
107	وزن کم کرنے کے لئے خوراک کم نہ کریں	(36)
112	پیٹ بڑھنا	(37)
118	فاسٹ فوڈ اور موٹاپا	(38)
120	انتہائی دبلا پتلا ہو جانا کہ باعث مذاق بن جائے	(39)
124	چٹنی مقوی قلب اور مولد خون	(40)
	تمت بالخیر	(41)

خان پور میں ماہانہ طبی کیمپ

عارضی طبی کیمپوں کا سلسلہ تو جاری ہے لیکن مستقل طبی کیمپوں کا سلسلہ کچھ عرصہ سے بند تھا اب خان پور ضلع رحیم یار خان میں ہر ماہ کے پہلے اتوار کو طبی کیمپ ہوگا جہاں حکیم محمد عارف اور حکیم محمد طارق صاحب مریشوں کو طبی مشورے دیں گے۔

بمقام مکان غلام مصطفیٰ سب انجینئر واپڈا اسکارپ کالونی نزد پاکستان چوک خان پور ضلع رحیم یار خان

فون نمبر 03017501019-03065381700--0608304873

تشریح فارماکوپیا

بریکٹسن آف میڈیسن

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے نسخہ جات کے صحیح اوزان مقدار خوراک دوا سے مطلوبہ فائدہ ملنے کے اسباب اور ان کا ازالہ دوا سے ہونے والے نقصان کے اسباب اور ان کا ازالہ اس دوا کے ساتھ کون کون سی دوائیں ملائی جاسکتی ہیں اور کون کون سی دوائیں ملا نا منع ہیں بھی معلومات اس کتاب کی زینت ہیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کا استعمال نئے طالب علم اور نئے حکماء کے لئے بھی بہت آسان ہو جائے گا

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیاپوری

03017501019

بیاد

والدہ محترمہ

انسان جب چلا جاتا ہے تو اس کی یادیں (یادگار باتیں) ہی رہ جاتی ہیں جنہیں یاد کر کے ہم اپنا جی بہلا لیتے ہیں یہ یادیں دراصل ان کے نیک کام ہوتے ہیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ نیک کام ہی یادیں بنا کرتے ہیں۔

والد محترم حکیم محمد یونس کی سب سے بڑی یادگار یہ ماہنامہ قانون مفرد اعضاء جو آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ ماہنامہ ہمارے اور آپ کے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کی یادگار تھا جس کو زندہ رکھنے کے لئے ہمارے والد صاحب نے اس کی اشاعت کا باقاعدہ اہتمام کیا اور اپنی زندگی کے آخری سانس تک اسے بند نہ ہونے دیا ان کا جو مقصد تھا وہ اللہ کے فضل سے پورا ہو گیا آج بھی صابر ملتانی کا نام اسی طرح زندہ ہے کہ جیسے وہ یہاں موجود ہوں چونکہ ان کی باتیں اس ماہنامے میں لکھی جاتی ہیں تو گویا وہی بول رہے ہیں ہمارے والد صاحب کی وفات کے بعد میں نے اسے اپنے والد محترم کی یادگار سمجھتے ہوئے بند کرنا مناسب نہ سمجھا اور اس کی اشاعت کا باقاعدہ اہتمام کیا بلاشبہ اس کی باقاعدہ اشاعت کا اہتمام بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ کے فضل سے تاحال جاری و ساری ہے اللہ کا خاص فضل ہے کہ گزشتہ چھ سال سے کوئی ایک بھی شمارہ شائع نہیں ہوا اور یہ آج بھی صابر ملتانی اور حکیم محمد یونس صاحب کی باتیں آپ دوستوں تک پہنچانے کا کام کر رہا ہے۔

وفات پانے والی چونکہ ہماری والدہ تھی اس نے ہمیں پالا جب ہم بالکل

چھوٹے چھوٹے تھے تو ہمیں یوں سکھایا پھر چلنا سکھایا اور لکھنا پڑھنا سکھایا ہمیں پڑھا پڑھا کر پال کر جوان کر دیا اور خود بوڑھی ہو کر کنز ہو گئی اور ایک دن آیا کہ ہمیں چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی کے پاس چل دیں ماں تو ایک ماں ہے اس کی باتیں اس کی یادیں اور اس کے احسانات کو کو قلمبند کرنا بہت مشکل کام ہے اس کے لئے تو بہت بڑی کتاب چاہیے پھر بھی ہم ماں کے احسانات کو قلمبند نہیں کر سکیں گے بس صرف دعا ہی کریں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور انہیں غریقِ رحمت کرے اور ان کے درجات بلند کرے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

آخری یادیں

وفات سے صرف چوبیس گھنٹے قبل والدہ محترمہ کی ٹانگوں میں کچھ کمزوری سی محسوس ہوئی لیکن اس قدر شدت کی نہیں تھی کہ ہسپتال لے جایا جاتا پھر کچھ دیر بعد ٹھیک بھی ہو جاتیں شام کے وقت میں نے سوچا کہ شاید خون کی کمی نہ ہو گئی ہو جس وجہ سے کمزوری محسوس ہو رہی ہے اسی غرض سے بلڈ کے تین چار ٹیسٹ کرائے جن میں HB اور شوگر ٹیسٹ بھی تھا اللہ کے فضل سے تمام ٹیسٹ نارمل تھے رات عشاء کی نماز کے بعد ہمارے امام مسجد جناب خواجہ غلام فرید صاحب اور منہاج نعت کو نسل کے صدر جناب عدنان مصطفوی بھی والدہ صاحبہ کا پیہ کرنے گھر تشریف لائے۔ کوئی ایک گھنٹہ تک ہم سے اور والدہ سے باتیں کرتے رہے کمزوری کے علاوہ کوئی ایسی تکلیف نہ تھی جو بیان کی جاتی بلکہ سابقہ کچھ تکلیفیں جن میں کمر درد بھی کبھی کبھار ہوتا تھا والدہ نے بتایا کہ اب وہ بھی نہیں ہے رات سو گئی صبح پونے چار بجے میری آنکھ کھلی تو والدہ کے پاس گیا بھائی طارق اور ہمیشہ پہلے سے بیٹھے تھے انہوں نے بتایا

کہ پیشاب کرانے کے لئے اٹھے تھے پھر میں بھی ماں جان کے ساتھ ہی لیٹ گیا اتنے میں صبح کی اذان ہونے لگی اذان کے ہونے کے دوران میں نے والدہ محترمہ سے کہا کہ آپ ہمارے لئے دعا کر دیں اذان ہو رہی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں دعا کر رہی ہوں دعا کرتے کرتے ان کی آنکھ لگ گئی میں نماز پڑھتے مسجد چلا گیا واپس آیا تو والدہ صاحبہ سوئی ہوئی تھی میں بھی سو گیا ایک گھنٹے بعد اٹھا تو ہمیشہ نے کہا کہ میں والدہ کو نہلا دیا ہے اور نئے کپڑے پہنا دیئے ہیں اتنے میں خواجہ غلام فرید صاحب پھر تشریف لائے اور والدہ سے باتیں کرتے ہیں تقریباً آٹھ بجے وہ بھی چلے گئے اور میں بھی دوا خانہ پر چلا گیا بس آدھے گھنٹے بعد میں اور طارق دوبارہ گھر پہنچے تو والدہ کو چکر سا آیا اور باتھ روم سے اپنی ٹانگوں پر چل کر چارپائی پر آ کر بیٹھے ہی ایک جھٹکے سے لیٹ گئیں بس یہی آخری دم تھے دیکھتے ہی دیکھتے اللہ کا حکم پورا ہو گیا ذرا بھی تکلیف انہیں محسوس نہ ہوئی اللہ تعالیٰ نے انہیں چلنے پھرتے ہی اپنے پاس بلا لیا اس وقت صبح کے سوا نو بجے تھے اور سوموار کا دن تھا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

والدہ صاحبہ چونکہ میرے اور بھائی طارق کے گھر رہتی تھیں ہمیشہ نرسین بھی ساتھ تھیں والدہ کی سب سے زیادہ خدمت ہماری ہمیشہ نے کی کئی سالوں سے والدہ صاحبہ کا ایک ایک لمحہ ہمیشہ نے اپنے ہاتھوں سے ان کی خدمت کر کے گزارا آخری دنوں میں بھی انہیں روزانہ کھانا پلانا نہلا نا اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے ان کی خدمت کرنے میں وہ ہم سب سے آگے تھیں میں اور طارق بھی ان کی خدمت میں کمی نہ کرتے تھے لیکن ہمیشہ نے ان کی اس انداز سے خدمت کی کہ جیسے ایک

میں اپنے بچے کو سنبھالتی ہے اس نے بالکل اسی طرح اپنی ماں کو سنبھالا بچوں کی طرح ان کی ہر ضرورت کا ہر وقت خیال کیا اور انہیں اکیلے پن کا احساس نہ ہونے دیا اللہ تعالیٰ اسے ضرور اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

والدہ صاحبہ نے دو (2) بارہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کی پہلی بار ہمارے والد صاحب نے انہیں حج پر بھیجا اور پھر دوسری بار گزشتہ سال ہم نے انہیں عمرہ کے لئے بھیجا گزشتہ سال جس دن والدہ محترمہ عمرہ سے واپس گھر آئیں اس دن سے صرف ایک دن پہلے اگلے سال وفات پائی یعنی عمر سے واپس ہوئے ایک سال پورا ہونے میں صرف ایک دن باقی تھا ہم سے اکثر باتیں کرتیں کہ اگر کچھ طاقت پیدا ہو جائے تو ایک بار اور اللہ کے گھر کی زیارت کے لئے جاؤں گی لیکن اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا ہم جو اللہ کو منظور تھا اسی پر خوش ہیں کہ وہ کسی کی محتاج نہ ہوئی آخری دم تک اپنے پیروں سے چلتی رہی ہاتھوں سے کھاتی رہی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ آخری دم تک ہمیں دعائیں دیتی رہی ماں کی دعاؤں سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی سرمایہ نہیں ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کی خطائیں معاف فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو تاجہ نگاہ فرماں فرمائے اور انہیں کروٹ کروٹ سکون و چین نصیب فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین

پسماندگان۔ ماں کے چہیتے بیٹے
حکیم محمد عارف و حکیم محمد طارق دینا پوری

فرمان صابر

حرارت غریزی کی پیدائش

حرارت غریزی ہمیشہ رطوبت غریزی سے پیدا ہوتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں (۱) گرم اغذیہ کی حرارت کھانے کے بعد خون کے ذریعے رطوبت غریزی میں پہنچتی رہتی ہے (۲) عضلات اپنے مشینی اثر سے حرارت پیدا کرتے ہیں جو خون میں محفوظ ہو کر رطوبت غریزی میں پہنچ جاتی ہے (۳) گردش خون سے ذرات خون کی حرکت سے خون میں حرارت اور بجلی پیدا ہوتی ہے جو اعصاب کے ذریعے رطوبت غریزی میں جمع ہوتی رہتی ہے اسی طرح دیگر اندرونی کیمیائی اعمال سے حرارت پیدا ہو کر حرارت غریزی میں جمع ہوتی رہتی ہے۔

☆ بڑھاپے کے آغاز کے اسباب

حرارت کی زیادتی سے جسم میں ضعف اور تحلیل پیدا ہوتی ہے مگر عموماً حرارت کی زیادتی نہیں ہوا کرتی زیادہ تر رطوبات اور ریاح کی زیادتی ہوا کرتی ہے رطوبات کی زیادتی سے سردی بڑھ جاتی ہے جس سے اعضاء انتہائی سن اور ست ہو جاتے ہیں جب کہ ریاح کی زیادتی سے سردی کے ساتھ خشکی بڑھ جاتی ہے جس سے اعضاء میں تیزی اور فشار خون بڑھ جاتا ہے انہی علامات میں شدت کے نتیجے میں جسم میں انحطاط اور بڑھاپے کا آغاز ہوتا ہے۔ صابر ملتانی

رطوبت غریزی اور حرارت غریزی

قارئین آپ کو معلوم ہے کہ حکماء معتقد ہیں رطوبت غریزی کو رطوبت اصلہ بھی کہتے ہیں جو بوقت نطفہ قائم ہوتی ہے رطوبت غریزی یا رطوبت اصلہ اس رطوبت کا نام ہے جو چوتھے ہضم کے بعد جسم میں بنتی اور جذب ہوتی ہے اور اعضاء بننے یا اعضاء کی غذا بننے کے لئے تیار ہو جاتی ہے چونکہ یہ اعضاء جسم کی غذا بنتی ہے اسی لئے تسلیم کیا جاتا ہے کہ جسم کی خوب صورتی اور جوانی کا دار و مدار اسی رطوبت کے اعتدال پر ہے یعنی اسی کی کمی بیشی سے بڑھاپے کے اثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔

بلغم سے مراد خون کی وہ رطوبت جو خون کے قوام کو اعتدال پر رکھتی ہے بلغم کہلاتی ہے اسے علم و فن طب میں رطوبت غریزی کہتے ہیں یعنی رطوبت غریزی حقیقت میں بلغم ہے جو بدن کی نشوونما کرتی ہے اور بدن کی نموش میں خرچ ہوتی ہے جب تک وافر مقدار میں ہو تو قد کے بڑھانے میں خرچ ہوتی رہتی ہے۔

ایک سوال رطوبت غریزی کی کس عمر تک وافر مقدار میں بنتی رہتی ہے؟

جواب قارئین یاد رکھیں کہ رطوبت غریزی کی پیدائش سے ۲۵ سال کی عمر تک وافر مقدار میں بنتی رہتی ہے اسی وجہ سے بچہ کا قد پیدائش سے ۲۵ سال تک بڑھتا رہتا ہے ۲۵ سال کے بعد رطوبت غریزی کی پیدائش بدن کی ضرورت کے مطابق تو ہوتی رہتی ہے مگر وافر مقدار میں بننا رک جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ پیدائش سے لیکر ۲۵ سال تک قد بڑھتا رہتا ہے اس کے بعد قد بڑھنا رک جاتا ہے۔

رطوبت غریزی اور اس کا اعصاب و دماغ سے تعلق

قارئین یہ حقیقت ذہن نشین کر لیں کہ رطوبت غریزی اعصاب و دماغ کی غذا ہے یا دماغ و اعصاب کی تیزی سے پیدا ہوتی ہے۔

رطوبت غریزی کی خصوصیات رطوبت غریزی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ خون کے قوام کو پتلا اور اعتدال پر رکھتی ہے۔ اگر اس کی پیدائش ضرورت سے زیادہ ہونے لگے تو خون کا قوام بھی ضرورت سے زیادہ پتلا ہو جاتا ہے جس سے قلب و عضلات میں سستی و تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔

بدن کے کسی حرکتی اعضاء کو حرکت کرنے سے معذور کر دیتی ہے جس سے دوران خون ست پڑ جاتا ہے بدن کو آکسیجن ضرورت سے بھی کم ملتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دم کشی ہو جاتی ہے اسی حالت کو اعصابی دمہ کہتے ہیں۔

رطوبت غریزی کی کمی کی علامات اگر یہ رطوبت کم ہو جائے تو اسے سادہ لفظوں میں خون میں پانی کا کم ہونا کہتے ہیں ڈاکٹر حضرات ایسے موقع پر فوراً گلوکوز کی ڈرپ لگاتے ہیں جس سے عارضی طور پر خون میں پانی وافر ہو کر اس کا قوام پتلا ہو جاتا ہے جس کے ساتھ ہی دوران خون میں روانی ہو کر مریض کو سکون محسوس ہوتا ہے لیکن یہ خون میں پانی کی مقدار میں اضافہ عارضی ہوتا ہے ایک دو دن میں ہی ختم ہو جاتا ہے یا پیشاب کے راستے نکل جاتا ہے اس کے مستقل حل کے لئے اعصابی غذی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں جو کیسائی طور پر خون میں رطوبات بڑھاتی

ہیں جس کے نتیجے میں رطوبت غریزی بھی بڑھ جاتی ہے ہم نے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارا منہ بہت خشک ہوتا ہے یا ایسے مریض جو کہتے ہیں کہ ہمارے ہاتھ کی تکیاں رات سوتے وقت بہت خشک ہونے لگتی ہیں پانی سے تر کرتے ہیں اگر پانی نہ ملے تو منہ سے تھوک لگا کر تر کرتے ہیں ایسے مریضوں کے خون میں پانی یا دوسرے لفظوں میں رطوبت غریزی کی کمی ہی ہوا کرتی ہے انہیں جو نئی اعصابی غذا نیکس مثلاً ہڈی کی پختی پلاتے ہیں تو چند دن میں ہی ہاتھوں کی تکیاں خشک ہونا بند ہو جاتی ہیں کیونکہ جو نئی خون میں رطوبت غریزی کم ہوتی ہے تو ساتھ ہی جوڑوں میں روغن کم ہو کر خشکی کی علامات یا ریاچی دردوں کی علامات شروع ہو جاتی ہیں اور جو نئی رطوبت غریزی پیدا ہو کر خشکی کا خاتمہ ہوتا ہے تو تمام غیر طبعی علامات دور ہو جاتی ہیں۔

یاد رکھیں رطوبت غریزی کے ساتھ حرارت غریزی کا اعتدال کے ساتھ ہونا بھی ضروری ہے جب تک رطوبت غریزی اور حرارت غریزی وافر پیدا ہوتی رہتی ہے اس وقت تک جوش جوانی اور صحت بحال رہتی ہے لہذا جوانی اور صحت کی بقاء کے لئے انہیں قائم رکھنا بہت ضروری ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کو بیبا کے غذائی عضلاتی نسخہ جات حرارت غریزی کو پیدا اور برقرار رکھتے ہیں اور اعصابی غذائی غذا نیکس دوا نیکس رطوبت غریزی کو بحال رکھتی ہیں۔

قانون مفرد اعضاء اور حرارت غریزی

استاد محترم صابر ملتانی حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کے متعلق فرماتے ہیں

جاننا چاہیے انسانی زندگی کا چراغ بھی بتی اور تیل کی حرارت سے روشن ہے

یہ بتی عام بتی نہیں ہے بلکہ بجلی کی ایک رو اور لہر ہے جس کو حکماء حقد من نے حرارت غریزی کا نام دیا ہے اور تیل ایک خاص قسم کی کیسیادی رطوبت ہے جس کو رطوبت غریزی کہتے ہیں حرارت غریزی کی مثال اس بیٹری سے دی جاسکتی ہے جو ریل اور موٹر میں رکھی جاتی ہے جس میں بجلی محفوظ رہتی ہے اور ضرورت کے وقت بتیاں روشن کی جاتی ہیں یا اس سے انجن کو چلایا جاتا ہے جس کی ترکیب یوں بیان کی جاتی ہے۔

ایک خاص قسم کی دھات میں تیزاب ملے پانی کو بھر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ بجلی کی مثبت اور منفی تاریں جوڑ دی جاتی ہیں پھر اس کو (ڈینامو) سے جوڑ دیا جاتا ہے جب ڈینامو چلتا ہے تو بجلی پیدا ہوتی ہے اور یہ بجلی اس تیزاب ملے پانی میں محفوظ رہتی ہے اور ضرورت کے وقت وہی بجلی مختلف آلات چلانے کا کام دیتی ہے یہی محفوظ بجلی حرارت غریزی (انسانی زندگی کی بتی) کی صحیح مثال ہے اور رطوبت غریزی کی مثال وہ تیزاب ملا پانی ہے جس میں بجلی محفوظ رہتی ہے جس طرح چراغ یا بتی تیل کے بغیر نہیں چل سکتی اسی طرح بجلی کی رو یا لہر تیزاب کے پانی کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی اور نہ چل سکتی ہے

انسانی زندگی میں بھی حرارت غریزی جو ایک بجلی کی رو یا لہر کی حیثیت رکھتی ہے جو رطوبت غریزی میں محفوظ ہے وہ رطوبت غریزی کے بغیر نہیں چل سکتی سادہ لفظوں میں حرارت غریزی کی ماہیت یوں بیان کیا جاتی ہے کہ قلب و عضلات کی حرکات اور دوران خون کی گردش سے جو حرارت پیدا ہوتی ہے وہی حرارت غریزی کہلاتی ہے اب اس کا توازن دیکھنا مقصود ہوتا ہے کہ اس میں کوئی غیر طبعی حرارت تو شامل نہیں ہوگی یا کسی سر دیکھیٹ نے حرارت کو دبا کر کم تو نہیں کر دیا

یہی وجہ ہے کہ اگر 98.5 فارن ہائیٹ سے جسم کا درجہ حرارت زیادہ ہو جائے تو اسے اعتدال پر لانے کے لئے فاضل حرارت جو حرارت غریبہ کے طور پر اس میں شامل ہو گئی تھی کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کے ختم ہوتے ہی درجہ حرارت اعتدال پر آ جاتا ہے اور بخار وغیرہ ختم ہو جاتا ہے اسی طرح اگر ٹیمر چڑھ گیا ہو تو اسے پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور سرد کیفیات کو ختم کیا جاتا ہے جو نئی دسرد کیفیت ختم ہوتی ہے تو جسم کا درجہ حرارت برابر ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے اسی حرارت کے اعتدال کا نام جوانی اور تندرستی ہے اور اس میں کی بیشی سے بڑھاپے کے اسباب رونما ہو جاتے ہیں۔

اس حرارت کو کیسے اعتدال پر رکھا جائے اور اور ساتھ رطوبت غریزی کو پیدا کرنے اور اعتدال پر رکھنے کے لئے کیا کیا جائے اس سلسلے میں ہم انشاء اللہ حرارت غریزی اور رطوبت غریزی پر مزید لکھیں گے تاکہ اسے صحت کی حالت میں بحال رکھنے کی ترکیب کی جائیں اور حتی المقدور بڑھاپے کے اسباب کو روکا جاسکے اور جوانی کو قائم رکھا جائے۔

موٹاپا اور حرارت غریزی اور رطوبت غریزی

ادھر آپ نے استاد صاحب کے الفاظ میں جوانی کو قائم رکھنے کے لئے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کی اہمیت پر تفصیل سے پڑھ لیا ہے آپ کو معلوم ہے کہ جوانی بھی اسی صورت میں ہوگی جب جسم بھی نہ زیادہ موٹا اور نہ زیادہ دہلا ہو اگر جوانی میں ہی پیٹ باہر کو نکلا ہو تو اسے نہ تو جوانی کہا جاتا ہے اور نہ ہی تندرستی۔ لہذا

یاد رکھیں کہ جوانی اور تندرستی کو قائم رکھنے لئے اور موٹاپے سے بچنے کے لئے حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو اعتدال پر کرنا ہوگا۔ اور اگر پیٹ بڑھنے سے پہلے یعنی تندرستی کی حالت میں ہی حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کو اعتدال پر رکھا گیا تو موٹاپا آنے ہی نہ پائے گا یہی اصولی علاج ہے۔

خادم فن طب حکیم محمد عارف دنیا پوری

19 دسمبر 2010

تحقیقات

طبی اصطلاحات

ڈکشنری آف قانون مفرد اعضاء

اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت طب کی مشکل اور پیچیدہ طبی اصطلاحات کی آسان اور سادہ انداز میں تشریح پیش کی گئی ہے قانون مفرد اعضاء چونکہ علم و فن طب میں ایک نیا طریقہ علاج ہے لہذا قانون مفرد اعضاء کی اصطلاحات کو بھی آسان انداز میں اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ یہ کتاب قانون مفرد اعضاء کی ڈکشنری بن گئی ہے

مصنفہ و مرتبہ

زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد الیمن دنیا پوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب شکر ہے کہ اس نے ہماری دیرینہ خواہش اور سابقہ منصوبے کو مکمل کراتے ہوئے موٹاپے پر یہ کتاب لکھنے اور شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی انشاء اللہ دیگر زیر طبع کتب بھی آہستہ آہستہ کر کے منظر پر آتی جائیں گی۔

میرا مطلب حصہ دوم میں موٹاپے کے مضمون پر میں نے مختصر لکھا ہے کہ موٹاپا تین قسم کا ہوتا ہے جسے قانون مفرد اعضاء میں اعصابی، غدی اور عضلاتی موٹاپا کا نام دیا جاتا ہے دوسرے لفظوں میں اعصابی موٹاپے کو جرجی والا موٹاپا، غدی موٹاپے کو نرم موٹاپا اور عضلاتی موٹاپے کو سخت موٹاپا لکھا ہے اس سخت موٹاپے میں گوشت پتھر کی طرح سخت ہوتا ہے اس میں مبتلا شخص میں موٹاپے کے ساتھ ساتھ طاقت بھی ہوتی ہے کیونکہ گوشت کی سختی قائم رہتی ہے یہ موٹاپا پہلوانوں کو ہوتا ہے لیکن غدی موٹاپا میں چونکہ غدود میں تحریک کے ساتھ عضلات میں تحلیل ہو جاتی ہے لہذا عضلاتی تحلیل کی وجہ سے عضلات کی سختی ختم ہو کر نرمی پیدا ہو جاتی ہے اسی بات کو مد نظر رکھ کر ہم نے شوگر کو غدی یعنی جگر، گردوں کا مرض قرار دیا ہے اسی غدی تحریک کی وجہ سے شوگر کے مریضوں کے عضلات میں تحلیل ہو کر گوشت کی سختی ختم ہو کر ڈھلکے لگتا ہے۔ تمام جسم کے عضلات میں ضعف کے ساتھ جنسی اعضاء کے عضلات میں بھی تحلیل ہو کر مردانہ

کمزوری ہو جاتی ہے۔

استاد محترم صابر ملتانی کا فرمان

میرے پاس شوگر کا پرانا مریض آیا جو استاد صاحب سے ملا تھا اس نے بتایا کہ میں نے استاد صاحب ملتانی سے سوال کیا تھا کہ جب آپ کسی مریض کی جنس دیکھتے ہیں تو آپ کی نظر بنیادی طور مریض کی کس جگہ خاص طور پر ہوتی ہے اور جب کسی عورت کی جنس دیکھتے ہیں تو کون کون حالات پر زیادہ توجہ مرکوز ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ مردوں کی جنس دیکھتے وقت ہماری توجہ اس کی جنسی طاقت پر ہوتی ہے لہذا مردوں کی کسی بھی مرض کا علاج کامیاب ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی جنسی طاقت بھی بحال ہونی ضروری ہے اگر آپ کے علاج سے جنسی طاقت بحال نہ ہوئی تو باقی علاج بھی نامکمل رہ جائے گا۔

لیکن آپ نے دیکھا ہو گا کہ شوگر کے مریضوں کی جنسی طاقت ختم یا کم ہونے کے بعد تا حیات دوائیں کھانے کے باوجود بحال نہیں ہوتی وہ بیچارے اپنی مرض سے ہی اس قدر پریشان ہوتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں کہ جنسی طاقت تو رہی ایک طرف شوگر کی وجہ سے ہونے والی تکلیفیں جیسے پاؤں کا سن ہونا کوئی زخم بلڈ پریشر اور دیگر علامات ٹھیک ہو جائیں اور کچھ نہ ہو تو صرف یہ ہی ہو جائے کہ سکون کی نیند آنے لگے بس یہی کافی ہے۔

حکیم محمد یلین صاحب کے تجربات

والد محترم حکیم محمد یلین صاحب ہر مریض کے علاج میں ایک بات مقدم

رکھتے تھے کہ مریض کی مرض ٹھیک ہو یا نہ ہو لیکن اس کی طاقت بحال رہے ایسے علاج کا کوئی فائدہ نہیں جس سے مریض مزید کمزور ہو جائے یہ کمزوری سب سے زیادہ عضلاتی تحلیل کی صورت میں ہوتی ہے جس میں گوشت برف کی طرح پگھلنا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گوشت کی تختی ختم ہو جاتی ہے۔ مریض تھوڑے کام سے تھکے لگتا ہے حتیٰ کہ نصف گھنٹہ کتاب کے مطالعہ سے بھی نیند آنے لگتی ہے تمام اعضاء بدن حساس ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں کسی بھی قسم کے علاج کے ساتھ ساتھ مریض کی طاقت بحال کرنا سب سے پہلا ضروری امر ہے تاکہ جوں جوں مرض ختم ہوتی جائے ساتھ ہی طاقت بحال ہو جائے اور اپنے روزمرہ کے کام کاج کرنے کے قابل ہو جائے

موٹاپے کا علاج اور جسمانی کمزوری

موٹاپے کے علاج کے بعد بھی اکثر لوگ کمزور ہو جاتے ہیں کچھ تو موٹاپے کا علاج ہی غذا کم کر کے کرتے ہیں جب جسم کو پوری غذا نہیں ملتی تو وہ کمزور ہونے لگتا ہے انہیں اپنی جسمانی کمزوری کی فکر نہیں ہوتی جتنی کہ موٹاپا یا وزن کم ہونے کی خوشی ہوتی ہے لیکن اسے ہرگز علاج نہیں کہتے بلکہ یہ تو علاج کی توہین ہے کہ ایک طرف علاج ہوا اور دوسری طرف کمزوری شروع ہوئی یعنی ایک مرض ختم ہوا تو ساتھ ہی دوسرا شروع ہوا۔ میں نے اسی لئے موٹاپے کی یہ کتاب شروع کرنے سے پہلے سب سے پہلا مضمون طاقت کی بحالی پر لکھا تاکہ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد جب بھی کوئی موٹاپے کا علاج کرے تو مریض کی طاقت بھی بحال رہے اور مرض بھی دور ہو جائے یہی ہمارا مقصد ہے۔

علاج بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے اصول کے مطابق تحریک والے عضو سے آگے تسکین اور پیچھے تحلیل ہوتی ہے عضلاتی تحلیل چونکہ غذائی تحریک کی صورت میں ہوتی ہے اس دوران اعصاب میں سکون ہوتا ہے قانون مفرد اعضاء کے اصول علاج کے مطابق تسکین والی جگہ تحریک پیدا کی جاتی ہے لہذا اعصابی غذائی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دو انہیں استعمال کر انہیں مقوی غذائیں زیادہ استعمال کر انہیں تاکہ طاقت جلدی بحال ہو جائے۔ اعصابی غذاؤں میں سر تاج غذا ہڈی کی تختی ہے ان غذاؤں دو انہیں استعمال سے جو نئی عضلاتی تحلیل کا عمل رکے گا فوراً عضلات میں طاقت تختی شروع ہو جائے گی نسخہ جات ہماری کتابوں میں مطلب قانون شفاء اور تشریح فارما کو پیما میں درج ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔

اس کتاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں

(۱) موٹاپے کے اہم موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے جو قانون مفرد اعضاء کے تحت بالا اعضاء اسباب بیان کر کے تحریر کی گئی ہے۔

(۲) جہاں موٹاپے کو کم کرنے کے خواہشمند ہزاروں مریض ہیں وہاں بے شمار ایسے دبلے پتلے بھی ہیں جو وزن بڑھانا چاہتے ہیں میں نے اس کتاب کے آخر میں دبلے نوجوانوں کو وزن بڑھانے کے لئے بھی ہدایات لکھ دی ہیں۔

(۳) کتاب ہذا میں موٹاپے پر تحقیقات کے ساتھ ساتھ غذائی و دوائی نسخہ جات اور ان کے بنانے کی آسان تراکیب بھی تحریر کر دی ہیں تاکہ قارئین کو نسخہ جات کی تیاری میں

مشکل پیش نہ آئے۔

(۴) دیے تو یہ کتاب موٹاپے کے موضوع پر لکھی گئی ہے لیکن اس کے مطالعہ سے ایک نئے طالب علم کو قانون مفرد اعضاء سیکھنے میں بھی مدد ملے کیونکہ میں نے اکثر مقامات پر قانون مفرد اعضاء کے بنیادی اصولوں کو ایک نئے طریقے سے آسان انداز میں پیش کیا ہے۔

(۵) انسان خطا کار ہے مطالعہ کے دوران جہاں کہیں کوئی کمی کوتاہی محسوس کریں تو مجھے ضرور آگاہ کریں انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اسے دور کر دیا جائے گا۔

خادم فن

حکیم محمد عارف دنیا پوری

28 نومبر 2010

طاقت کی بحالی

میں نے بے شمار ایسے لوگ دیکھے جو وزن کم کرنے کے لئے خوراک کم کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جہاں تین روٹیاں کھاتے تھے اب دو کھانے سے ہی میرا ایک ماہ میں تین کلو وزن کم ہو گیا ہے اور کچھ لڑکیاں اس سے بھی زیادہ غذا کم کر کے اپنا وزن کم کرتی ہیں کہ ان سے اگر یہ پوچھا جائے کہ وزن تو کم ہو گیا ہے اب طاقت کا کیا حال ہے؟ تو پتہ چلتا ہے کہ طاقت بھی آدمی رہ گئی ہے۔

طاقت کے متعلق یاد رکھیں کہ اس کا پتہ ہی اس وقت چلتا ہے جب کم ہو جاتی ہے جب تک موجود رہے تو معلوم نہیں ہوتی اور جب کم یا ختم ہو جائے تو پتہ چلتا ہے۔

بعض اوقات کچھ ایسی علامات مریضوں میں دیکھنے میں آتی ہیں کہ وہ بظاہر تو عام سی ہوتی ہیں لیکن ان کے علاج میں اچھے اچھے نسخے اور تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں جب ایسا بار بار ہوتا ہے تو مجبوراً کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ مرض لاعلاج ہے یا اس کی قسمت میں آرام نہیں ہے ایسے وقت اکثر کوئی خاص وجہ نہیں ہوتی بلکہ صرف طاقت کی کمی ہونے کی وجہ سے اعضاء اپنے افعال انجام نہیں دے سکتے

مثلاً 60 سال سے زائد عمر میں جا کر اکثر ایسی شدید قبض ہو جاتی ہے کہ دو تین دن تک پاخانہ نہیں آتا تیز ترین قبض کشاد دوائیں مریض طاقت کی کمی کی وجہ سے برداشت نہیں کر سکتا اور ہلکی پھلکی دوائیں کام نہیں کرتیں لہذا علاج ناکام ہو جاتا ہے

ایسے حالات میں اصل سبب مرض نہیں بلکہ کمزوری ہوتی ہے اسی کمزوری یا طاقت کی کمی کی وجہ سے ایک طرف دواؤں کے پورے فوائد حاصل نہیں ہو پاتے اور دوسری طرف عضلات نے جس قوت سے عمل درآمد کرنا ہوتا ہے ان کے پاس وہ قوت نہیں ہوتی۔ اسی قبض کو ہی لیچے پاخانہ کو خارج ہونے کے لئے جس قدر حرکات کی

ضرورت ہوتی ہے وہ عضلات سے ملتی ہیں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ جسم انسان میں حرکات کا تمام نظام عضلات کے ماتحت ہی چلتا ہے کوئی چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتی ہے یا ہم خود ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں تو عضلات ہی حرکات کراتے ہیں معدہ کے بارے میں یاد رکھیں کہ یہ خود عضلاتی عضو ہے اور انہی عضلات نے اپنی حرکات سے پاخانہ کو باہر نکالنا ہوتا ہے لیکن بد قسمتی سے عوام اور عام اطباء نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ قبض ہوتی ہی عضلاتی تحریک میں ہے یا خشک چیزیں قبض کرتی ہیں جو کہ بالکل غلط خیال ہے اگر ایسا ہوتا تو استاد محترم فارماکو پیا میں عضلاتی مسہل نہ بتاتے یہاں میری ان باتوں کا مطلب یہ نہ سمجھ لینا کہ قبض کشاء دوائیں صرف عضلاتی ہی ہوا کرتی ہیں باقی نہیں ہوتیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تینوں تحریکات میں چونکہ کیسیائی اور مشینی صورتیں ہیں لہذا تینوں تحریکات میں قبض اور قبض کشاء صورتیں ہو سکتی ہیں یہاں یہی مقصد واضح کرنا ہے کہ عضلاتی تحریک میں قبض نہیں ہوتی بلکہ عضلات کی حرکات یا عضلات کی طاقت سے ہی تو پاخانہ اندر سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوتا ہے

ایسے ہی آپ نے دیکھا ہوگا کہ ایک جوان طاقت ور مریض کے گلے میں یا چھاتی میں بلیغ ریشہ وغیرہ جما ہو تو دھوک اور کھنگار کے ساتھ نکال کر دور پھینک دیتا

ہے۔ لیکن بڑھاپے میں بلیغ کی مقدار کوئی زیادہ نہیں ہوتی لیکن اسے نکالنے کے لئے جس قدر طاقت کی ضرورت ہوتی ہے وہ طاقت نہیں ہوتی۔ لہذا وہ بیچارہ سارا دن زور لگاتا رہتا ہے لیکن نکلتا کچھ نہیں ایسے موقع پر بلیغ خارج کرنے والی دواؤں کے ساتھ طاقت پیدا کرنے کی غذائیں یا کوئی غذا میر لازمی کی جائیں ورنہ علاج ناکام ہو جائے گا۔

ایک اور مثال

جب خون میں ہیپوگلوبن انتہائی کم ہو جائے تو اس خون کی کمی کے سبب جب بلڈ پریشر لو ہو جاتا ہے تو ایسے بلڈ پریشر لو میں جس قدر نمک یا انڈے کھلائے جائیں ذرا بھر فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ خون ہی اتنا کم ہو گیا ہے کہ اس کا پریشر بنتا ہی نہیں یا چڑھتا ہی نہیں۔ ایسے موقع پر بھی بلڈ پریشر بڑھانے کی بجائے خون پیدا کرنے والی دواؤں دینی پڑتی ہیں۔

خون پیدا کرنے کے لئے یا طاقت پیدا کرنے کے لئے آپ کو پتہ ہے کہ یہ کام کسی دوا سے ممکن نہیں ہو سکتا یہ صرف غذاؤں سے ممکن ہے اور غذائیں بھی ایسی جن کے مزاج کی خون میں انتہائی کمی ہو چکی ہو استعمال کرائی جائیں اور ایسی غذائیں جو خون میں زیادہ ہو چکی ہوں انہیں بند کر دیا جائے لہذا ایسے مقویات نسخے جو غذائی اجزاء پر مشتمل ہوں کھلائیں ہیں تو اچھا نتیجہ نکلتا ہے مثال کے طور پر اگر اعصابی تحریک کی شدت کی وجہ سے عضلاتی تسکین کی وجہ سے کمزوری ہو چکی ہو تو عضلاتی مقویات مثلاً حلوہ بیضہ مرغ، چٹنی مقوی قلب و مولد خون، کھکمش اور چنے بھنے مرہ آملہ وغیرہ

استعمال کرائے جائیں۔

اسی طرح غدی تسکین ہو تو اسے دور کرنے کے لئے غدی مقویات ملو اور کچنی مقوی جگر و مولد خون آم کا مرہ اور دیگر غدی مقویات وغیرہ استعمال کرائے جائیں۔

اعصابی تسکین کی مثال

اعصابی تسکین کی صورت میں اعصابی مقویات، حلوہ بادام، حریرہ بادام، بڑی کی بخنی یا سری پائے۔ چٹنی مقوی اعصاب و مولد خون استعمال کرائے جائیں تو کوئی ایسی وجہ نہیں کہ علاج ناکام ہو جائے میرے خیال میں مندرجہ بالا غذائی مقوی نسخہ جات بڑی بڑی دواؤں سے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں یہ تمام مقویات ہماری کتابوں خاص طور پر تفریح فارما کو پیا اور سوانح حیات حکیم محمد یونس میں غذائی مجربات کے عنوان سے درج ہیں اس کتاب کے آخر میں دبلے افراد کے لئے وزن کو بڑھانے کے باب میں بھی چند ایک نسخہ جات درج ہیں۔

طبی مشوروں کے لئے فون کرنے کے اوقات

قارئین فون پر طبی مشورے اور دیگر معلومات کے لئے فون شام 4 بجے سے رات 10 بجے تک کریں دن کے وقت دوا خانہ پر مریضوں کے ساتھ مصروفیت کی وجہ سے بات کرنے میں دشواری ہوتی ہے برائے مہربانی مندرجہ بالا اوقات میں فون کریں۔

منجانب ☆ حکیم محمد عارف دنیا پوری 0301-7501019

موٹاپا اور قانون مفرد اعضاء

قارئین! افتقری کے اس دور میں ہر شخص کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے کسی کو معاشی پریشانی ہے تو کسی کو ذہنی و جسمانی پریشانی ہے یہاں تک کہ ہر شخص اپنے آپ کو بیمار سمجھتا ہے کوئی اس قدر ذیلا پتلا ہے تو وہ فریب (موٹا) ہونے کے لئے طرح طرح کے غذائی نسخے اور مہنگی ترین دوائیں کھاتا ہے تاکہ اس دبلے پن سے نجات پا سکے اسی طرح اگر کوئی حد سے زیادہ موٹا ہے میں مبتلا ہے تو وہ پتلا ہونے کی غرض سے دوائیوں کا تھیلہ بھرے پھرتا ہے لیکن دونوں کی اپنے مقصد میں کامیابی کی شرح بہت کم ہے یعنی مہنگے ترین علاج کے باوجود موٹے اشخاص پتلے ہونے میں ناکام ہیں اور دبلے پتلے اشخاص موٹے ہونے میں ناکام ہیں۔

قارئین! ہم بار بار لکھ چکے ہیں کہ جن معالین اور ڈاکٹر حضرات کو جن امراض کے علاج میں مسلسل ناکامی ہوتی ہے تو آخر تک آ کر اس مرض کو ہی لا علاج کہہ کر چھوڑ دیا جاتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا پیدا ہی نہیں کیا جس کے لئے شفاء نہ اتاری ہو پھر لا علاج کہنے کا حق صرف اسی ذات کو حاصل ہے جس کے قبضے میں شفاء ہے شفاء کا منبع اللہ تعالیٰ کی ذات مبارک ہے ہم تو صرف اسی کے دیئے ہوئے علم کے مطابق علاج کی کوشش کرتے ہیں اگر صحیح علاج تجویز ہو گیا تو کامیابی ہو جائے گی ورنہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

علاج میں ناکامی کی وجہ

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق جن امراض کو لاعلاج کہا جاتا ہے یا جن کے علاج میں بار بار ناکامی ہوتی ہے حقیقت میں طبیب حضرات اس مرض کے صحیح اسباب تک نہیں پہنچ پاتے جب مرض کا اصل سبب ہی معلوم نہ ہوگا تو علاج میں ناکامی لازمی بات ہے مثلاً قبض کے اکثر مریض کہتے ہیں کہ ہمیں دائمی قبض ہے کسی دوا سے نہیں جاتی تو اکثر انہیں قبض ہوتی ہی نہیں اور علاج کے لئے ایسی دوا دینی پڑتی ہے جس سے مزید قبض ہو جائے اسی طرح بواسیر کے علاج میں ناکام مریضوں کو بھی ایسی دوا دینی پڑتی ہے جس سے مزید بواسیر بڑھتی ہے جب اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے تو نتیجہ وہی نکلتا ہے کہ اسے حقیقت میں بواسیر ہی نہیں تھی۔ لہذا کامیاب علاج کے لئے سب سے پہلے حقیقی اسباب معلوم ہونے ضروری ہیں جن کی وجہ سے کوئی چھوٹی بڑی غیر طبی علامت جسم میں رونما ہو چکی ہے۔

آج تک اس موضوع پر کوئی جامع کتاب مارکیٹ میں موجود نہیں ہے ہاں البتہ مختلف کتابوں میں اس موضوع پر تھوڑا بہت جو کچھ لکھا گیا ہے وہ کسی اصول قانون اور قاعدہ کے تحت بالا اعضاء نہیں لکھا گیا جس سے مرض کے اصل اسباب معلوم کر کے انہیں دور کیا جاسکے۔

زیر نظر کتاب میں موٹاپے کے حقیقی اسباب قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں بالا اعضاء پیش کر رہا ہوں تاکہ قارئین مرض کی اصل حقیقت سے روشناس ہو کر کامیاب علاج کر سکیں۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپے کے علاج میں یہ پہلی کتاب ہے

امید ہے قارئین اس سے ضرور مستفید ہوں گے۔

(موٹاپا کے اسباب) ہوٹل کا کھانا اور سہل پسند زندگی

موجودہ حالات زمانہ میں زندگی کی جدید سہولیات نے انسان کو اس قدر سہل کر دیا ہے کہ وہ کسی کام کا نہیں رہا۔ پہلی توٹی وی کا چینل تبدیل کرنے کے لئے چار پانی سے اٹھ کر جانا پڑتا تھا اب ریموٹ کنٹرول سے بیٹھ ہی کام ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بچوں کے کھیلنے والی چھوٹی چھوٹی کاریں بھی ریموٹ کنٹرول آگئی ہیں اب بچے بھی بستر پر بیٹھے ہی گاڑی چلا رہے ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ گھر میں انٹر کنڈیشنڈ اور دفتر میں اور کار میں بھی اسی میں سفر کرنے والے افراد کے جسم سے پسینے کے ذریعے نکلنے والے فضلات کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا صاف ظاہر ہے جب یہ فضلات جسم میں رکتے جائیں گے تو ایک وقت آئے گا کہ ان کے اجتماع سے ذرن بڑھنا شروع ہوگا جو آہستہ آہستہ موٹاپا بلڈ پریشر شوگر اور دیگر نیند کی کمی اور دم کشی جیسی علامات میں تبدیل ہوگا۔

دوسری بات یہ کہ ایسے لوگ اپنی طرف سے بہت احتیاط کرتے ہوئے چکنائی سے پاک خوراک کھانے کی کوشش کرتے ہیں اور گھی کی جگہ آئل استعمال کرتے ہیں اور سادہ پانی کی جگہ منرل واٹر پیتے ہیں اگر ایک سروے کیا جائے تو سب سے زیادہ یہی لوگ دل کے مریض ہیں، بلڈ پریشر اور نیند کی گولیاں کھا کر سوتے ہیں سادہ لوگ جو سادہ پانی اور گھی خوب کھاتے، ذیل ان میں سے کوئی بھی دل کا مریض یا بلڈ پریشر کا مریض نہیں ہوتا اور نہ ہی کمی نیند کا۔ ایسے لوگ خوب سکون کی نیند سے

ہم نے اپنی کتابوں میں ثابت کیا ہے کہ آج تک کوئی ایک ایسا شخص بھی نہیں ملے گا جس نے چکنائی بند کردی ہو اور اس کے دل مسائل حل ہو گئے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ اگر چکنائی ہی دل کے مرض کا سبب ہے تو اسے چھوڑنے سے وہ ہرگز ٹھیک نہیں ہوتے اور نہ ہی آج تک کوئی ایک ایسا مریض نظر آئے گا جس نے بیٹھا بند کر رکھا ہو اور اس کا مرض شوگر ٹھیک ہو گیا ہو۔

یاد رکھیں یہ بیٹھا اور چکنائی ان امراض کے حقیقی اسباب نہیں ہیں اسی لئے ان کے چھوڑنے سے مرض کا خاتمہ نہیں ہوتا جس کی وجہ دراصل یہ ہے کہ ہمارا نوجوان اس قدر بھل پسند ہے کہ گھر میں کھانا کھانا پاند نہیں کرتا ہوٹل کے رنگ برنگے لذیز کھانے اور اوپر سے پانی کی جگہ پیپسی کے استعمال کا بچپن سیوا دیو چکا ہوتا ہے پھر اگر مرتے وقت چکنائیاں اور بیٹھا بند بھی کر دے گا تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے آپ کو معلوم ہے کہ سعودی عرب میں مرغی اور پیپسی بہت سستی ہے یہی وجہ ہے وہاں رہنے والے پاکستانی بہت جلد موٹے اور اکثر شوگر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج بالمفرد اعضاء

جس طرح اوپر لکھ آئے ہیں کہ آج تک کوئی شخص چکنائی چھوڑ کر دل کے مسائل سے نہ بچ سکا اور بیٹھا چھوڑ کر شوگر کے مرض سے نجات نہ پاسکا تو اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ چکنائی اور بیٹھا دراصل ان امراض کا اصل سبب نہیں ہیں بالکل اسی طرح موٹاپا کو دور کرنے کے لئے بھی ایسے ہی خواہ مخواہ بھوکے رہنا اور اپنی مرضی سے کچھ

چیزوں سے سخت پرہیز کرنا بالکل بے کار ہے۔ جب تک بھل پسندی کی عادت نہ چھوڑنے کی اور اپنے مزاج کے مطابق غذا نہیں کھانے اور مزاج کے مطابق ہی پرہیز کا اہتمام نہ ہوگا موٹاپا کسی صورت میں کم نہ ہونے پائے گا۔ اس کتاب میں قانون مفرد اعضاء کے تحت تینوں اقسام کے موٹاپے کی تشخیص اور مکمل غذائی و دوائی علاج دئے گئے ہیں جن پر عمل کر کے آپ بھی اپنا وزن کم کر سکتے ہیں۔

ہمارا مطلب اور موٹاپے کے مریض

قارئین ویسے تو اس دنیا میں بہت زیادہ موٹے اشخاص ہو گئے لیکن ہمارے مطلب لیٹین دواخانہ میں بھی بیٹھا موٹے مریض علاج کے لئے آتے رہتے ہیں جن میں ایک لڑکی جس کی عمر 19 سال تھی اور اس کا وزن 85 کلو گرام تھا اسی طرح ایک اور شخص کا 35 سال کی عمر میں 100 کلو سے زیادہ وزن تھا اور ایک عورت جو چند دن پہلے دکھانے کے لئے مجھے گھر لے گئے میں نے دیکھا کہ وہ عورت چار پائی پر دوڑا نو بیٹھی ہوئی تھی اس کے دونوں گھٹنے چار پائی سے باہر جاتے تھے اس قدر شدید موٹاپا تھا کہ اسے اپنا ہاتھ ہلانا مشکل تھا بڑی مشکل سے پانی کا گلاس پیتی تھی اس طرح کے اور بیٹھا مریض دیکھنے میں آئے جو شدید موٹاپے میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی رحمت سے شفاء یاب کیا۔

قانون مفرد اعضاء میں وزن کم یا زیادہ ہونے کی وجہ

قانون مفرد اعضاء میں علم العلاج کی بنیاد تین اعضاء ریبرہ دل دماغ اور جگر پر قائم ہے اللہ تعالیٰ نے ان اعضاء ریبرہ کے ذمے دودو کام لگائے ہیں ایک

صورت میں ہر عضو کی اپنی خلط بنانے کے ساتھ ساتھ جسم و خون میں جمع کرتا ہے دوسری صورت میں اپنی خلط بنانے کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی شروع کر دیتا ہے مثلاً جگر اپنی کیبیائی تحریک عضلاتی میں صفراء کی پیدائش کے ساتھ ساتھ جسم و خون میں جمع بھی کرتا ہے جبکہ مشینی تحریک غدی اعضاء میں صفراء کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی کرتا ہے۔

بالکل اسی طرح

دماغ و اعصاب کی کیبیائی تحریک میں بلغم جسم و خون میں جمع ہوتی ہے اور مشینی تحریک میں خارج ہو جاتی ہے اگر یہ اخراج و انجذاب کا نظام اعتدال سے کام کرتا رہے تو جسم متناسب اور سیڈول ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت چست و چو بند ہوگا لیکن بد قسمتی سے ان اخلاط کے اخراج و انجذاب کے فعل میں افراط و تفریط سے جسم میں موٹاپے اور دبلے پن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کا فوری طور پر صحیح علاج نہ ہونے کی وجہ سے مرض شدت اختیار کر جاتا ہے اور مریض مستقل مرض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور اعضاء میں بڑھاؤ کی

مختلف صورتیں

قانون مفرد اعضاء کے تحت اعضاء میں بڑھاؤ کے تصور کو سمجھنے کے لئے پہنچنا پھولنا اور سکڑنا کا علم ہونا ضروری ہے یاد رکھیں پھیلنا سے مراد کسی چیز کا حرارت کی

زیادتی سے پھیل کر بڑا ہو جاتا ہے اب اسے واپس اصلی حالت پر لانا ہو تو حرارت کی کمی کر کے واپس کیا جاسکتا ہے اسی طرح پھولنا سے مراد کسی عضو کا رطوبات کے اجتماع سے پھول کر بڑا ہو جانا مراد ہے اب اس میں سے رطوبت کا دوبارہ اخراج کر کے اسے واپس اصلی حالت پر لایا جاسکتا ہے اس کے برعکس سکڑنا سے مراد کسی چیز کا سردی کی زیادتی سے سکڑ کر چھوٹا ہو جانا ہے اب اس سکڑی ہوئی چیز سے سردی کم کر کے دوبارہ اصلی حالت پر لایا جاسکتا ہے یہ اعمال جسم سے باہر ہر وقت موسم میں کیفیات کی کمی بیشی سے ہوتے رہتے ہیں اسی طرح ہمارے جسم کے اندر مفرد اعضاء ہیں جو حرارت اور رطوبت پیدا کرتے رہتے ہیں جن کی غیر طبعی تحریکات سے مفرد اعضاء پھیلنے سکڑتے رہتے ہیں مثلاً جب جگر کے فعل میں تیزی آ جاتی ہے تو قلب و عضلات حرارت کی زیادتی سے پھیل کر بڑھ جاتے ہیں۔

اس کے برعکس

جب دماغ و اعصاب ضرورت سے زیادہ تیز ہو جاتے ہیں اور رطوبات کثرت سے پیدا کرنے لگتے ہیں تو قلب و عضلات میں تسکین کی صورت پیدا ہو جاتی ہے جس سے ان میں عظم قلب پیدا ہو جاتا ہے علاج کے لئے صرف عظم قلب کو مد نظر رکھ کر علاج کرنا درست نہیں ہے بلکہ دیکھنا ہوگا کہ اگر جگر کے فعل کی تیزی اور صفراء کی کثرت سے عظم قلب ہوا ہے تو اعصاب و دماغ کو تیز کرنا ہوگا اس کے برعکس اگر دماغ و اعصاب کی تیزی سے رطوبات بڑھ کر عظم قلب ہوا ہے تو محرک عضلات غذا و دوا دینی پڑے گی اگر ایسا نہ کیا گیا تو علاج ناکام ہو جائے گا۔

ساحلوں صفوں اور اعضاء
حیوت کا ایک ٹکڑا جب لوگوں پر ٹھونسنے میں تو مہینے سے پہلے اس کا حجم بڑا ہوتا ہے
آگ کی حرارت سے اس میں موجود جب تمام پانی خشک ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ
اب پک گیا ہے۔ لیکن ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ جب گوشت پک جاتا ہے
تو اس کا حجم بھی چھوٹا ہو جاتا ہے۔ یعنی جب اس کے اندر پانی موجود تھا اس وقت یہ
گوشت کا ٹکڑا حجم میں بڑی تھا جو فی اس کے اندر موجود پانی خشک کر دیا گیا تو اس کا
سائز چھوٹا ہو گیا۔

بالکل یہی صورت

ہمارے جسم میں ہوتی ہے ہمارے جسم میں موجود تمام عضلات میں جب رطوبات کا اجتماع ہو جاتا ہے تو عضلات پھول کر کیا ہو جاتے ہیں اور تمام جسم موٹا پے میں مبتلا معلوم ہوتا ہے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ سارے جسم پر دوام آگیا ہو۔ لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ رطوبات کا اجتماع تمام عضلات میں ہونے کی بجائے صرف جوڑوں کی خلاؤں میں جمع ہو جاتا ہے جس جوڑوں پر دوام آ جاتا ہے جس سے جوڑوں میں درد و نواس شروع ہو جاتا ہے اسے طبیب حضرات وجع الفواصل سوزشی کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن خون میں رطوبات یا فاضل مادوں کے اجتماع اور عضلات میں رطوبات کے اجتماع میں فرق ہے۔

خون میں رطوبت یا فاضل مادوں کے اجتماع کی علامات

جانتا ہے۔

موٹاپے میں مبتلا اور بے پتے شخص میں
عضلات (گوشت) کی مقدار

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ موٹاپے میں مبتلا اشخاص میں گوشت بڑھ جاتا ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا حقیقت میں گوشت و عضلات میں رطوبات کا اجتماع ہو جاتا ہے جس سے عضلات پھول جاتے ہیں اگر کسی طریقے پر رطوبات دوبارہ عضلات سے نکل کر نکال دی جائیں تو دوبارہ جسم دبلا چلا ہو سکتا ہے ہم روزانہ مثالہ کرتے کہ

اسی طرح سردی کی زیادتی سے جو اعضاء سکڑ جاتے ہیں ان میں حرارت سرد سے کم ہو جاتی ہے انہی حرارت کی کمی اور سردی کی زیادتی سے ان میں سکیڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ استاد محترم حکیم انقلاب المعالج دوست محمد صابر ملتانی فرماتے ہیں کہ جب کسی مفرغ عضو میں تسکین ہو جائے تو اس عضو میں اس کے اپنے فضلات رک جاتے ہیں یعنی وہ عضو کمزوری (تسکین) کی وجہ سے اپنے فضلات بھی باہر نکالنے سے معذور ہو جاتا ہے جس سے وہ عظم کی صورت اختیار کر جاتا ہے جب اس ممکن عضو میں تحریک پیدا کر دی جائے تو وہ طاقتور ہو کر اپنے فضلات خارج کرنا شروع کر دے گا جس کے نتیجہ میں وہ بڑھا ہوا عضو سکڑ کر چھوٹا ہو جائے گا اگر اس میں تحریک مسلسل بڑھی رہی تو وہ عضو اپنے اصلی حجم سے بھی چھوٹا ہو جائے گا۔ لہذا ذہن نشین کر لیں کہ اسی اصول کے تحت انسانی جسم پھول کر حد سے زیادہ موٹا پے کا شکار ہو جاتا ہے یا سکڑ کر دبلا پتلا ہو جاتا ہے۔

موٹاپے میں مبتلا اور دبلے پتلے شخص میں

عضلات (گوشت) کی مقدار

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ موٹاپے میں مبتلا اشخاص میں گوشت بڑھ جاتا ہے لیکن ایسا نہیں ہوتا حقیقت میں گوشت و عضلات میں رطوبات کا اجتماع ہو جاتا ہے جس سے عضلات پھول جاتے ہیں اگر کسی طریقے پر رطوبات دوبارہ عضلات سے نچوڑ کر نکال دی جائیں تو دوبارہ جسم دبلا پتلا ہو سکتا ہے ہم روزانہ مشاہدہ کرتے کہ

گوشت کا ایک ٹکڑا جب کوٹلوں پر بھوتے ہیں تو بھننے سے پہلے اس کا حجم بڑا ہوتا ہے آگ کی حرارت سے اس میں موجود جب تمام پانی خشک ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اب پک گیا ہے لیکن ہم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ جب گوشت پک جاتا ہے تو اس کا حجم بھی چھوٹا ہو جاتا ہے یعنی جب اس کے اندر پانی موجود تھا اس وقت یہ گوشت کا ٹکڑا حجم میں بڑی تھا جو کبھی اس کے اندر موجود پانی خشک کر دیا گیا تو فوراً اس کا سائز چھوٹا ہو گیا۔

بالکل یہی صورت

ہمارے جسم میں ہوتی ہے ہمارے جسم میں موجود تمام عضلات میں جب رطوبات کا اجتماع ہو جاتا ہے تو عضلات پھول کر کپا ہو جاتے ہیں اور تمام جسم موٹا پے میں مبتلا معلوم ہوتا ہے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ سارے جسم پر درم آگیا ہو لیکن بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ رطوبات کا اجتماع تمام عضلات میں ہونے کی بجائے صرف جوڑوں کی خلاؤں میں جمع ہو جاتا ہے جس جوڑوں پر درم آ جاتا ہے جس سے جوڑوں میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اسے طیب حضرات وجع الفاصل سوزشی کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن خون میں رطوبات یا فاضل مادوں کے اجتماع اور عضلات میں رطوبات کے اجتماع میں فرق ہے۔

خون میں رطوبات یا فاضل مادوں کے اجتماع کی علامات

اللہ تعالیٰ نے جسم کے ہر حصے اور خون سے فاضل مادوں کو خارج کرنے کا باقاعدہ نظام بنایا ہوا ہے جس کے تحت جہاں بھی کوئی فاضل چیز جمع ہوتی ہے فوراً خود کار نظام کے تحت جسم و خون سے خارج ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیں کہ خون کی صفائی کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو گروے ودیعت کئے ہوئے ہیں جو ہر وقت خون سے فاضل مادے پیشاب کی صورت میں الگ کر کے مٹانے میں جمع کرتے رہتے ہیں جب مثلاً پیشاب سے بھر جاتا ہے تو پیشاب کی حاجت پیدا ہو کر خارج ہو جاتا ہے اگر یہ قسمتی سے گردوں کا فضل کمزور ہو جائے تو خون کی صفائی کم ہوگی جتنا پیشاب روزانہ خون سے الگ ہونا چاہیے تھا۔ اب نہیں ہوگا انہی فاضل مادوں کے خون میں رہنے سے خون کا توام گاڑھا ہو جائے گا یہ گاڑھا خون جب پیچیدوں میں آکسیجن لینے آئے گا تو وہاں خون میں آکسیجن پوری جذب نہ ہو سکے گی مرینس زور زور سے سانس لے گا۔ اطباء اس حالت کا دم گئی کا نام دیتے ہیں اگر یہ حالت مسلسل برقرار رہی تو مریض مستقل دمہ کی بیماری میں مبتلا ہو جائے گا جو صحیح علاج نہ ہونے یا غلط علاج کے نتیجے میں اماس یا استقاء میں تبدیل ہو جائے گی۔

عضلات میں رطوبات یا فاضل مادوں کا اجتماع

اگر یہی فاضل مادے عضلات میں جمع ہونے شروع ہو جائیں تو وہ رطوبات کے اجتماع سے پھول کر بڑھ جاتے ہیں اگر یہ حالت مستقل قائم رہے تو تمام جسم پھول کر مونا پے میں تبدیل ہو جاتا ہے اسی طرح اگر جلد میں یہ فاضل مادے رک جائیں تو جلد کے مسامات بند ہونے کی وجہ سے خارش پھوڑے پھنسی اور شدید

حالتوں میں دھند رہنے تک تو بت پہنچ جاتی ہے فاضل مادوں کے جسم و خون میں اجتماع کو سمجھنے کے لئے اور ام اور ان کی اقسام کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

قانون مفرد اعضاء اور اورام

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ درم اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کسی مفرد عضو میں سوزش قائم ہو کر اجتماع خون نہ ہو جائے ورنہ کے لئے ضروری ہے کہ اس میں درد ہو، گرم ہو، سرخی ہو اور سوجن ہو۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت اورام کی اقسام

قانون مفرد اعضاء کے تحت اورام تین قسم کے ہوتے ہیں

- (1) اعصابی و دماغی ورم جو تری سردی سے ہوا کرتے ہیں (2) عضلاتی و قلبی ورم جو خشکی سردی سے ہوا کرتے ہیں اور (3) غدی ورم جو صفراء و حرارت سے ہوا کرتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں انہیں ہم رطوبات کے اورام، خون کے اورام، سخت پتھر لے اورام بھی کہہ سکتے ہیں علاج کے لئے یہ ضروری ہے کہ طبیعت یہ تشخیص کر لے کہ کس قسم کا ورم ہے تاکہ علاج ناکام نہ ہو۔

(1) رطوبات کے اورام

رطوبات کے اورام میں جسم کی مختلف خلاؤں میں رطوبات کا اجتماع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں متاثرہ مقام پر ورم نمودار ہو جاتا ہے ایسے ورم پر اگر انگلی سے دبایا

جائے تو گڑھا پڑ جاتا ہے یہ اور ام اکثر صغریٰ ہوتے ہیں جو بیکر و غد کی کیائی تحریک غدی عضلاتی کے نتیجے میں جسم و خون میں صفراء کی کثرت سے ہوتا ہے جب صفراء کی پیدا کث زیادہ اور اخراج کم ہو جاتا ہے تو یہ فاضل صفراء کسی نہ کسی ملاء میں ترشح کرتا ہے جس سے وہاں پر درم کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ان کا علاج غدی اعصابی اعتدیہ وادویہ دے کر کیا جاتا ہے جو نئی غدی اعصابی غذا وادو سے فاضل صفراء کا اخراج ہو جاتا ہے تو درم فوراً ختم ہو جاتا ہے۔

جوڑوں کا درم

مندرجہ بالا رطوبات کے اور ام اکثر جوڑوں میں ہوا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ضرورت کے مطابق انسانی جسم کی حرکات کے لئے ہڈیوں کو اس ترتیب سے جوڑا ہے کہ وہ یا آسانی حرکات کرتی رہیں اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو ان جوڑوں کو آسانی سے حرکات کرانے کے لئے ان کے درمیان گریس کی طرح روغنی رطوبات پیدا کی ہیں تاکہ موبائل آئل کی طرح جوڑوں میں پھسلن قائم رہے بد قسمتی سے جب رطوبات بستہ یا خشک ہو جائیں تو جوڑ آسانی سے حرکت نہیں کر سکتے ایسی حالت کو اطباء نے حجر الفاصل کا نام دیا ہے لیکن اسکے برعکس بعض اوقات جوڑوں میں موجود یہ لیسیدار رطوبت زیادہ پیدا ہو کر حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اس حالت کو اطباء نے الجہاب مفصل کا نام دیا ہے۔

جوڑوں کے درد کی قسمیں

جوڑوں کے اورم دو قسم کے ہوتے ہیں اول ایسے درم جو جوڑوں میں موجود

لیسیدار رطوبت کے ضرورت سے کم ہو کر یا خشک و بستہ ہوتے ہیں جس سے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے حقیقت میں جوڑوں میں موجود لیسیدار رطوبت جب خشک یا ختم ہو جاتی ہے تو جوڑوں میں موجود خالی جگہ میں ہوا آ جاتی ہے اسی لئے ایسے دردوں کو اطباء رنجی دردوں کے نام سے پکارتے ہیں اس کے برعکس دوسری صورت میں جوڑوں میں موجود لیسیدار رطوبت ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہے جو وہاں پر سوزش قائم کر دیتی ہے جس سے جوڑوں کو حرکت کرنی مشکل ہو جاتی ہے لہذا حرکت کرتے وقت شدید درد ہوتا ہے اطباء ایسے دردوں کو وجع الفاصل سوزشی کے نام سے پکارتے ہیں۔

علاج

علاج سے پہلے تشخیص کر لی جائے کہ درد جوڑوں میں موجود لیسیدار رطوبت کے زیادہ ہونے سے ہو رہا ہے یا کم ہونے سے ہو رہا ہے۔ اگر جوڑوں میں موجود لیسیدار رطوبت کے زیادہ ہونے سے درد ہو رہا ہے تو یہ غدی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی اندری اور اعصابی عضلاتی غذا واد استعمال کرائیں انشاء اللہ فوراً فائدہ ہوگا اگر درد کا سبب رطوبت کے بستہ یا خشک ہونے سے ہے تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہے اس کے علاج کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا میں دوائیں استعمال کرائیں فوراً فائدہ ہوگا۔

رطوبات اور خون کے اورام میں فرق

قارئین جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے کہ جب جوڑوں میں رطوبات زیادہ جمع ہو جاتی ہیں تو جوڑوں پر درم یا اماس آ جاتا ہے لیکن یہ درم حقیقی نہیں ہوتا کیونکہ حقیقی درم

کسی مفرد عضو میں دوران خون کے بڑھ جانے یا یا خون کے جمع ہو جانے سے ہوا کرتا ہے دوسرا فرق یہ ہوتا ہے کہ خون اجتماع سے ہونے والے درم کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے جب کہ رطوبات کے درم میں سرخی نہیں ہوتی تیسرا فرق یہ ہوتا ہے کہ رطوبات کے اجتماع سے ہونے والا درم کسی مفرد عضوی کی حیاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے جبکہ خون کے اجتماع کا درم کسی مفرد عضوی کی حیاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے۔

تمام جسم کا سوزشی ورم

قارئین جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ جوڑوں میں اکثر رطوبات کے اورام ہوتے ہیں جنہیں سوزشی ورم المفصل کا نام دیا جاتا ہے بعض اوقات یہ ورم تمام جسم میں پھیل جاتا ہے جسے استقاء الحمی کہا جاتا ہے اس قسم کا ورم نبض اور قارورہ کے علاوہ دور سے دیکھتے ہی بخوبی تشخیص کر لیا جاتا ہے بعض اوقات تو صفراء کا اخراج بند ہو کر تسسم بول ہو جاتا ہے اور اس کی سب سے بڑی علامت ہاتھ پاؤں منہ اور چہرہ پر اماں یا سوجن آ جاتا کرتی ہے۔

یادداشت یاد رکھیں کہ رطوبات کے اورام ہلکی ہوں یا صفراوی ان میں سوجن دا بھار ہوتے ہیں اور انہیں دبانے سے گڑھا ضرور پڑتا ہے اس کے برعکس خون کے اورام میں سرخی کھینچاؤ درد اور جلن ضرور ہوگی لیکن ان اورام میں گڑھا پیدا نہیں ہوگا۔

نقرس چونکہ نقرس بھی ایک قسم کا درد ہی ہے جس کی طب یونانی میں کئی اقسام بیان کی گئی ہیں لیکن قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق غدی ورج

المفاصل کو نقرس حار اور عضلاتی ورج المفصل کو نقرس بارد کہا جائے گا نقرس دو تین قسم سے زیادہ نہیں ہوتا لیکن جب ان میں سے کسی کا مادہ کم یا زیادہ ہو جاتا ہے تو اس کے اثرات جسم کے دوسرے اعضاء پر بھی پڑتے ہیں لہذا شروع میں ہی صحیح تشخیص کر کے علاج کیا جائے تاکہ مرض دوسرے مقامات تک پھیلنے نہ پائے۔

(2) سخت پتھر لیے اورام

یہ مسئلہ حقیقت ہے کہ جب جگر وغدی کی حیاتی تحریک غدی عضلاتی کچھ عرصہ قائم رہے تو دماغ و اعصاب میں سکون ہو کر نیاں جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح اگر دماغ و اعصاب کی حیاتی تحریک اعصابی غدی کچھ عرصہ قائم رہے تو قلب و عضلات میں سکون ہو جاتا ہے جس سے دل جم میں پھول جاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔

بالکل اسی طرح

جب قلب و عضلات کی حیاتی تحریک عضلاتی اعصابی کچھ عرصہ قائم رہ جائے تو جگر اور اس کے ماتحت غدی میں سکون ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں ان کے فضلات کمزوری کی وجہ سے خارج نہیں ہو سکتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں عظم یا صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسی لئے قانون مفرد اعضاء کے تحت سخت پتھر لیے اورام عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوا کرتے ہیں اس تحریک میں خلط سودا کا جسم دخون میں اجتماع ہو کر خشکی سردی کا غلبہ ہو جاتا ہے جس سے جسم میں مختلف مقامات میں جوڑ پتھرانا شروع ہو

جاتے ہیں اگر یہ کیفیت جوڑوں میں نہ ہو تو متاثرہ مقام پر درم ہو کر جگہ سخت ہو جائے گی انگلی سے دبائے پر گڑھا نہیں پڑے گا ان سخت پتھر لیے اور ام کو تحلیل کرنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا دی جاتی ہے جس سے فوراً فائدہ ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔

ایک واقع دنیا پور میں ایک نوجوان جسے حجر الفاسل کی وجہ سے ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں میں موجود رطوبت خشک ہو چکی تھی انگلیوں میں پلک تقریباً ختم ہو چکی تھی اکثر انگلیاں سیدھی اکڑی ہوئی رہتی تھیں مریض نے بتایا کہ حکیم صاحب میری انگلیوں کے جوڑوں میں بہت درد رہتا ہے یہ تکلیف مجھے بچپن سے ہے آج سے دو سال پہلے میں مولوی صاحب کے پاس پڑھتا تھا ایک دن مجھے سبق نہ آیا تو استاد صاحب نے میرے ہاتھ پر زور سے ڈنڈا مارا میری انگلیاں پہلے ہی اکڑی رہتی تھیں ڈنڈا لگتے ہی میری چھوٹی انگلی ٹوٹ گئی جسے ہڈی جوڑ کے ماہر سے بندھوایا گیا کچھ دن بعد دوبارہ استاد صاحب نے دوسرے ہاتھ پر ڈنڈا مارا تو اس کی انگلی بھی ٹوٹ گئی میں اس دن سے پھر پڑھنے نہیں گیا۔

میں نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر غور سے دیکھا تو انگلیاں لکڑی کی طرح سخت ہو چکی تھیں جوڑوں کو نرم اور پلک دار رکھنے والی رطوبت خشک ہو چکی تھی نبض بھی شدید عضلاتی اعصابی تھی میں نے اسے حب مقوی خاص اور حب صابر ہی کھانے کو دیں۔ انگلیوں پر لگانے کے لئے غدی عضلاتی مسہل کالیپ کرایا چند دن میں جی ہوئی رطوبت حرارت سے پکھل گئی اور جوڑ نرم ہو کر پلک داہو گئے ساتھ ہی درد

بھی غائب ہو گیا۔

رسولیاں رسولیاں بھی عضلاتی اعصابی تحریک کا نتیجہ ہوتی ہیں لیکن رسولیوں کو درم میں ہرگز شامل نہیں کریں گے چونکہ جگر میں سکون سے رطوبات کا اجتماع ہو کر رسولیاں بننا شروع ہو جاتی ہیں دوسری بات یہ ہے کہ رسولیوں میں درد نہیں ہوتا جبکہ درم میں درد ملن اور کھنچاؤ لازمی امر ہے آج کل ایسے مریض آتے ہیں جن کے بازوؤں یا ٹانگوں پر بڑے بیر جیسی چھوٹی چھوٹی رسولیاں بنی ہوئی ہیں ہم اپنے مطب میں حب اکسیر جدید اور غدی عضلاتی ملین استعمال کراتے ہیں جس کے دو تین ماہ کے استعمال سے رسولیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

یادداشت

یہاں یہ بھی ذہن نشین کر لیں کہ اور ام خواہ رطوبات کے ہوں یا خون کے ہوں چند دنوں سے لے کر چند ماہ تک رہ سکتے ہیں اگر ان کا مناسب علاج نہ ہو سکے تو انسان جلد مر جاتا ہے جب کہ رسولیاں تمام عمر بھی رہتی ہیں لیکن ان میں نہ درد ہوتا ہے اور نہ جلن ہوتی ہے۔

(3) خون کا درم

ایسا درم جس میں خون کا کسی مقام پر اجتماع ہو کر وہاں کارنگ بھی سرخی مائل ہو جائے اسے سرخ درم یا خون کا درم کہتے ہیں متقدمین اطباء کے نزدیک یہ درم چہرے پر واضح ہوتا ہے جیسے غصہ کی حالت میں چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

حکیم محمد یسین صاحب کا فرمان

خون کے درم کے متعلق حکیم محمد یسین صاحب سے معلوم کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی درم دمی ہوتا ہی نہیں کیونکہ قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق خون خود مفرد غلط نہیں ہے بلکہ صفراء سودا اور بلغم کا آمیزہ ہے چونکہ خون ان تینوں اجزاء کا مجموعہ ہے اس لئے خون مفرد غلط نہیں رہا بلکہ ان تینوں اخلاط سے مرکب ہے۔

دوسرا ثبوت

دوسرا ثبوت آپ نے یہ بتایا کہ صفراء سودا اور بلغم کی طرح خون کو بنانے والا کوئی عضو جسم انسان میں نہیں پایا جاتا جسے تیز یا ست کر کے خون کی پیدائش میں کمی بیشی کی جاسکے بلکہ خون پیدا کرنے کے لئے جو غلط کم ہوا سے غذا دوا کی صورت میں جسم میں داخل کیا جاتا ہے اور جو غلط غالب آجکی ہو اس کی غذا دوا پر ہیز کی صورت میں بند کر دی جاتی ہے جو نئی تینوں اخلاط اعتدال کے قریب ہوتی ہیں تو خون بھی پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ قانون مفرد اعضاء میں ہر مزاج کی افذیہ اور ادویہ کو مولد خون تسلیم کیا گیا ہے۔

اور ام کارنگ

قارئین یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جب بھی جسم دھون میں کوئی کیفیت یا غلط بڑھتی ہے تو اس غلط کے پیدا کرنے والا عضو تیزی و تحریک میں آچکا ہوتا ہے دوران خون کی اس عضوی طرف پہلے سے زیادہ آنا شروع ہو جاتا ہے جس سے وہاں

سوزش اور درم ہو جایا کرتا ہے اور وہ سرخ ہو جاتا ہے۔ دماغ یا اس کے کسی پردے میں سوزش یا درم ہو جائے تو اس کا رنگ بھی سرخ ہی ہوگا البتہ جسم میں اسی محرک عضو اور بڑھی ہوئی غلط کی علامات موجود ہوں گی اس کے ساتھ ساتھ جو غلط کم ہوگی اس کی کمی کی علامات بھی پائی جائیں گیں جس سے تشخیص مکمل ہوگی اور علاج یقین سے کیا جاسکے گا

یادداشت یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ خون کے درم کی نسبت رطوبات کا درم سرخی مائل اور چمکدار تو ضرور ہوگا لیکن اس میں گرمی نہیں ہوگی جبکہ خون کا درم سرخ اور گرم بھی ہوگا

علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کا سنہری اصول مقرر ہے کہ جو غلط بڑھی ہوئی اسے کم کیا جائے اور جو غلط کم ہوگئی ہے اس کی غذا دوا مرلیض کو دی جائے جو نئی اخلاط کا اعتدال ہوگا درم ختم ہو جائے گا۔

اخلاط اور مزاج کے اعتدال کا طریقہ

کیفیات گرمی تری سردی خشکی چونکہ ایک دوسرے کی متضاد ہیں اس لئے جو نئی یہ متضاد کیفیات کسی شے میں جمع ہوتی ہیں تو اس شے میں جمع تفریق ہونی شروع ہو جاتی ہے یعنی جوڑ توڑ شروع ہونا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ منوں کے اندر متضاد کیفیات ختم ہو کر اس شے میں اعتدال کی صورت پیدا ہو جاتی ہے مثلاً گرم پانی میں سرد پانی ملائیں تو ملتے ہی گرمی سردی میں جمع تفریق ہو کر نیم گرم یا نیم سرد پانی بن

کر اعتدال میں آجائے گا جسے عرف عام میں معتدل پانی کہا جائے گا۔

لہذا ذہن نشین کر لیں کہ اس دنیا میں کسی شے میں چاروں کیفیات برابر مقدار میں پائی جاتی ہیں لہذا ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس دنیا میں جتنی بھی اشیاء پائی جاتی ہیں ان میں چار کی بجائے دو کیفیات پائی جاتی ہیں باقی دو کیفیات ان کے وجود میں آتے وقت ایک دوسری سے نکل کر فنا ہو گئیں اور جو دو کیفیات باقی بچ گئیں ان کے نام پر اس شے کا مزاج مقرر کیا جاتا ہے۔

ایک اہم سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب ہر شے چار ارکان سے مرکب ہے تو ان اشیاء کا مزاج کھتے وقت بھی چاروں ارکان کی وضاحت ہونی چاہیے جب کہ مزاج کھتے وقت صرف دو ارکان کا ذکر آتا ہے؟

مثلاً کسی شے کا مزاج تر گرم گرم تر خشک سرد تر سرد وغیرہ بتایا جاتا ہے؟

اس سوال کا جواب اوپر کی سطور میں ہی آچکا ہے مزید سمجھنے کے لئے اس

مثال پر غور کریں

یہ حقیقت ہے کہ جب کوئی شے وجود میں آتی ہے تو سب سے پہلے چاروں کیفیات کم و بیش مقدار میں ایک جگہ جمع ہو جاتی ہیں جمع ہوتے ہی ان میں زبردست جنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے جس سے وہ ایک دوسری سے نکل کر فنا ہو جاتی ہیں البتہ وہ متضاد کیفیات بچی رہتی ہیں جو ان میں مقدار میں زیادہ ہوتی ہیں یہی بچی ہوئی کیفیات ہی اس شے کا مزاج کہلاتی ہیں۔

مثلاً چار کیفیات مندرجہ ذیل مقدار میں اکٹھی کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

گری	سردی	خشکی	تری
۶۰ حصہ	۷۵ حصہ	۵۰ حصہ	۸۰ حصہ

جو نئی مندرجہ بالا کیفیات اکٹھی ہو گئی تو متضاد کیفیات میں جنگ شروع ہو جائے گی جو کیفیات مقدار میں زیادہ ہیں وہ اپنی متضاد کیفیات کو ختم کر دیں گی اور خود بھی مقابلے کے بعد کم رہ جائیں گی۔

مثلاً اوپر کے نقشے کے مطابق ۷۵ حصے سردی ۶۰ حصہ گرمی کو فنا کر دے گی جس کے بعد باقی ۱۵ حصے سردی بچ جائے گی ۵۰ حصہ خشکی ۸۰ حصہ تری سے فنا ہو جائے گی البتہ ۳۰ حصے باقی تری بچ جائے گی اب آخر میں جنپ وہ شے مکمل ہو جائے گی تو اس میں ۳۰ حصے تری اور ۱۵ حصے سردی رہ جائے گی جب اس شے کا مزاج مقرر کیا جائیگا تو اسے سرد کہا جائے گا یہی تر سرد مزاج اس شے کا معتدل اور طبعی مزاج بن جائے گا، بالکل اسی طریقے سے مرکب نسخہ کا مزاج مقرر کیا جاتا ہے جس میں کئی دوائیں مختلف مزاج کی ہوتی ہیں اور بعد میں ایک ہی مزاج بن کر سامنے آتا ہے جو نسخہ کا مجموعی مزاج ہوتا ہے۔

مختلف مقامات کے اور ام اور ان کی تحاریکات

دماغ کا ورم دماغ کے ورم کی دو قسمیں ہیں ایک دماغ کا ورم دوسرا دماغ کے پردوں کا ورم

دماغ کا ورم

اگر دماغ کے اپنے جسم میں ورم یا سوزش ہو جائے تو مریض اکثر جلد مر جاتا ہے اگر بچہ بھی جائے تو ذہن میں کمزوری ضرور باقی رہ جاتی ہے بعض اوقات فالج یا فالجی کیفیت قائم ہو جاتی ہے۔

دماغ کے پردوں کا ورم

اگر دماغ کے پردہ (عصب) عضلاتی پردہ میں ورم ہو جائے تو دماغ میں ٹھن اور شدید دیا و محسوس ہوتا ہے۔
اگر دماغ کے غدی پردہ میں ورم ہو جائے تو دماغ میں جلن بے چینی گھبراہٹ اور آنکھوں کے آگے چنگاریاں سی ٹکلی محسوس ہوگی۔

ورم رحم

چونکہ رحم کا اپنا جسم غدی ہوتا ہے لہذا جب اس میں سوزش یا ورم ہو جائے اس ورم سے رحم کا منہ اور قاذف نالیاں بند ہو جاتی ہیں حیض بھی بند ہو جاتا ہے جس سے حمل ہونے میں رکاوٹ بن جاتی ہے ایسی صورت میں غدی عضلاتی سے غدی اعصابی تحریک شدید ہو جاتی ہے اس کا علاج اعصابی عضلاتی اغذیہ ادویہ اور بیرونی ٹکور سے کیا جاتا ہے جو نمی رحم کی سوزش ختم ہوتی ہے فوراً حیض ٹھیک ہو کر حمل ہو جاتا ہے۔

پپوٹوں کا ورم اسے پلوں کی سوجن بھی کہتے ہیں یہ مفرادی ورم ہوتا ہے جو غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے

کان کا ورم اسے ورم الاذن بھی کہتے ہیں کان میں چونکہ اعصاب کی کثرت ہے اور کان کا مزاج بھی اعصابی ہے لہذا یہ اکثر اعصابی تحریک سے ہوا کرتا ہے۔

ورم اذن القلب

اس ورم کے دوران مقام دل پر بوجھ گھبراہٹ آنکھوں اور چہرہ پر بھر بھراہٹ آ جاتی ہے یہ بھی غدی عضلاتی تحریک کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے۔

خصیوں کا ورم خصیوں کی سوجن۔ یہ ورم بھی غدی عضلاتی تحریک کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے۔

ورم زائندہ

کانی آنت یا عور کے ساتھ تین چار انچ لمبا کچھ کے فضل کا ایک زائندہ ہوتا ہے جس کی ساخت بھی آنتوں کی طرح ہوتی ہے جس میں ایک نالی ہوتی ہے جس کا ایک سرا تو آنت میں کھلتا ہے لیکن دوسرا بیرونی سرا بند ہوتا ہے۔

اگر اتفاق سے اس زائندہ کی نالی میں برازی یا کسی مہوہ مثلاً دانہ انگور یا انار کی گٹھلی یا اس طرح کا کوئی اور دانہ چلا جائے تو اسے باہر نکلنے کے لئے راستہ نہیں ملتا لہذا وہ وہاں پھنس کر ورم کر دیتا ہے ڈاکٹر حضرات اس زائندہ کو اپریشن کر کے کاٹ دیتے ہیں جس سے آئندہ مریض اس تکلیف سے بچ جاتا ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت جب اس زائندہ میں سوزش ہو جائے تو یہ بھی غدی عضلاتی تحریک کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے۔ لیکن ایک دوسری صورت میں اس زائندہ میں ہوا بھر کر درد ہونے لگتا ہے ایسی

صورت میں عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے لہذا پہلے تشخیص کر لی جائے کہ زائکدہ میں سوزش ہے یا ہوا ہے اگر زائکدہ میں ہوا جمع ہو کر درد ہو رہا ہو تو حسب سنگ دانہ، تریاق تبخیر ہینگ والا اور غدی عضلاتی مہبل اور صرف ایک یا رہی اجوائن اور نمک کی نکور کرنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر حضرات تو فوراً اپریشن کر دیتے ہیں لیکن ریاح کے سبب سے ہونے والے اپنڈیکس میں اپریشن ہرگز نہیں کرانا چاہیے۔

ورم گردہ و مثانہ یہ ورم بھی غدی عضلاتی تحریک کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے۔

ورم طحال

ورم طحال یا عظم طحال عضلاتی اعصابی تحریک سے ہوا کرتا ہے اس تحریک میں جگر میں سکون ہو کر صلابت طحال یا عظم طحال ہو جاتا ہے ایسی صورت میں طحال بائیں ہلی کے نیچے ٹٹولنے سے محسوس ہوتی ہے بعض اوقات شدت کی صورت میں سارے پیٹ میں پھیل جاتی ہے جسم کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے پاخانہ بھی سیاہی مائل آتا ہے قیض شدید اور بخار بھی ہونے لگتا ہے علاج کے لئے جگر کے سکون کو تحریک میں بدلنے کے لئے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا اور دوا دیں تو عظم طحال کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔

ورم آنکھ

آنکھ کے ورم میں بھی آنکھ میں درد جلن خارش ہوتی ہے یہ ورم بھی غدی عضلاتی

تحریک کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے۔

ورم جگر

ورم جگر کا علاج بھی ورم طحال کے اصول کے مطابق عضلاتی اعصابی تحریک کو مد نظر رکھ کر عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعصابی غذا اور دوا سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے۔

ورم معدہ اکثر بد ہضمی دست مروڑ اور پیٹش کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے لیکن یہ تمام صورتیں غذا کھانے کے بعد پیدا ہوتی ہیں جس کا سبب غذا کا پورے طور پر ہضم نہ ہونا ہوتا ہے لیکن بعض اوقات تبخیر کھائے پئے بھی درد معدہ ہوتا اور مسلسل قائم رہتا ہے ایسی صورت معدہ میں ورم کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اس کا علاج اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتا جب تک معدہ کا ورم ختم نہ ہو جائے یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ ورم معدہ اکثر ختم معدہ پر زیادہ ہوا کرتا ہے ایسی صورت میں ہر قسم کی ہاضمہ کی مہکلیاں اور چورن ناکام ہو جاتے ہیں بعض اوقات ان سے مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے یہ ورم معدہ بھی غدی عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے جس کا علاج پیٹ پر گل کیسوا اور اجوائن خراسانی کی نکور سے کیا جائے اس نکور سے معدہ کا ورم ختم ہو جاتا ہے ورم ختم ہوتے ہی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں اس کے برعکس اگر درد معدہ کا سبب ورم معدہ نہ ہو تو اجوائن اور نمک کی نکور پیٹ پر کرنے سے فوراً درد کا فور ہو جاتا ہے یہ درد غدی اعصابی تحریک کی شدت سے غیر طبعی ریاح زیادہ بننے سے ہوا کرتا ہے۔

ورم پتہ

ورم پتہ کے دوران پتہ کے مقام پر درد اور بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے مقام جگر اور پتہ پر کپڑا یا ہاتھ لگتے ہی درد میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے آہستہ آہستہ لگنے بیٹھنے میں دقت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ غدی عضلاتی تحریک سے پتہ کے متورم ہونے کے نتیجے میں ہوا کرتا ہے جس کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی تحریک سے کامیابی سے کیا جاتا ہے

ورم گردہ

ورم گردہ بھی غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے اس میں چونکہ گردہ خود متورم ہو جاتا ہے جس سے گردہ کی اندرونی نالیاں ورم کی وجہ سے تنگ ہو جاتی ہے لہذا پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگتا ہے جب پیشاب کم ہوتا ہے تو تمام جسم پر ورم ہونے لگتا ہے اس کا علاج غدی اعصابی غذا اور دوا سے کامیابی سے ممکن ہے لیکن گردہ کے ورم کو جلد اتارنے کے لئے مقام گردہ پر گل کی بوکی ٹکوری کرانی جائے تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے

جوڑوں کا ورم

جوڑوں میں موجود لیسڈار ملائم رطوبت جو جوڑوں کو نرم اور ملائم رکھتی ہے غدی عضلاتی تحریک کی شدت کے نتیجے میں بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجے میں جوڑوں میں عظم آ جاتا ہے اور حرکت کرنا مشکل ہو جاتی ہے اکثر غدی موٹاپے میں مبتلا افراد جوڑوں کے سوزشی دردوں میں لازمی مبتلا ہوتے ہیں ان کا علاج غدی اعصابی تحریک سے

جب کیا جاتا ہے تو جہاں موٹاپا ختم ہو جاتا ہے وہاں تمام جوڑوں کا ورم بھی ختم ہو جاتا ہے۔

ایک دوسری صورت

اس صورت میں جوڑوں میں موجود لیسڈار ملائم رطوبت تنگ یا ختم ہو جاتی ہے جس سے جوڑوں میں صلابت آ کر حرکت کرنے سے شدید درد ہونے لگتا ہے یہ عضلاتی اعصابی تحریک سے ہوا کرتا ہے ایسی صورت میں اگر موٹاپا بھی ہو تو یہ سخت قسم کا موٹاپا ہوگا اس صورت حال کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی تحریک پیدا کر کے کامیابی سے کیا جاتا ہے جو نئی عضلاتی غدی دواؤں سے عضلاتی موٹاپا ختم ہوتا ہے تو ساتھ ہی جوڑوں کی صلابت اور درد بھی غائب ہو جاتا ہے۔ ان دونوں قسم کے موٹاپے اور ان کی تفصیل آگے موٹاپے کی اقسام میں آئے گی۔

☆☆☆



موٹاپے کی اقسام بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت جسم انسان میں ہونے والی ہر قسم کی غیر طبعی علامات کو تینوں حیاتی اعضاء کے تحت تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے لہذا موٹاپا بھی قانون مفرد اعضاء میں تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یہ تین اقسام درج ذیل ہیں۔

(۱) سخت موٹاپا

(۲) نرم موٹاپا

(۳) چربی کی زیادتی سے موٹاپا

مندرجہ بالا تینوں قسم کے موٹاپے مختلف اشخاص میں پائے جاتے ہیں لہذا علاج تجویز کرنے سے پہلے یہ معلوم کر لیا جائے کہ کس قسم کا موٹاپا ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے تحت بالا اعضاء تقسیم کے بعد کامیاب علاج ہوتا ہے۔ یہاں ان تینوں اقسام کے موٹاپے کے اسباب علامات اور علاج پیش خدمت ہیں۔

☆☆☆

سخت موٹاپا (عضلاتی اعصابی)

قارئین سخت موٹاپے میں مبتلا شخص کا جسم پتھر کی طرح سخت ہوگا اور شدید موٹاپا بھی ہوگا انگلیر کھکھ کر دبانے سے گڑھا نہیں بنے گا یہ موٹاپا اکثر مردوں کو ہی ہوتا ہے کیونکہ عورتوں میں ہمیشہ نرم موٹاپا ہوتا ہے ان کے جسم میں رطوبات کا اجتماع ہو کر جسم پھول جاتا ہے جو ایک قسم کا غدی ورم یا غدی موٹاپا ہی ہوتا ہے لیکن سخت موٹاپے کی صورت اکثر کشتی کرنے والے پہلوانوں میں دیکھنے میں آتی ہے ان کا جسم موٹا ہونے کے ساتھ ساتھ سخت بھی ہوتا ہے ان میں موٹاپے کے ساتھ ساتھ طاقت بھی خوب ہوتی ہے یہ عضلاتی اعصابی تحریک میں ہوتا ہے عضلات کی نشوونما زیادہ ہو کر ٹھوس ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اگر یہ موٹاپا نازل حد تک رہے تو ٹھیک ہے اگر نازل حد سے بڑھ جائے تو چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں تکلیف دیتا ہے بعض اوقات شدید صورتوں میں مریض کو اپنا وزن اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے اور وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔

حالبس دوائیں

قارئین طب میں ایک اصطلاح حالبس استعمال ہوتی ہے جس کے لغوی معنی

روکنے والا کہ پس طبعی اصطلاح میں ایسی دوا جو جسم میں پیشاب یا خاتمہ پسینہ اور خون کے اخراج کو روک دے حائض دوا کہلاتی ہے اس کی کئی اقسام ہیں مثلاً ایسی دوا جو رطوبات پیشاب یا خاتمہ کو جسم میں روکے وہ دوا حائض رطوبات کہلاتی ہے جیسے حائض اسہال یا حائض پول اور جو دوا خون کے اخراج کو روکے وہ دوا حائض الدم کہلاتی ہے۔

یادداشت

جب بھی کسی دوا کے متعلق یہ پڑھا جاتا ہے کہ وہ حائض الدم یا خون روکنے والی ہے تو اس سے قاری اتنا تو چاہ لیتا ہے کہ اس دوا کی صفت مخصوصہ خون روکنا ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ دوا خون کس طرح بند کرتی ہے۔ دوا کے خون بند کرنے کے عمل کو سمجھنے کے لئے یہ ذہن نشین کر لیں کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت خون خشکی گرمی اور قلب و عضلات کی مشینی تحریک عضلاتی غدی سے آیا کرتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے جسم میں رطوبات کی کمی اور خشکی کی زیادتی سے کسی جگہ زخم ہو گئے ہیں جن سے اخراج خون شروع ہو گیا ہے اس وقت ایسی ادویہ کی ضرورت ہوگی جو مولد رطوبات ہوں تاکہ خشکی کا خاتمہ ہو کر اخراج خون بند ہو سکے اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ مفید ہوتی ہیں لیکن طب یونانی کے معالجین اخراج خون کو بند کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی غذا دوا ہی تجویز کرتے ہیں جس کے استعمال سے حائض صورت پیدا ہو کر خون کا اخراج بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ قانون مفرد اعضاء کے تحت یہ ہے کہ عضلاتی اعصابی عضلات و

قلب کی کیمیائی تحریک ہونے کی وجہ سے اپنی خلط خون میں روکتی ہے جس سے شریانوں کے سردوں یا کناروں میں خون جم کر اخراج خون بند ہو جاتا ہے یا یوں سمجھ لیں عضلاتی اعصابی دواؤں غذاؤں سے خون میں فائبرین (جو خون کو جتنے میں مدد دیتی ہے) بڑھ کر خون کے اخراج کو بند کر دیتی ہے۔

بہی تحریک

اگر عورتوں میں کچھ عرصہ قائم رہ جائے تو ان میں حیض کا خون کم آنے لگتا ہے یا اکثر بند ہو جاتا ہے یا صرف ایک دو دن ہی آتا ہے جس سے رحم کے فضلات پورے اخراج نہیں پاسکتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان عورتوں کا جسم موٹاپے میں مبتلا ہونے لگتا ہے آہستہ آہستہ شدید موٹاپے میں مبتلا ہو جاتا ہے یہی وہ عورتیں ہوتی ہیں جو املی آلو بخارہ یا کھٹی غذائیں زیادہ کھانے کی عادی ہوتی ہیں آہستہ آہستہ موٹاپے کی صورت حال سے دوچار ہو جاتی ہیں۔

ایسی صورت کا علاج کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ پہلے عضلات میں تحلیل پیدا کر کے مادوں کو تحلیل کر کے خارج ہونے کے قابل بنایا جائے کیونکہ جب تک یہ ٹھوس مادے تحلیل نہیں ہو گئے تو خارج از بدن نہیں ہو گئے لہذا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں یہ دوائیں اپنی حرارت سے ان ٹھوس جسمے ہوئے مادوں کو تحلیل کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں۔

عضلاتی اعصابی موٹاپے کی ایک اور مثال

یاد رکھیں کہ جس تحریک کا بھی موٹاپا ہوگا وہ اس عضوی کیمیائی تحریک سے ہو

گا لہذا جب عضلاتی اعصابی تحریک سے موٹاپا ہوتا ہے تو اس سے جہاں سوداوی فضلات جسم میں رک جاتے ہیں وہاں غد دنا قلعہ میں سکون ہو جاتا ہے اس صورت میں پسینہ کا اخراج بھی رک جاتا ہے کیونکہ پسینہ خارج کرنے والے غد دیا گلیٹیوں کا مزاج غدی اعصابی ہوتا ہے لہذا عضلاتی اعصابی تحریک کے دوران ان میں سکون ہو کر پسینہ سے فضلات کا اخراج رک کر موٹاپے کا باعث بنتا ہے بعض اوقات ایسے مریضوں کو شدید خارش بھی ہونے لگتی ہے۔ اور دانے بھی بن جاتے ہیں۔

یادداشت

یہاں ایک بات اور یاد رکھیں کہ جہاں پیشاب پاخانہ اور دیگر راستوں سے فضلات کا اخراج ہوتا ہے وہاں پسینہ سے بھی جلد و خون کے فضلات خارج ہوتے ہیں ایسا مریض جسے کثرت سے پسینہ آتا ہے یا ہر وقت پسینہ سے بھیگ رہتا ہے وہ غدی اعصابی تحریک کا مریض ہے اور جسے پسینہ آتا ہی نہیں وہ عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتا ہے لہذا پسینہ کے زیادہ آنے سے روکنے کے لئے عضلاتی اعصابی اور پسینہ بند ہونے کی صورت میں خارج کرنے کے لئے غدی اعصابی غذا اور دوا سے کامیابی علاج سے کیا جاسکتا ہے۔

ایک واقعہ ٹنڈو آدم کے طبی کمپ میں ایک مریض لایا گیا جسے شدید موٹاپے کی وجہ سے چلنا پھرنا بہت مشکل تھا انہوں نے بتایا کہ اس میں پہلے تو بہت طاقت تھی لیکن اب یہ حال ہے کہ اپنا جسم اٹھانا بھی مشکل ہو گیا ہے

لہذا آپ اسے غور سے دیکھیں اور غذا و تجویز کریں مریض نے مزید بتایا

کہ پہلے بالکل دبلا پتلا تھا اس نے الرجی کے لئے کوئی دوا استعمال کی جس کے استعمال سے آہستہ آہستہ موٹاپا آنا شروع ہو گیا جو بڑھتے بڑھتے اس حالت پر پہنچ گیا ہے میں نے اس کا پیشاب دیکھنے کے لئے منگوایا تو مقدار میں کم اور ہلکا سرخی مائل تھا مریض نے پاخانہ کی شدید قبض بتائی۔ میں نے عضلاتی اعصابی تشخیص کر کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں اور دوائیں تجویز کیں اللہ کے فضل سے ایک ماہ بعد وزن کم ہونا شروع ہوا اور آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا تقریباً چار ماہ علاج چلتا رہا مریض چلنے پھرنے اور بھاگنے دوڑنے کے قابل ہو گیا۔

نسخہ جات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات جن میں حب صابر حب مقوی خاص تریاق تبخیر اور دیگر ادویات شامل ہیں مفید ہیں میری کتاب تشریح فارما کوپیا از حکیم محمد عارف اور مجربات قانون مفرد اعضاء از حکیم محمد یسین میں موجود ہیں،



غدی موٹاپا (نرم موٹاپا)

تعارف

غدی موٹاپا چونکہ صغریٰ رطوبات کے جسم و خون اور اس کے بعد گوشت میں ابتداء سے ہوا کرتا ہے لہذا اس دوران جسم بالکل نرم پلپلا اور روئی کی طرح ہوتا ہے

بالکل اسی طرح

جیسے سوداوی خارش میں دانے سیاہ اور سخت ہوتے ہیں لیکن صغریٰ خارش میں دانے نرم اور سرخ ہوتے ہیں صغریٰ جو گرم خلط ہے لہذا گرم خلط کا جننا یا ٹھوس ہونا ناممکن ہے اسی وجہ سے اس تحریک سے ہونے والے موٹاپے میں جسم سخت نہیں ہوتا بلکہ نرم روئی کی طرح رہتا ہے یہ موٹاپا اکثر خواتین میں ہوتا ہے جس میں جٹلا عورتیں موٹی تو ہوتی ہیں لیکن ان میں ہمت طاقت نام کو نہیں ہوتی۔ حالین قانون مفرد اعضاء جس طرح صغریٰ خارش کو حقیقت میں خارش نہیں کہتے بلکہ اسے چھپا کی کہا جاتا ہے کیونکہ حقیقی خارش تو عضلاتی اعصابی ہی ہے جو سوداوی مادہ کے جمع ہونے سے ہوتی ہے اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ یہ خارش دن کو کم اور رات کو زیادہ یعنی سرد ماحول میں زیادہ ہوتی ہے اسی طرح غدی سیلان بھی غیر حقیقی سیلان ہے بالکل اسی طرح حقیقی موٹاپا بھی اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے جس میں چربی کی کثرت ہو جاتی ہے غدی موٹاپا حقیقت میں تمام جسم کا سوزشی درم ہے یعنی

پورے جسم پر سوزش سے جسم پھول جاتا ہے کیونکہ اگر جسم کے کسی ایک مخصوص حصہ ہاتھ پاؤں جھٹنے یا آنکھوں پر درم آئے تو دوسرے مقام پر درم نہ ہونے کی وجہ سے صرف وہی مخصوص حصہ متورم معلوم ہوتا ہے لیکن اگر تمام جسم پر ایک جیسا درم ہو جائے تو مریض اسے درم محسوس نہیں کرتا بلکہ اسے موٹاپا تصور کر کے موٹاپے کا علاج کرتا ہے جس کے لئے عام طور پر گرم خشک غذا کیں دی جاتی ہیں حقیقت میں گرمی خشکی سے تو یہ درم ہوا ہوتا ہے جو علاج کے ساتھ ساتھ مزید بڑھ جاتا ہے لہذا غدی موٹاپا کا علاج غدی اعصابی اغذیہ ادویہ سے کرنا چاہیے جو کبھی ناکام نہیں ہوتا

اسباب بالمفرد اعضاء قانون مفرد اعضاء کے تحت تینوں اقسام کے موٹاپے تینوں حیاتی اعضاء کی کیسیائی تحریکات میں ہوتے ہیں لہذا غدی موٹاپا جگر و غدی کی کیسیائی تحریک غدی عضلاتی سے ہوا کرتا ہے لہذا یہی تحریک ہی سب سے بڑا سبب ہے جو غدی موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔

خلطی اسباب غدی موٹاپے کا خلطی سبب بھی مسلمہ ہے قانون مفرد اعضاء کے تحت بدن انسان میں تین حیاتی اعضاء ہیں جنہیں دل دماغ اور جگر کہا جاتا ہے قدرت نے ان کی غذا اخلاط کی صورت میں خون میں رکھی ہوئی ہے لہذا قانون مفرد اعضاء خون کو صغریٰ سودا اور بلغم کا مرکب تسلیم کرتا ہے اسے مفرد خلط تصور نہیں کرتا ان اخلاط کو تینوں حیاتی اعضاء کی غذا تسلیم کیا جاتا ہے جنکی صورت یوں ہوتی ہے

(۱) خلط سودا کا تعلق دل سے ہے (۲) خلط صغریٰ کا تعلق جگر سے ہے اور

(۳) غلط بلغم کا تعلق اعصاب و دماغ سے ہے ان حقائق کو ہم اس طرح بھی بیان کر سکتے ہیں کہ

- (۱) جب دل کا فعل تیز ہو جائے گا تو غلط سودا خون میں بڑھے گی یا یوں کہہ لیجئے کہ اگر غلط سودا خون میں بڑھادی جائے تو دل کا فعل تیز ہو جائے گا
- (۲) اسی طرح جب جگر کا فعل تیز ہوگا تو غلط صفراء خون میں بڑھ جائے گی یا اگر صفراء خون میں بڑھادیا جائے تو ساتھ ہی جگر کا فعل تیز ہو جائے گا۔
- (۳) بالکل اسی طرح اگر دماغ و اعصاب کا فعل تیز کر دیا جائے تو غلط بلغم خون میں بڑھے گی یا دوسری صورت میں غلط بلغم خون میں بڑھادی جائے تو دماغ و اعصاب کا فعل تیز ہو جائے گا، چونکہ ہم خالص قانون مفرد اعضاء غدی موٹاپے میں غلط صفراء کا خون و جسم میں اجتماع تسلیم کرتے ہیں لہذا اس بڑھی ہوئی صفراء کی غلط کو خارج کر کے موٹاپے کا مکیاب علاج کیا جاسکتا ہے

ایک سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ اگر صفراء کی مقدار خون میں بڑھ جائے تو جگر کا فعل تیز ہو جائے گا لیکن پہلے جگر کا فعل تیز ہونے کی صورت میں جب صفراء زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے تو اس صورت میں بغیر صفراء کے یا صفراء کی غذا کے جگر کا فعل کیسے تیز ہو جاتا ہے

جواب

اس سوال کا جواب قانون مفرد اعضاء کے تحت نہایت آسان ہے کہ جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کی غدی موٹاپے کی کیفیات نفسیاتی مادی اور خلطی

اسباب ہیں لہذا یاد رکھیں کہ مادی اسباب میں تو مریض صفراء کی غذا نہیں یا دوائیں کھائے گا جس کے نتیجے میں صفراء کی پیدائش بڑھ کر جگر کا فعل تیز ہو جائے گا لیکن نفسیاتی اسباب کی صورت میں مریض کوئی غذا یا دوا نہیں کھائے گا لیکن اسے جگر و غدود کے جذبات کے تیز ہونے کے نتیجے میں جگر کا فعل تیز ہو جائے گا جس کے نتیجے میں صفراء بڑھ جائے گا

یاد رکھیں کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت جگر و غدود کے جذبات غم و غصہ ہیں یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ اگر کوئی ہم سے سوال کرے کہ ہمیں جب غصہ آتا ہے تو ہمارے جسم کے اندر کس عضو کو غصہ آتا ہے؟ یا کونسا عضو تیز ہو جاتا ہے؟

جواب

اس سوال کا جواب قانون مفرد اعضاء میں بالا اعضاء تینوں حیاتی اعضاء کے جذبات کے تحت دیا جاتا ہے جو اس طرح ہے۔

- (۱) لذت و مسرت قلب و عضلات کے جذبات میں
 - (۲) غم و غصہ جگر و غدود کے جذبات میں اسی طرح
 - (۳) ندامت اور خوف دماغ و اعصاب کے جذبات میں
- لہذا قانون مفرد اعضاء کے تحت غصہ صرف اور صرف جگر کو آتا ہے لہذا لڑائی جھگڑے یا کسی گالی گلوچ کے نتیجے میں انسان جب لال پیلا ہو جاتا ہے تو اس دوران اس کا جگر تیز ہو جاتا ہے یعنی تحریک میں آ جاتا ہے جس کے نتیجے میں اسے غصہ آتا ہے لہذا ثابت ہوا کہ ٹھنڈے مزاج کے افراد تسکین جگر کے ہوتے ہیں جن میں ایک طرف قلب و عضلات میں تحریک کی وجہ سے دار مضبوط ہوتا ہے جب دل مضبوط ہوتا ہے تو ایک طرف قوت برداشت زیادہ ہو جاتی ہے اور دوسری طرف تسکین جگر کی وجہ سے

غصہ کم آتا ہے۔

نتیجہ بحث

لہذا ثابت ہوا کہ مادی اسباب کے بغیر اگر جگر کا فعل تیز ہوگا تو صرف نفسیاتی اسباب کی وجہ سے ہی ہوگا علاوہ ازیں کسی اور صورت میں جگر کا فعل تیز نہیں ہو سکتا اس لئے علاج کی صورت میں مریض کے وارثوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مریض کو ایسے ماحول میں رکھیں جہاں اس کے جذبات بھڑکنے نہ پائیں اور جہاں اس کی ہر بات مانی جائے کیونکہ اگر اس کے مزاج کے خلاف بات کہی گئی تو فوراً ایسا مریض غصہ میں آجائے گا یہی نفسیاتی اسباب کا اصول علاج ہے۔

غدی موٹاپے کے عضوی اسباب

قارئین جگر کے دو خادم ہیں جنہیں غدد جاذبہ اور غدودنا قلہ کہا جاتا ہے دونوں کے کام یا افعال ایک دوسرے کے ضد ہیں مثلاً غدد جاذبہ کا کام خلط صفراء کو خون میں روکنا اور اسے پیشاب پاخانہ اور پسینہ کے ذریعے نکلنے سے روکنا ہے اور غدودنا قلہ کا کام صفراء کو خون سے براہ بول اور پسینہ وغیرہ خارج کرنا ہے لہذا جب غدد جاذبہ کا فعل تیز ہو جاتا ہے تو صفراء خون اور جسم میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کا اخراج بالکل بند ہو جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب خون میں صفراء کی رطوبت وافر جمع ہو جاتی ہیں تو پھر گوشت میں ترشح پا کر جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے جس سے گوشت میں پھیلاؤ یعنی موٹاپا کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ دبیلے پتلے شخص اور غدی موٹاپے میں مبتلا شخص میں گوشت کی مقدار میں کمی یا بیشی نہیں ہوتی فرق صرف یہ ہوتا

جسے کہ دبیلے پتلے شخص کے غدودنا قلہ اس قدر رطوبات کا اخراج کر دیتے ہیں کہ جب خون سے رطوبات نکل جاتی ہیں تو گوشت سے بھی رطوبات نچوڑنا شروع ہو جاتی ہیں حتیٰ کہ گوشت کا پانی بھی نکل کر گوشت سکڑنا شروع ہو جاتا ہے حتیٰ کہ مریض کا گوشت اس قدر سکڑ جاتا ہے کہ دبلا پتلا بن جاتا ہے

اس کے برعکس غدی عضلاتی تحریک کے شخص میں غدد جاذبہ صفراء کی رطوبات کو خون میں روکنا شروع کر دیتے ہیں خون میں صفراء کی رطوبات کی کثرت ہو جاتی تو یہی صفراء کی رطوبات ترشح ہو کر گوشت میں جمع ہونا شروع ہو جاتی ہیں جس سے گوشت پھلنا شروع ہو جاتا ہے اسے دوسرے لفظوں میں سو جن کہتے ہیں علاج کی صورت میں اگر کسی غذا دوا سے غدودنا قلہ کا فعل تیز کر کے اس گوشت میں بڑھی ہوئی صفراء کی رطوبات کو دوبارہ نکال دیا جائے تو یہی گوشت دوبارہ سکڑ کر موٹاپا کو ختم کر دے گا یہی قانون مفرد اعضاء کا اصول شفاء ہے

اصول علاج بالمفرد اعضاء

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ جب بھی کوئی مرض یا علامت لاحق ہوتی ہے اس کا سبب چاہے کیفیاتی ہو یا نفسیاتی و مادی ہو ان میں سے کسی ایک کی زیادتی اور دوسرے کی کمی واقع ہو کر ان کا اعتدال یا توازن بگڑ جاتا ہے لہذا جب تک بڑھی ہوئی کیفیات یا خلط کو کم نہیں کیا جاتا اور کم ہونے والی خلط کو بڑھایا نہیں جاتا اس وقت تک ان میں توازن اور اعتدال پیدا نہیں کیا جاسکتا لہذا مناسب غذا دوا اور ماحول سے جب دونوں اخلاط کا اعتدال ہو جاتا ہے تو شفاء حاصل ہو جاتی ہے

مثلاً ایک شخص کے اندر صفراء اتنا بڑھ گیا ہے کہ برقان ہو گیا ہے دوسری طرف بلغمی رطوبات اس قدر کم ہو گئی ہیں کہ مریض کا سکون برباد ہو گیا ہے اب معالج کا کام ہے کہ ایک طرف صفراء کے اخراج کی غذا دوا دے اور دوسری طرف بلغمی رطوبات بڑھانے کی ادویات بھی شامل کرے تاکہ جہاں صفراء میں کمی ہو وہاں بلغمی رطوبات میں اضافہ ہو کر دواؤں کا اعتدال پیدا ہو جائے جو نئی دواؤں میں اعتدال ہوگا تو شفاء کی صورت پیدا ہو جائے گی یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح ہم اس کا میناٹ میں ظالم اور مظلوم کو دیکھتے ہیں کہ ظالم ہمیشہ اپنے سے کمزور آدمی کو ظلم کا نشانہ بناتا ہے لہذا ہمارا معاشرہ اور مذہبی روایات مظلوم کی مدد اور ظالم کی مخالفت کرنے کی ہدایت کرتا ہے یعنی کمزور کی امداد کر کے اسے طاقت ور اور طاقت ور کی مخالفت کر کے اسے کمزور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ دونوں میں توازن ہو کر مسئلہ حل ہو جائے اور دونوں میں مل جل کر رہنے کی صفت پیدا ہو جائے یہی قانون مفرد اعضاء کا اصول شفاء ہے

غدی موٹاپے کا علاج بال مفرد اعضاء

تاریخیں یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ بعض علامات میں چاروں اسباب (کیفیتی مادی خلطی اور عضوی) میں سے کسی ایک سبب کے بڑھنے سے مرض نمودار ہوتا ہے لیکن بعض اوقات تمام اسباب بیک وقت وارد ہو جاتے ہیں لہذا مریض کا پورا جسم مرض کی لپیٹ میں آ جاتا ہے یہی حال غدی موٹاپے میں ہوتا ہے کہ جوں جوں مرض میں اضافہ ہوتا جاتا ہے مریض کے خیالات اور نفسیات اور جذبات بھی اسی کے مطابق ڈھل جاتے ہیں اب اسے چلنا پھرنا اور دوڑنا بھاگنا بھول جاتا ہے بس

پیشے رہنے کی عادت ہو جاتی ہے لہذا علاج کی صورت میں تمام اسباب کو دور کرنے کی کوشش کی جائے کیونکہ جب تک اصل اسباب دور نہ ہو سکے مرض کا دورہ وقتی طور پر کم ہی ہو گیا تو چند دن بعد دوبارہ پہلے سے شدت کے ساتھ نمودار ہو جائے گا۔

نسخہ جات

غدی موٹاپے کے کامیاب علاج کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارما کو پیاکے غدی اعصابی مسہل، اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار بے حد مفید و موثر نسخہ جات ہیں انہیں عرق بزوری کے ساتھ استعمال کرائیں بلکہ مریض کو ہدایت کریں کہ پانی کی جگہ عرق بزوری استعمال کرے اور تمام غدی اعصابی غذائیں استعمال کرے انشاء اللہ ایک ماہ میں تین سے چار کلو وزن کم ہو جائے گا تمام نسخہ جات میرا مطب تشریح فارما کو پیاز ”حکیم محمد عارف دنیا پوری“ میں درج ہیں۔ طوالت کی وجہ سے یہاں درج نہیں کئے جاتے۔



کینسر اور قانون مفرد اعضاء

از حکیم محمد یسین دنیا پوری

کینسر کیا ہے؟ کینسر کو کینسر کیوں کہتے ہیں؟ کیا یہ لاعلاج مرض ہے؟ قانون مفرد اعضاء میں اس کی کیا تحریک ہے؟ قانون مفرد اعضاء میں کینسر کا کامیاب غذائی و دوائی علاج اور نسخہ جات سب کچھ اس کتاب میں تفصیل سے دئے گئے ہیں

☆ یسین دوا خانہ طبی کتب خانہ ریلوے روڈ دنیا پور 03017501019

اعصابی موٹاپا

چربی کی زیادتی سے ہونے والا موٹاپا

یہ موٹاپا عورتوں مردوں دونوں کو ہوا کرتا ہے۔ اس میں چربی کی پیدائش اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ تمام جسم میں چربی پھیل کر جسم موٹا اور بے ڈھنگا کر دیتی ہے ایسا موٹاپا اگر عورتوں میں ہوتا شروع ہو جائے تو اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو بے اولادی کا سبب بھی بن جاتا ہے رحم اور دوسرے غدود کے ارد گرد اس قدر چربی چڑھ جاتی ہے کہ وہ اپنے افعال پوری طرح انجام دینے سے قاصر رہ جاتے ہیں لہذا نوجوان لڑکیوں اور شادی شدہ عورتوں کو اس موٹاپے سے بچانے کے لئے بروقت علاج ضروری ہے۔ یاد رکھیں کامیاب علاج کے لئے صحیح تشخیص ضروری ہے لہذا پہلے قلمی کر لیں کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت تینوں قسم کے موٹاپے میں سے کون سے موٹاپے میں یہ مریض مبتلا ہے اس طرح علاج میں ناکامی نہیں ہوگی۔

اعصابی موٹاپے کی ایک مثال

گذشتہ سال 2007 میں عید الاضحیٰ پر ہم نے گائے کی قربانی کا پروگرام بنایا تو ایک بہت تندرست خوبصورت موٹی تازہ گائے مل گئی گائے کے مالک سے

موٹاپا اور
پوچھا کہ یہ اتنی خوبصورت اور موٹی تازہ ہے آپ اسے کیوں فروخت کر رہے ہیں یہ بچے دے گی تو بہت سرمایہ کاری ہوگی اس نے جواب دیا کہ میں اسے بیچ رہا ہوں کہ یہ امید سے نہیں ہوتی (بچے نہیں دیتی) بہت علاج کرایا لیکن ناکام ہوا اب پھر آپ بے اولادی کی وجہ سے اسے فروخت کرنے کا ارادہ کر لیا ہے ہم نے وہ گائے خرید کر لی اور عید کے روز جب اسے ذبح کیا تو اس کے اندر تمام طرف اس قدر چربی چھلی ہوئی تھی کہ 40 کلو چربی نکلی اور 120 کلو گوشت نکلا۔ اب بات سمجھ میں آئی کہ اس چربی کی وجہ سے ہی تو وہ فی آس امید نہیں ہوتی تھی یہی حال چربی کی زیادتی والی بے اولاد عورتوں میں ہوتا ہے بحر حال قانون مفرد اعضاء کے تحت اگر صحیح تشخیص ہو جائے تو بالاعضاء علاج تجویز کر کے مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔

اسباب بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء کے تحت ایسا چربی والا موٹاپا اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے سب سے پہلے مریض کے جسم و خون میں باغی رطوبات کی کثرت ہوتی ہے جو بعد میں چربی میں تبدیل ہو کر موٹاپے کا باعث بن جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ جسم کو اپنا بوجھ اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے

یاد رکھیں اس تحریک میں چونکہ حرارت جسم سے خارج ہو چکی ہوتی ہے لہذا حرارت کی کمی سے جسم میں طاقت کا نام و نشان نہیں ہوتا حالانکہ دیکھنے والا کہتا ہے کہ اس پر چربی چڑھی ہوئی ہے تو چربی کی زیادتی سے خوب طاقت ور ہے لیکن ایسا نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے تو اٹھنا بیٹھنا اور تیزی سے چلنا پھرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔ یاد رکھیں

جسم میں چستی پھرتی اور طاقت کے لئے حرارت و صفراء کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر عی زعمی ہے اور سردی کا دوسرا نام موت ہے۔

علامات حرارت کی کمی سے جسم میں بے طاقتی اور سستی کمزوری چھائی رہتی ہے بلڈ پریشر کم رہتا ہے پیٹ بے پیڈی مائل مقدار میں زیادہ اور کھل کر آتا ہے پاخانہ بھی قس سے آتا ہے عورتوں میں جنس مقدار میں کم اور بعض اوقات کئی کئی ماہ تک نہیں آتا اور جب آتا ہے تو کھل کر آنے کی وجہ سے دودھ جیسے تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے ایسی عورتیں اکثر بے اولاد رہ جاتی ہیں ایسی عورتوں کے کلبوں پر چربی کی تہ زیادہ چڑھ کر کولے باہر کو نکل آتے ہیں۔ مریض کام کرنے سے جی جراتا ہے ہر وقت لینے رہتے کو دل کرتا ہے۔ انہیں غصہ بہت کم آتا ہے۔

اصول علاج

جسم گوندھا ہوا کسا کسا معلوم ہوتا ہے دبانے سے گڑھا نہیں پڑتا۔ چہرہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے جب کہ باقی جسم کا رنگ نارمل ہوتا ہے یہ موٹاپا چونکہ اعصابی غدی تحریک میں ہوتا ہے اور اس تحریک میں حرارت جسم سے نکل چکی ہوتی ہے لہذا عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اغزیہ ادویہ استعمال کرائی جائیں تاکہ ایک طرف چربی کی پیدائش بند ہو جائے اور دوسری طرف حرارت سے موجودہ چربی میں تحلیل کا عمل شروع ہو کر موٹاپا میں کمی واقع ہو جائے۔ قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے نسخہ جات ہی موقع کے مطابق استعمال کرائیں۔

علاج بالمفرد اعضاء

فارما کوپیا کے عضلاتی اعصابی ملین حب صابر اور تریاق تبخیر یا حب مقوی خاص ملا کر دیں کمزوری کے لئے عضلاتی اعصابی مقوی اطریفل استعمال کرائیں انشاء اللہ ان کے دو سے تین ماہ کے استعمال سے چربی تحلیل ہو کر موٹاپے میں واضح کمی ہو جائے گی۔

غذا پر ہمیز

موٹاپے میں مبتلا مریضوں کا یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ خوراک کم کھائیں تاکہ مزید وزن نہ بڑھے یاد رکھیں ایسا کرنے سے وزن بالکل کم نہیں ہوگا لیکن خوراک کی کمی یا غذا کی کمی سے کمزوری بڑھ جائے گی جب کمزوری بڑھے گی تو مریض کے لئے اٹھنا بیٹھنا اور کام کاج کرنا اور مشکل ہو جائے گا حالانکہ موٹا شخص تو پہلے ہی کام سے جی چراتا ہے ہاں البتہ خوراک خوب کھاتا رہے اور ورزش کرنی شروع کر دے تو ایک طرف وزن میں کمی اور دوسری طرف طاقت بحال رہ سکتی ہے۔ تمام عضلاتی غذائیں استعمال کرائیں اور غدی و اعصابی غذائیں بند کر دیں خاص طور پر مرہ آلمہ یا ہریڑ چنے بھنے کشمش اور لونگ دار چینی کا قہوہ صبح شام پلائیں۔

تفصیل نسخہ جات حب صابر اور تریاق تبخیر کے نسخہ جات ماہناموں میں اکثر آتے رہتے ہیں تشریح فارما کوپیا میں بھی دئے ہوئے ہیں عضلاتی اعصابی مقوی اطریفل کا نسخہ درج ذیل ہے۔

عضلاتی اعصابی مقوی اطرینفل

حوالہ ثانی پوسٹ ہلیہ زرد ایک تولہ پوسٹ ہلیہ سیاہ ایک تولہ پوسٹ آملہ ایک تولہ اسطوخودوس ایک تولہ کشہ فولاد مویر مٹی ایک تولہ اسطوخودوس ایک تولہ مسکاج ایک تولہ کشش ایک تولہ دہی مٹی حسب ضرورت

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو باریک کر کے دہی مٹی میں چرب کر لیں اور تمام ادویات کے وزن سے تین گنا مٹی کا قوام تیار کر کے چرب شدہ ادویات ملا کر ڈبیال بھر لیں۔ مقدار خوراک چھ ماشتا نو ماشدن میں تین سے چار بار دیں

فوائد اعصابی موٹاپا اور اعصابی تحریک سے ہونے والے فالج میں بے حد مفید ہے۔ اس کے ساتھ دوسری عضلاتی غدی دوائیں ملا کر دیں تو چند دن میں اعصابی تحریک کا فالج ختم ہو جاتا ہے بہت جلد فالج زدہ حصہ میں طاقت آتی شروع ہو جاتی ہے۔

جب اعصابی رطوبات سے قلب و عضلات بھول جاتے ہیں تو اس وقت عضلاتی اعصابی ادویات ان میں نچوڑ کی صورت پیدا کرتی ہیں اسی لئے ہم اسے اعصابی شوگر اور اعصابی موٹاپے کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں بلغم کی پیدائش کو بند کرتا ہے دماغی فضلات کو صاف کر کے سرور ختم کرتا ہے اعصابی سیلان میں مفید ہے جوان عورتوں کو چالیس سال میں ایک بار دو تین ہفتے اس کا استعمال ضرور کریں اس سے عضلات میں سختی اور طاقت بحال رہتی ہے۔

☆☆☆

مردوں، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کے مزاج اور موٹاپا

قانون مفرد اعضاء کے تحت اس دنیا میں پائی جانے والی ہر غذا دوازہر اور ہر آدمی و غیر مادی اشیا کے مزاج مقرر کئے ہوئے ہیں حتیٰ کہ مردوں، عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور جوانوں کے بھی الگ الگ مزاج مقرر ہیں جنہیں علاج کے دوران مد نظر رکھ کر تشخیص و تجویز علاج میں بے حد آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

یاد رکھیں استاد محترم موجد قانون مفرد اعضاء حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی نے یہ مزاج ایسے ہی انداز سے مقرر نہیں کئے بلکہ طب اور سائنس کے بنیادی اصولوں کے تحت مقرر کئے گئے ہیں جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا یہاں چونکہ مرد و عورت کا موٹاپا زیر غور ہے لہذا مرد و عورت کے مزاج کے متعلق جاننا بہت ضروری ہے۔

قارئین موٹاپے کے اسباب اقسام اور علاج سے پہلے یہ ذہن نشین کر لیں کہ طب اور سائنس کا یہ مسلہ اصول ہے کہ اس کا نمینات میں جو چیز نرم ہوگی وہ گرم ہوگی یا یوں کہ لیں کہ اس کی نرمی کا سبب اس کی گرمی تری ہے جس نے اسے نرم کیا ہوا ہے اور اس کے برعکس جو چیز سخت ہوتی ہے وہ خشک ہوتی ہے یا یوں سمجھ لیں کہ اس کی خشکی سردی نے اسے سخت کیا ہوا ہے۔

یادداشت

عورتوں کے متعلق آپ کو معلوم ہے کہ عورت دنیا کے کسی بھی علاقے کی ہو اس کا جسم مرد کی نسبت نرم ہوتا ہے یعنی اس کے جسم میں نرمی اور لچک ہوتی ہے جب کہ مردوں کے جسم میں سختی اور خشکی ہوتی ہے اسی بنا پر قانون مفرد اعضاء میں عورت کا مزاج غدی اور مرد کا مزاج عضلاتی تسلیم کیا گیا ہے عورتوں کا مزاج غدی ان کی حرارت کی وجہ سے ہے جس نے اسے گرم اور نرم کیا ہوا ہے اور مردوں کے کام میں مزاج میں اور افعال میں سختی ان کے عضلاتی مزاج کی وجہ سے ہے

یہاں یہ بات بھی یاد رکھ لیں کہ اگر کسی عورت کے جسم میں اور آواز میں نرمی اور لچک ختم ہو جائے تو اس میں مردانہ صفات پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں ان کی آواز میں بھاری پن اور ان کے چہرے پر بال پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ لطیف ترین علامات مثلاً چال و حال میں بھی فرق ہو جاتا ہے اس کے برعکس اگر مردوں میں اور نرمی اور لچک بڑھ جائے تو ان میں نسوانی صفات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

قانون مفرد اعضاء کے تحت

مرد و عورت کے مزاج مقرر کرنے کا مقصد

یاد رکھیں کہ قانون مفرد اعضاء میں مرد و عورت بچے اور بوڑھوں کے جو مزاج مقرر کئے گئے ہیں یہ سب ان کے طبعی مزاج ہیں یا یوں کہ لیں کہ یہ مزاج تندرستی کے ہیں مثال کے طور پر مرد کا طبعی مزاج اگر عضلاتی ہوگا تو وہ تندرست ہوگا اپنے طبعی افعال انجام دینے کے قابل ہوگا اسی طرح عورتوں کا مزاج بھی جب غدی اعتدال

پر ہو تو پھر وہ اپنی نسوانیت میں مکمل ہوں گی اگر یہ طبعی مزاج سے ہٹ گئیں تو اعصابی یا عضلاتی مزاج میں سے جو بھی بڑھ جائے گا اسی کی غیر طبعی علامات پیدا ہو جائیں گی یہ طبعی مزاج تندرستی میں مقرر کئے گئے ہیں اسی طرح بچوں کا مزاج چونکہ اعصابی ہے لہذا جب تک بچہ اپنے طبعی مزاج اعصابی میں رہے گا تو اسے کسی قسم کی غیر طبعی علامات نہیں ہوں گی جب وہ اپنے طبعی مزاج سے ہٹ جائے گا تو صاف ظاہر ہے کہ جب اعصابی مزاج نہ رہا تو عضلاتی یا غدی بن جائے گا تو عضلاتی یا غدی تحریک کی غیر طبعی علامات پیدا ہو جائیں گی انہیں دور کرنے کے لئے پھر دو بارہ اسے اپنے طبعی مزاج کی طرف لوٹانا ہوگا جیسے ہی وہ اپنے پیدا آئی یا طبعی مزاج پر آئے گا تو تمام غیر طبعی علامات ختم ہو جائیں گی۔

لہذا قانون مفرد اعضاء میں یہ مزاج مقرر کرنے کا اصل مقصد ہی یہ ہے کہ ہمارے طبیب کو کسی بھی مرض کی تشخیص کے دوران اس کی مرض کا مزاج معلوم ہونے سے پہلے اس کی تندرستی کے دوران ہونے والے مزاج کا علم لازمی ہونا چاہیے تاکہ اسے اتنا تو معلوم ہو کہ جب یہ بیمار نہیں تھا تو اس وقت اس کا مزاج کیسا تھا تاکہ اسی پر دو بارہ لوٹ کر صحت یاب کیا جاسکے

جیسا کہ کہاوت مشہور ہے کہ صبح کا بھولا ہوا شام کو گھرواپس آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہتے بالکل اسی طرح کھوئی ہوئی صحت کو واپس لانا نا ہی ہر معالج کا مقصد ہوتا ہے لیکن یہ مقصد صحت کھونے سے پہلے معالج کو اگر تندرستی کے حالات کا علم ہوگا تو پھر ہی کھوئی ہوئی صحت کو لوٹانے میں کامیاب ہوگا۔

یادداشت لہذا ذہن نشین کر لیں کہ قانون مفرد اعضاء میں

جوان مرد کا طبعی مزاج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی ہے

جوان عورت کا طبعی مزاج غدی عضلاتی سے غدی اعصابی ہے اور

بچوں کا طبعی مزاج اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہے۔

اور موٹاپے کا شکار بننے والے جوان بوڑھے اور عورتیں سب ہی ہیں اس کے بے شمار اسباب ہیں لیکن آج کل جس قدر بھی موٹاپے کے اسباب اطباء نے معلوم کئے ہیں میرے خیال میں ان کے علاوہ آج کل کسی بھی علامت کے علاج کے لئے بے تہاشا کھائی جانے والی دوائیں ہیں یعنی کسی بھی مقصد کے لئے کھائی جانے والی دوائیں جسم میں موٹاپا پیدا کرتی ہیں۔

اور پھر مسلسل کھائی جانے والی دوائیں تو یقینی موٹاپا کرتی ہیں مثلاً دمہ کے لئے اک سال یا دو سال کے لمبے کورس جب کھائے جاتے ہیں تو جب ان کے دمہ یا ٹی بی کا علاج کامیاب ہو جاتا ہے تو اب ان دواؤں سے جسم بھاری ہونا شروع ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کا دمہ بے شک ٹھیک ہو جائے لیکن دم کٹی ان کا ساتھ نہیں چھوڑے گی کیونکہ پہلے تو دمہ کی وجہ سے دم کٹی تھی اب جسم بھاری ہونے کی وجہ سے ذرا سا چلنے سے (دوڑنے کا تو سوال نہیں ہے) سانس پھولنے لگے گا ایسے مریض بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ہم نے ٹی بی کا یا دمہ کا کورس مکمل کر لیا ہے اب ٹیسٹوں میں بھی دمہ کا نام و نشان نہیں ہے لیکن دوسری طرف وزن بڑھنے سے سانس متواتر پھولتا رہتا ہے

دواؤں سے ہونے والا موٹاپا

یاد رکھیں کہ غذا کا کام یہ ہے کہ وہ جسم میں جا کر جزو بدن ہو جائے اور جسم انسان کا حصہ بن جائے جب کہ دوا کی تعریف یہی ہے کہ جسم میں جائے اور کیائی یا مشینی عمل (اثرات) کرے اور خارج از بدن ہو جائے یعنی دوا کا یہ کام نہیں کہ وہ جسم کا حصہ بن جائے کیونکہ جسم کا حصہ بننا صرف غذا کی صفت ہے جب کہ دوا تو اپنا کام کر کے کار جا ز بدن ہو جاتی ہے یا اس کا خارج از بدن ہونا ضروری ہوتا ہے

لیکن افسوس یہ نشہ آور اور شیرائیز سے بھرپور دوائیں جنہیں دوا کہنا بھی مناسب نہیں کیونکہ یہ دوا کی تعریف میں ہی نہیں آتیں یہ جسم میں جا کر خود خارج از بدن ہونے کی بجائے دیگر فضلات کو بھی خارج ہونے نہیں دیتیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور جب تک مرض کا کورس مکمل ہوتا ہے مریض موٹاپے کا شکار ہو چکا ہوتا ہے۔

دواؤں سے ہونے والے موٹاپے کا علاج

میرا خیال ہے کہ اگر کسی مریض کو ایسی خشک دوائیں یا امر مجبوری کھانی بھی پڑیں تو ان کے ساتھ کوئی بھی پیشاب آور دوا لازمی استعمال کی جائے تاکہ اس دوا کے بد اثرات خون میں رکنے نہ پائیں اور خارج ہو جائیں۔

عورتوں میں حمل میں وقفہ کے لئے استعمال کی جانے والی تمام دوائیں جسم موٹا کرتی ہیں ان دواؤں کے استعمال کے بعد دو (2) نقصان ہوتے ہیں پہلے تو یہ کثرت سے اخراج خون کر دیتی ہیں بعض اوقات تو حیض کا پس قدر اخراج شروع ہو

جاتا ہے کہ بند ہونے کا نام نہیں لیتا یہاں تک کہ تیز ترین خون روکنے والی دواؤں سے
بمثل روکا جاتا ہے پھر بھی خون کی کمی ہو جاتی ہے دوسرا ان دواؤں سے پہلے تو صرف
پیٹ بڑھتا ہے پھر کچھ ماہ بعد سارا جسم موٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے کیونکہ حمل میں
رکاوٹ سے عورت کے جسم کے بے شمار خراج بند ہو جاتے ہیں جن کے جسم میں رک
جانے سے جسم موٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج قانون مفرد اعضاء میں چونکہ ہر علامت کا علاج کرتے وقت سبب مرض کو
مد نظر رکھا جاتا ہے لہذا دواؤں سے ہونے والے موٹاپے کا سبب چونکہ کھائی جانے والی
دوائیں ہوتی ہیں اس لئے ان دواؤں کے خون سے اثرات کو ختم کرنے کے لئے غدی
اعصابی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائی جائیں تاکہ خون سے ان
دواؤں کے اثرات ختم ہو جائیں۔ اور یاد رکھیں انہی دواؤں کو مصفی خون دوائیں کہا
جاتا ہے جو خون سے فالتو مادوں کو خارج کر کے خون صاف کرتی ہیں۔

دمہ کے مریضوں کو شروع میں خواہ کسی قسم کا دمہ (اعصابی یا عضلاتی
دمہ) ہو جب وہ اس کے علاج کے لئے انگریزی دوائیں کھاتے ہیں تو ان دواؤں
کے کھانے سے جب انہیں موٹاپا ہو جاتا ہے تو اس وقت یقینی طور پر غدی تحریک ہو جاتی
ہے یا یوں کہ لیں دمہ کی دوائیں کھانے والے مریضوں کو ہونے والا موٹاپا بھی غدی
موٹاپا ہوتا ہے اب اصول و قانون کے مطابق غدی دے کا علاج بھی اعصابی
دواؤں سے کیا جاتا ہے اور غدی موٹاپے کا علاج بھی اعصابی دواؤں سے کرنا ہوگا
ایسے مریضوں کو اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں

دمہ کی کو فوری روکنے کے لئے برائے غدی دمہ کشی آک کے دودھ اور چڑی کے بیج کا
نسخہ جو شرح فارما کو بیاض میں درج ہے استعمال کرائیں ان دواؤں کے استعمال سے
ایک طرف دمہ کشی میں بھی فائدہ ہوگا اور دوسری طرف وزن بھی کم ہوگا کیونکہ یہ دوا
تین پیشاب کی مقدار بڑھا کر جسم و خون سے غیر ضروری فضلات کو نکال دیتی ہیں اور
نتیجتاً وزن کم ہونے لگتا ہے۔

ایڈوانس مانع حمل دوائیں کھانے والی عورتیں جن کا پیٹ بڑھ جاتا ہے ایسی
تمام دوائیں چونکہ عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی ہوتی ہیں اگر انہیں غدی اعصابی
دوائیں بھی ساتھ ملا دی جائیں تو ان کا پیٹ نہیں بڑھتا کیونکہ رحم خود ایک غدی جسم
ہے جو غدی اعصابی تحریک میں ہی اپنے فضلات کا خراج کرتا ہے لہذا غدی اعصابی
دواؤں کی موجودگی میں پیٹ نہیں بڑھ سکے گا۔

ٹی بی کا سال ہا سال کا لہبا کورس کرنے والے بھی ان دواؤں کے کثرت
استعمال سے موٹے ہو جاتے ہیں ایک ٹی بی سے جان چھڑاتے ہیں تو غدی دمہ کشی میں
بتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ ٹی بی کے کورس کے دوران صرف طاقت پیدا کرنے کے تصور کو
مد نظر رکھ کر ایسے مریضوں کو گوشت اثرے خاص طور کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے لہذا
ان چیزوں کے استعمال سے ایک طرف موٹاپا اور دوسری طرف غدی دمہ ہو جاتا ہے
ہمارے استاد محترم صابر ملتانی نے تو ٹی بی کا نسخہ جو تجویز کیا اس کا مزاج ہی اعصابی
غدی ہے جس کے استعمال سے جب ٹی بی ختم ہوگی تو نہ تو مریض کا وزن بڑھائے گا
اور نہ ہی پھر دمہ کشی ہوگی کیونکہ اعصابی غدی دواؤں کے استعمال سے خون میں
رطوبات اور رطوبت غریزی وافر رہتی ہے جو پھیپھڑوں کی نالیوں کو خشک نہیں ہونے

دیگر دوسری طرف ان دواؤں کے استعمال سے خون پتلا رہتا ہے جس سے اس کا دوران روال رہتا ہے اور سانس نہیں چلتا۔ یہی اصولی اور قطری علاج ہے اور یہی قانون مفرد اعضاء کا کمال ہے۔

موٹاپے کا شکار ہونے سے پہلے ہی

احتیاط کریں یا علاج کریں

جو لوگ ابھی موٹاپے کا شکار نہیں ہوئے انہیں چاہیے کہ وہ موٹاپے کا شکار ہونے سے پہلے ہی بندوبست کر لیں اور روزمرہ مصروفیات کو اس طرح ترتیب دیں کہ کام کاج کے دوران ہی کچھ ورزش ہوتی رہے کھانے پینے میں اپنی مرضی سے مختلف غذاؤں سے سخت پرہیز کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے علاقے میں کسی بھی قانون مفرد اعضاء کے معالج سے اپنا مزاج تحقیق کرانے کے بعد اس کے مطابق جس مزاج کی غذاؤں کی خون میں زیادتی ہے صرف انکا پرہیز کیا جائے اور جن کی کمی ہے انہیں کثرت سے استعمال کیا جائے تو انشاء اللہ موٹاپا آنے نہیں پائے گا ہمارے دوست حکیم پروفیسر محمد فاروق حفیظ صاحب آف بھلولال نے موٹاپے سے بچاؤ کے لئے بہترین اصول ترتیب دئے ہیں اور اپنے معمول مطب لکھ جات بھی دئے ہیں جن پر عمل کر کے تھینا موٹاپے سے بچنا آسان ہو جائے گا۔

موٹاپا

اس مرض میں جلد کی تہوں میں چربی اور رطوبت بھر جاتی ہے جس سے بدن موٹا نظر آتا ہے بعض خاندانوں میں موروثی بھی ہوتا ہے زیادہ تر انکو

لاحق ہوتا ہے جو روغنیات چربی دار غذائیں استعمال کرتے ہیں اور ساتھ آرام طلب بھی ہوتے ہیں بیٹھے پھل غذائیں استعمال کرنے سے لاحق ہو جاتا ہے جگر گردوں لمبہ کی پرانی بیماری کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے شوگر (ڈیابٹس) میں بھی بعض اوقات موٹاپا ہو جاتا ہے اس لیے اس سے بچنے کیلئے چربی دار مٹھی اشیاء میدہ سے بنی اشیاء مکمل پرہیز کرنے سے انسان بچ سکتا ہے پیدل چلنا اور سخت ورزش کرنا بھی ایک اچھا علاج ہے۔

علاج میں خشک چپاتی کھائیں سلاڈ اور سبز یوں کا استعمال کریں، تھوہ کا استعمال بھی کریں اس سے چار ہفتوں میں موٹاپا بھی کم ہوگا اور ساتھ وزن میں بھی کمی واضح محسوس ہوگی۔

صفقتہ سفوف مہزل قرابا دینی صبح امانت تک استعمال کرنے سے موٹاپہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر اور موٹاپا کے لیے لا جواب

ھوالشانی فلفل اسود، زیرہ سفید، زنجبیل، ریوند مظائی سوڈا شیریں، ہم وزن خوراک امانت ۳ بار دیں چند دنوں میں موٹاپہ کم ہو جائے گا اور آئندہ بلڈ پریشر بھی نہیں ہوگا۔
دیگر عرق سونف ۱۰۰ ملی گرام، عرق اجوائن ۵۰ ملی گرام ملا لیں، ۵۰ ملی لیٹر دوپہر اور رات کو کھانے کے بعد دیں ساتھ جوارش کوئی بعد از غذا 1+1 گرام دیں۔

دیگر اجزاء دسی، گرام، خم سداب، گرام، زیرہ سفید، گرام، لاکھ منول ۳۵ گرام، دو تاروا ۳۵ گرام، جو کھار ۱۵ گرام، سفوف بنالیں، اچھچھ دوپہر، شام بعد از غذا دیں۔

دیگر شمش حنظل پوست، ایلد زرد، قنطاریہ، زنجبیل ہر ۵۰، ۵۰ گرام شہد کی مدد سے ۱/۲ گرام کی جوب بنالیں۔ ۲۲ صبح سے شام بعد غذا پانی سے استعمال کریں۔ قبض ریاح سے پیٹ کا بھاری پن فوری ختم کر کے پیٹ کم کرنے میں اعلیٰ دوا ہے۔

موٹاپے سے بچنے کے ۱۱ اصول

۱۔ مرغن اور لذیذ کھانے کی بجائے سادہ غذا بھر پور کھائیں اور چکنائی کی بجائے اعضا ڈبل روٹی سلا دھانا بہتر ہوگا۔

۲۔ بھوک رکھ کر کھائیں اس سے صحت بہتر ہوگی طاقت بڑھے گی۔

۳۔ اسی تمام غذائیں جن میں نشاستہ زیادہ ہوتا ہے انکو اپنے کھانوں سے نکال دیں جیسے آلو، میدہ، وغیرہ۔ ۴۔ کھانا چاچا کر کھائیں آرام سے کھائیں۔

۵۔ ہمیشہ وہ غذائیں جو فوری ہضم ہو جائیں غیر ہضم غذاؤں سے بچیں۔

۶۔ وقفے وقفے سے دوڑ لگائیں ہلکی ورزش بھی کرتے رہیں۔ ۷۔ ایسے مشروبات استعمال کریں جن میں شکر کی مقدار کم سے کم ہو زیادہ میٹھا موٹاپے کا دوست ہوتا ہے۔

۸۔ موٹاپے سے ڈریں مت بلکہ اس کا سامنا کریں اور اس کو قابو کریں

۹۔ غذائی ضروریات میں سادگی لائیں ہفتہ میں ایک دن ناغہ کریں

۱۰۔ ورزش اور کچھ وزن اٹھانا بھی مثبت اثرات رکھتا ہے۔

یورک ایسڈ کے درد اور موٹاپا

یورک ایسڈ کے دردوں میں بتلا مریضوں کے اکثر جوڑوں پر اس سوجن آجایا کرتی ہے اور بعض اوقات یہ یورک ایسڈ تمام جسم میں اس طرح پھیل جاتا ہے کہ مریض موٹاپے کا شکار ہو جاتا ہے میں نے یورک ایسڈ میں بتلا ایسے مریض بھی دیکھے ہیں کہ ان کا سارا جسم پھول کر کپا ہو گیا اور وہ موٹاپے اور دردوں کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی معذور ہو گئے ان کی ٹانگوں کا پتلا حصہ پھول کر رانوں کے برابر ہو چکا تھا۔

میں نے ایسے مریضوں میں اس کی دو صورتیں دیکھی ہیں پہلی صورت میں ایسے مریض دیکھے جن کا یورک ایسڈ رزلٹ معمولی سا بڑھ چکا تھا اور ان کے جوڑوں گھٹنوں پر سوجن ورم آچکا تھا۔

اور دوسرے ایسے مریض جن کا یورک ایسڈ بہت زیادہ بڑھنے کے باوجود بھی سوجن ورم نہیں آیا ہوتا اور نہ ہی ان کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے لیکن جوئی یورک ایسڈ کا ٹیسٹ کراتے ہیں تو یورک ایسڈ ۶ تک بڑھ چکا ہوتا ہے ڈاکٹر خود پریشان ہو جاتا ہے کہ اس مریض کا یورک ایسڈ بڑھنے کے باوجود دردیں اور سوجن وغیرہ کیوں نہیں ہے؟

اس سوال کا جواب قانون مفرد اعضاء ہی دیتا ہے اور بالاعضا دیتا ہے یاد رکھیں کہ جس طرح ہم پانی کے ایک گلاس میں ایک چمچ چینی حل کریں اور پھر دوسرا

اور بھر تیرا چھل کرتے جائیں تو ایک وقت آئے گا کہ اور چھنی حل نہ ہوگی بلکہ نیچے بیٹنا شروع ہو جائے گی اس وقت پانی میں مزید چھنی حل ہونے کی گنجائش ختم ہو چکی ہوتی ہے۔

بالکل اسی طرح یورک ایسڈ یا دیگر قائلو مادے جب خون میں بڑھتے ہیں تو ان کے بڑھنے یا خون میں جمع ہونے کی بھی ایک حد ہوتی ہے جب وہ حد ختم ہو جاتی ہے تو اس سے زائد مادے جسم میں خلاؤں میں جا کر سوزش ورم کر دیتے ہیں تو پتہ چلا کہ جب تک خون میں جگہ ختم نہ ہو تو اس وقت تک خلاؤں میں نہیں آتے۔

لہذا ایسا مریض جسے شوگر، بلڈ پریشر، ہپاٹائٹس اور خون کے گاڑھے پن کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ان کے خون میں یورک ایسڈ تو زیادہ بڑھ جائے تو اماس وغیرہ نہیں آتا اور جنہیں دیگر امراض بھی ہوں ان کے یورک ایسڈ کا تناسب بہت کم ہونے کے باوجود بھی سوجن شروع ہو جاتی ہے۔

یادداشت

یہاں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں کہ قائلو یورک ایسڈ جسم کی مختلف خلاؤں میں جاتا ہے کسی کے گھٹنوں میں جا کر وہاں ورم کر دیتا ہے اور کسی کے ہاتھوں کے جوڑوں میں اور اسی طرح کسی کے پاؤں کے ٹخنوں یا مختلف مقامات پر ورم کر دیتا ہے یورک ایسڈ کے مختلف مقامات پر جا کر تکلیف دہ علامات پیدا کرنے کی بالکل وہی صورت ہے جو آپ نے استسقاء کے مریضوں میں دیکھی ہوگی کہ کسی کے پیٹ میں پانی پڑا ہوتا ہے تو کسی کے پیچھے پھردوں میں اور کسی کے سر میں یا خصلوں میں استسقاء

ہو جاتا ہے یہاں قائل غور بات یہ ہے کہ جس مریض کے پیٹ میں پانی پڑتا ہے اس کے سر میں نہیں ہوتا اور جس کے سر میں یا پیچھے پھردوں میں ہوتا ہے تو اس کے پیٹ میں نہیں ہوتا یعنی استسقاء ہمیشہ ایک ہی مقام پر ہوتا ہے دو تین اعضاء میں بیک وقت ایکسا نہیں پڑتا۔

ایک سوال

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے جس مریض کے پیٹ میں پانی پڑ چکا ہے اس کے پیچھے پھردوں میں پانی کیوں نہیں پڑا اور جس مریض کے پیچھے پھردوں میں پانی پڑ چکا ہے اس کے پیٹ میں کیوں نہیں پڑا؟

جواب

استسقاء کے متعلق یاد رکھیں کہ استسقاء کا پانی جس عضو میں بھی جمع ہوگا اس کے غدی پردہ میں جمع ہوگا مثلاً پیٹ کے پانی کے مریض کے پیٹ کے غدی پردوں یا پیچھے پھردوں کے پانی کے مریض کے پیچھے پھردوں کے غدی پردہ کے پھٹ جانے سے اس میں پانی جمع ہوگا یہ غدی پردے تمام اعضاء پر موجود ہیں صفراء کا اپنا حراج بھی غدی ہے لہذا جب صفراوی مادے حد سے زیادہ خون میں جمع ہوتے ہیں تو جس عضو کا غدی پردہ کمزور ہوتا ہے وہاں پھٹ کر پانی جمع ہو جاتا ہے اور جس عضو کا غدی پردہ بڑھنے والے صفراوی دباؤ کو برداشت کرتا ہے وہ نہیں پھٹتا اور وہاں پانی نہیں پڑتا۔

اسی طرح

یورک ایسڈ بھی انہی جوڑوں میں جاتا ہے جہاں اسے جانے کے لئے با آسانی جگہ مل جائے۔

اور خدا نخواستہ یورک ایسڈ کا علاج نہ ہو سکے اور یہ بڑھتے بڑھتے تمام جسم میں پھیل جائے تو وزن بڑھنا شروع ہو جائے گا چونکہ اسے موٹاپا تو نہیں کہہ سکتے لیکن دیکھتے سے تو موٹاپا ہی نظر آئے گا ایسے مریض کو موٹاپے کے ساتھ ساتھ تمام جسم پر دردیں بھی ہوں گی ایسے مریضوں کی دردوں اور موٹاپے کا علاج کرنے کی بجائے یورک ایسڈ کی پیدائش بند کی جائے اور سابقہ موجودہ یورک ایسڈ خارج کیا جائے تو موٹاپے اور دردوں سے آرام آ سکتا ہے۔

☆☆☆

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

سالانہ چندہ فوری ارسال کریں

گزشتہ سال دسمبر 2010 کے شمارے کے ساتھ ہی تمام خریداروں کا سالانہ چندہ ختم ہو گیا لہذا جو دوست اپنے نام ماہنامہ باقاعدہ جاری رکھنا چاہتے ہیں وہ سالانہ چندہ مبلغ 350 روپے فوری طور پر ارسال کر دیں تاکہ ان کے نام ماہنامہ کی ترسیل باقاعدہ جاری رہے

منجانب حکیم محمد طارق دنیاپوری منیجر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

03017501019--03065381700

وجع المفاصل اور موٹاپا

جوڑوں کے دردوں کا تو موٹاپے سے خاص تعلق نہیں ہے لیکن جوڑوں کے دردوں کے علاج کے لئے کھائی جانے والی دوائیں وزن میں اضافہ ضرور کرتی ہیں۔

یادداشت

ذہن نشین کر لیں درد روکنے والی تمام دوائیں نشہ سے بھرپور ہوتی ہے کیونکہ نشہ کے بغیر درد روکنے والی دوا وہ ہوگی جو اصل اسباب کو دور کر کے درد روکے گی اور اصل اسباب کو دور کرنے کے لئے وقت چاہیے لہذا جو دوا کھاتے ہی درد روک دے وہ نشہ والی دوا ہے اس میں ضرور کوئی مسکن دوا شامل ہے جس نے جاتے ہی درد ختم کر دیا لیکن اصل اسباب تو جوں کے توں ہوتے ہیں لہذا نشہ ختم ہوتے ہی درد دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو لوگ مسلسل پین کمر دوائیں کھاتے ہیں وہ ایک قسم کے نشی ہی ہوتے ہیں ہمارے معاشرے میں ان کی حیثیت ایک بھنگ پینے والے یا چرس اور شراب کا نشہ کرنے والے سے کم نہیں ہوتی فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ بھنگ یا شراب پینے والا بدنام ہے کہ وہ شراب پیتا ہے لیکن جب یہی نشہ گولی یا کپسول میں دیا جاتا ہے تو اسے نشہ نہیں کہا جاتا بس ایک پردہ ہے ورنہ کام ایک ہی ہے شکلیں مختلف ہیں جس طرح شراب پینے والا شراب کے بغیر نہیں رہ سکتا بالکل اسی طرح پین کمر دوائیں کھانے والا اپنی دوا کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ جب وہ درد روکنے والی دوائیں ایک لمبا عرصہ استعمال

کرتا ہے تو یہی دوائیں اس کے وزن میں اضافے کا باعث بنتی ہیں لیکن وہ ایسا نہیں سمجھتا وہ جوڑوں کی تکلیف کو ایک الگ اور وزن بڑھنے کو الگ مرض سمجھ کر ایک اور دوا کھانے لگتا ہے مختصر یہ کہ جو دواؤں میں اضافہ کرتا جائے گا امراض کا گھیراؤ وسیع ہوتا جائے گا آخر ایسا مریض زندگی کی بازی ہار جائے گا۔

علاج بالمفرد اعضاء جوڑوں کے دردوں کے ایسے نشہ میں مبتلا مریض آئے تو اس کا پہلا علاج تو ان دواؤں کو چھڑانا ہے جو کھارہا ہے ساتھ ہی اس کے دردوں کی بالا اعضاء تشخیص کے بعد دوائیں کھانا ہے ایسے مریض کا علاج لمبا ہوتا ہے۔ لیکن اگر فریٹن مریض جسے نیا مریض کہتے ہیں جس نے ابھی نشہ آور دوائیں کھانا شروع نہیں کیں تو ایسے مریض کا علاج تو چند دن میں مکمل ہو جاتا ہے جس کا مختصر طریقہ یہ ہے کہ

اگر جوڑوں پر دردوں کے ساتھ سوزش اور اماں وغیرہ ہو تو یہ غدی تحریک کے باعث ہیں ان کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی دواؤں سے کیا جائے ایسے مریضوں کو بھون سورنجاں دے سکتے ہیں اور غدی اعصابی روغن ادجائی بھی مقام درد پر لگانے کے لئے دیا جاسکتا ہے۔

اس کے برعکس

اگر جوڑوں پر درد کے ساتھ ساتھ درم اور اماں وغیرہ نہ ہو تو یہ عضلاتی اعصابی تحریک کی شدت کی وجہ سے ہے ایسے مریض کو جب مقوی خاص اور حب صابر کے ساتھ حب اکسیر جدید بھی بوقت ضرورت دے سکتے ہیں انشاء اللہ فوراً افاقہ ہو جائے گا۔

تفصیل ہم اپنی کتاب جوڑوں کے امراض میں لکھیں گے۔

نیند کی زیادتی اور موٹاپا

کچھ لوگ بہت زیادہ سوتے ہیں جب جاگ جاتے ہیں تو کھانے پینے کے بعد دوبارہ سو جاتے ہیں۔ ان کی نیند کی زیادتی ہی ان کے موٹاپے کا باعث بن جاتی ہے ایسے مریض عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلا ہوتے ہیں انہیں نیند بھی تحلیل اعصاب کی وجہ سے زیادہ آتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح وہی کھانے سے عیند زیادہ آتی ہے وہی بھی عضلاتی اعصابی ہوتی ہے انہیں ہونے والا موٹاپا بھی عضلاتی اعصابی موٹاپا ہوتا ہے اس کا علاج عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذاؤں دواؤں سے کامیاب ہوتا ہے ان دواؤں سے جب ان کے خون میں حرارت و جوش بڑھ جاتا ہے تو ان کا خود بخود ہی کام کرنے کو جی کرتا ہے اور وہ کم سوتے ہیں ایسے مریض کو حب صابر حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی مسہل ملا کر دیا جائے تو نیند کی زیادتی اور موٹاپا دونوں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

جوانی اور موٹاپا

جوانی میں عورتوں کو موٹاپا ہو جائے تو یہ اکثر درم سے ہوتا ہے اور اگر درم نہ ہو تو حیض کی بندش یا کمی سے پیٹ یا تمام جسم بڑھنے لگتا ہے یہ دونوں علامات اکثر زیادہ آرام دہ عورتوں کو زیادہ ہوتی ہیں نوکرائیوں سے کام کرانے والی عورتیں کو تمام

علاوہ اور کوئی کام نہیں ہوتا ایسی عورتوں کو دوائی علاج کے نام کا نام میں ہی ہلکی ہلکی ورزش ہوتی رہے۔

پہلے تشخیص کر لی جائے اگر حیض کی بندش یا کمی کی وجہ مفید النساء اور عضلاتی غدی تریاق استعمال کرایا جائے تو غدی اعضاء سے غداؤں دواؤں سے علاج کیا جائے

بندش حیض سے موٹا پایا موٹا پے سے بندش حیض

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح بندش حیض یا کمی حیض سے موٹا پایا ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح بعض اوقات اگر بندش حیض نہ ہو۔ اور کسی اور سبب سے موٹا پایا ہو جائے تو اس موٹا پے کی وجہ سے بھی بندش حیض ہو جاتا ہے ایسی صورت میں چونکہ بندش حیض کا سبب موٹا پایا ہے لہذا اس کے علاج کے لئے موٹا پے کو دور کرنے کے لئے تحریک کے مطابق غذا ائیں دوائیں دی جائیں تو جیسے ہی وزن کم ہو جائے گا بندش بھی ختم ہو کر حیض کھل کر آنے لگے گا ایسا اکثر غدی عضلاتی موٹا پایا کی وجہ سے ہوتا ہے جسم میں تمام جسم پر درم ہوتا ہے اسی درم کی وجہ سے ٹیوٹیں بند ہو کر بے ادوی کا سبب بنتی ہیں۔

دول میں جوانی میں ہونے والا موٹا پایا اکثر عضلاتی موٹا پایا ہوتا ہے جو عضلاتی

غدی سے غدی عضلاتی اور غدی اعضاء کی ادویات سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بندش حیض سے پیٹ بڑھنا

عورتوں میں حیض کا کم مقدار میں آنا یا کھل کر نہ آنا بھی موٹا پے کا باعث بن جاتا ہے بلکہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ عورتوں میں اگر سارے جسم کا موٹا پایا ہو یا صرف پیٹ بڑھ رہا ہو تو سب سے پہلے میسر کا معلوم کریں کیونکہ نوے فیصد میسر کم یا بندش ہی موٹا پے یا پیٹ بڑھنے کا سبب بنتے ہیں اگر حیض کا سبب نہ ہو تو اس کے علاوہ پھر دو اور صورتیں ہو سکتی ہیں کہ ریاح کی وجہ سے یا غدی تحریک سے اس وجہ سے ہونے والا موٹا پایا ہو جاتا ہے لیکن سب سے پہلے میسر کا معلوم کر لیا جائے۔

علاج

اگر میسر کم ہونے کے سبب پیٹ بڑھا ہوا ہو تو شربت مفید النساء کے ساتھ تریاق تیخیر ہنگ والا اور غدی عضلاتی مسہل ملا کر دیا جاتا ہے اور اگر میسر ٹھیک ہوں اور ریاح کی وجہ سے موٹا پایا ہو تو تریاق تیخیر ہنگ والا اور حب صابر کے ساتھ جوارش کوئی ملا کر دینے سے بہت جلد پیٹ کم ہو جائے گا

اگر یہ دونوں سبب نہ ہوں اور پیٹ پر اماس اور درم ہونے لگے تو غدی اعضاء سے اعضاء غدی اور اعضاء عضلاتی غدا ائیں دوائیں استعمال کرائیں ایسی صورت میں غدی اعضاء مسہل اعضاء غدی تریاق اور اعضاء عضلاتی ملین کے ساتھ ساتھ پیٹ پر گل کیسوا اور افیمون ہر ایک 50 گرام تین کلو پانی میں بال کرٹھنڈا

دن کھانے اور سونے کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہوتا ایسی عورتوں کو دوائی علاج کے ساتھ ساتھ ان کو ورزش لازمی کرنی ہوگی یا اپنے دن رات کے معمولات ہی اس طرح بنائیں کہ گھر کے کام کاج میں ہی ہلکی پھلکی ورزش ہوتی رہے۔

علاج علاج تجویز کرنے سے پہلے تشخیص کرنی جائے اگر حیض کی بندش یا کمی کی وجہ سے موٹاپا ہوا ہے تو شربت مفید النساء اور عضلاتی غذی تریاق استعمال کرایا جائے اور اگر ورم ہوں تو غذی اعصابی سے اعصابی غذی غذاؤں دواؤں سے علاج کیا جائے گا

بندش حیض سے موٹاپا یا موٹاپے سے بندش حیض

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح بندش حیض یا کمی حیض سے موٹاپا ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح بعض اوقات اگر بندش حیض نہ ہو۔ اور کسی اور سبب سے موٹاپا ہو جائے تو اس موٹاپے کی وجہ سے بھی بندش حیض ہو جاتا ہے ایسی صورت میں چونکہ بندش حیض کا سبب موٹاپا بنا ہے لہذا اس کے علاج کے لئے موٹاپے کو دور کرنے کے لئے تحریک کے مطابق غذا کیں دوائیں دی جائیں تو جیسے ہی وزن کم ہو گا ساتھ ہی بندش بھی ختم ہو کر حیض کھل کر آنے لگے گا ایسا اکثر غذی عضلاتی موٹاپا کی وجہ سے ہوتا ہے جسم میں تمام جسم پر ورم ہوتا ہے اسی ورم کی وجہ سے ٹیوٹیں بند ہو کر بے اولادی کا سبب بنتی ہیں۔

مردوں میں جوانی میں ہونے والا موٹاپا اکثر عضلاتی موٹاپا ہوتا ہے جو عضلاتی

غذی سے غذی عضلاتی اور غذی اعصابی ادویات سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

بندش حیض سے پیٹ بڑھنا

عورتوں میں حیض کا کم مقدار میں آنا یا دیر سے آنا یا کھل کر نہ آنا بھی موٹاپے کا باعث بن جاتا ہے بلکہ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ عورتوں میں اگر سارے جسم کا موٹاپا ہو یا صرف پیٹ بڑھ رہا ہو تو سب سے پہلے میسر کا معلوم کریں کیونکہ نوے فیصد میسر کم یا بندش ہی موٹاپے یا پیٹ بڑھنے کا سبب بنتے ہیں اگر حیض کا سبب نہ ہو تو اس کے علاوہ پھر دو اور صورتیں ہو سکتی ہیں کہ ریاح کی وجہ سے یا غدی تحریک سے اماس وجہ سے ہونے والا موٹاپا ہو جاتا ہے لیکن سب سے پہلے میسر کا معلوم کر لیا جائے۔

علاج

اگر میسر کم ہونے کے سبب پیٹ بڑھا ہوا ہو تو شربت مفید النساء کے ساتھ تریاق تخیر ہنگ والا اور غذی عضلاتی مسہل ملا کر دیا جاتا ہے اور اگر میسر ٹھیک ہوں اور ریاح کی وجہ سے موٹاپا ہو تو تریاق تخیر ہنگ والا اور حب صابر کے ساتھ جوارش کمونی ملا کر دینے سے بہت جلد پیٹ کم ہو جائے گا

اگر یہ دونوں سبب نہ ہوں اور پیٹ پر اماس اور ورم ہونے لگے تو غذی اعصابی سے اعصابی غذی اور اعصابی عضلاتی غذا کیں دوائیں استعمال کرائیں ایسی صورت میں غذی اعصابی مسہل اعصابی غذی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ ساتھ پیٹ پر گل کیسو اور اقیون ہر ایک 50 گرام تین کلو پانی میں بال کر غٹھا

کر کے روزانہ نصف گھنٹہ تک پیٹ پر نفلوں کو ایک ہفتہ مسلسل کرا تا ضروری ہے۔ انشاء اللہ جو نئی اماس اترے گا تو ساتھ ہی پیٹ کم ہو جائے گا۔ لیکن یاد رکھیں کہ علاج تجویز کرنے سے پہلے مندرجہ بالا تینوں اسباب میں سے ایک کی تشخیص لازمی کر لیں تاکہ علاج میں ناکامی نہ ہو۔

صرف پیٹ بڑھنے کا ایک اور سبب بعض اوقات بچے کی پیدائش کے بعد نو جوان عورتوں کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور پھر کم ہونے کا نام نہیں لیتا ایسا اکثر ہم نے ایسی عورتوں میں دیکھا ہے جو بچوں کو دودھ نہیں پلاتیں ان کا پیٹ بڑھ جاتا ہے بہت کم ایسی عورتیں ملی ہیں جو دودھ پلاتی ہیں اور ان کا پیٹ بڑھ گیا ہو علاج کے لئے نئی ماں کے لئے تو بہتر مشورہ یہ ہے کہ وہ ایسے مسائل سے بچنے کے لئے بچے کو دودھ لازمی پلائے اور جو عورتیں دودھ نہ پلانے والی غلطی کر بیٹھیں اور ان کا پیٹ بڑھ جائے وہ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں کوئی استعمال کریں جن میں حب صابر، تریاق بخیر، پیگ والا، اور جوارش کوئی استعمال کر ان میں تمام اعصابی غذاؤں سے مکمل پرہیز کرے اور عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذائیں استعمال کرے انشاء اللہ چھ سے آٹھ ہفتوں میں پیٹ کم ہو جائے گا۔ ☆☆☆

کوٹھوں کا بڑھنا

کوٹھے اکثر نو جوان بہل پسند اور نو کرانٹوں سے کام کرانے والی عورتوں کے ہی بڑھتے ہیں اکثر ایسی عورتوں کا باقی سارا جسم بالکل نارمل ہوتا ہے صرف کوٹھے بڑھ

کر چڑھے ہو جائے ہیں اور سارا جسم بے ڈھنگا ہو جاتا ہے اس کا بہتر حل تو یہ ہے کہ مگر کے کام کاج خود کریں اور تھوڑی بہت جس قدر ہو سکے ورزش بھی کریں تو اگر حب صابر اور عضلاتی غدی تریاق ہمراہ قبوہ پودینہ میں لیوں نچوڑ کر اور چینی کی جگہ شہد ملا کر استعمال کر لیا جائے تو بہت جلد کوٹھے کم ہو جائیں گے۔

پستانوں کا بڑھ جانا پستان چونکہ خود غدی جسم ہیں لہذا پستانوں کی نشوونما غدی اعصابی تحریک میں زیادہ ہوتی ہے غدی عضلاتی مزاج رہے تو ان میں سختی بھی رہتی ہے دوبارہ سختی بحال کرنے کے لئے اور کم کرنے کے لئے عضلاتی غدی مقویات اور پیردنی استعمال کے لئے عضلاتی اعصابی روغن لگایا جاسکتا ہے۔

بڑھاپے میں وزن زیادہ ہو جانا

کچھ لوگ تمام عمر تو دبے پتھر رہتے ہیں لیکن 60 سال بعد جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے پستانوں کی جگہ ابھر آتی ہے اور گال بھی ابھر جاتے ہیں اس وقت اگر نارمل سے زیادہ وزن بڑھ جائے تو بہت مشکل ہو جاتا ہے لہذا جو نئی پتہ چلے کہ وزن بڑھنا شروع ہو گیا ہے تو ساتھ ہی عضلاتی غدی مقویات استعمال کرانے شروع کر دیں تاکہ عضلات کی بڑھاؤ کے ساتھ ان کی سختی کم نہ ہونے پائے اس کے لئے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی مقویات جس میں جلوہ بیضہ مرغ، اور دیگر عضلاتی غدی مقویات کا استعمال شروع کر لیا جائے تو بہت فائدہ ہو جاتا ہے تھوڑی بہت وزن میں زیادتی تکلیف کا باعث نہیں ہوگی۔

شوگر اور موٹاپا

شوگر یا کوئی بھی ایسی علامات جس کا تعلق سال ہا سال دوائیں کھانے سے ہے ان میں ان دواؤں کے سائیڈ ایفیکٹس سے وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے پہلے زمانے میں آپ نے ٹی بی کے مریضوں کو ہڈیوں کا جھرا ہی دیکھا ہوگا لیکن آج کل ٹی بی کے مریض موٹے تازے بھی دیکھنے میں آتے ہیں یہ وہی مریض ہوتے ہیں جو کئی سالوں سے مختلف سٹیرائیز ڈکھا رہے ہوتے ہیں ان دواؤں کے مسلسل استعمال نے انہیں موٹا کر دیا ہوتا ہے۔

یادداشت شوگر کی دواؤں کے متعلق یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ شوگر کی ہر دوا پیشاب کم کرتی ہے اور جو دوا پیشاب کم کرتی ہو یا اخراج کے عمل کو کم کرتی ہے تو ایسی دوا لازمی طور پر ایک طرف خون کو گاڑھا کرنے کا سبب ہوگی اور دوسری طرف وزن بڑھنے کا سبب بھی ہوگی۔

شوگر کا نیا مریض جب پہلی بار اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس وقت اسے پندرہ بیس بار کل کر پیشاب آتا ہے اس قدر پیشاب آنے کے نتیجے میں منہ خشک ہوتا ہے اور بہت پیاس لگتی ہے لہذا تمام دن مریض پانی پیتا رہتا ہے اور پیشاب کرتا رہتا ہے اس وقت اسے علاج کے لئے جو بھی دوا دی جاتی ہے اس سے پندرہ بار آنے والا پیشاب پانچ چھ بار آنے لگتا ہے پہلے جو رات کو چار بار اٹھتا تھا اب ایک بار بھی نہیں اٹھتا جس دوائے اس قدر پیشاب کم کر دیا وہ اتنی ہی تیز ترین عضلاتی غدی خشک

گرم ہوتی ہے لیکن مریض اور معالج کو کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس قدر تیزی سے نکلنے والے فضلات جو رک گئے ہیں ان کا کیا نتیجہ ہوگا؟

سب سے پہلے تو ان فضلات کے خون میں رک جانے سے خون کا توام گاڑھا ہوتا ہے جس سے بلڈ پریشر ہائی ہونے لگتا ہے اب پہلے تو بلڈ پریشر بھی نہیں تھا اب یہ بھی شروع ہو گیا اب ایک دوا بلڈ پریشر کو کم کرنے کی بھی دی جاتی ہے اور پھر آپ جانتے ہیں کہ بلڈ پریشر کے مریض کی دل کی دھڑکن بھی زیادہ ہوجاتی ہے اس دھڑکن کو نازل کرنے کے لئے بھی ایک دوا ساتھ ملا دی جاتی ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن کے زیادہ ہونے کی صورت میں مریض کے پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور آپ کو معلوم ہے کہ جب تک پاؤں گرم نہ ہوں نیند نہیں آتی لہذا مریض ساری ساری رات تارے گنتا رہتا ہے ڈاکٹر کو اپنا دکھ بتائے گا تو ایک نیند کی دوا بھی ساتھ شامل ہو جائے گی۔

ان دواؤں کے اضافے سے جسم کے دیگر فضلات بھی جسم کے مختلف مقامات پر جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں جب یہ فضلات خون میں ایک حد سے زیادہ جمع ہو جائیں تو جسم کی غلاؤں میں جمع ہونے شروع ہو جاتے ہیں جب یہ غلاؤں بھی پر ہو جاتی ہیں تو جسم موٹا یا وزنی ہونا شروع ہو جاتا ہے ایسے مریض کو دمنہ بھی ہو اس کے جسم کا وزنی ہونا ہی اسے سانس چڑھانے لگتا ہے اب وہ تھوڑا چلنے لگے تو سانس پھولنے لگتا ہے اب لازمی ہو گیا کہ سانس پھولنے کی دوا بھی ساتھ ملائی جائے مریض بیچارہ ایک مرض شوگر کے علاج کے لئے آیا تھا کئی اور نئی مرضوں کے تحفے مفت میں مل گئے یاد رکھیں یہ تمام نئی علامات خود بخود پیدا نہیں ہوئیں بلکہ یہ سب کی سب شوگر اور

دیگر کھائی جائی دواؤں کے نتیجے میں ہوتی ہیں

یہ تمام علامات تو مریض کی حد تک برداشت کرتا چلا آ رہا تھا اب آخر میں ایک ایسی علامت پیدا ہو جاتی ہے جو شوگر کے مریض کو زندہ رہنے سے ہی مایوس کر دیتی ہے اس کی مردانہ طاقت بالکل ختم ہو جاتی ہے اب وہ کسی کام کا نہیں رہتا بس اپنے بچوں کا باپ ہوتا ہے زندگی سے مایوس ایک بت کی مانند ہو جاتا ہے

ایسے مریض اگر ہمارے پاس علاج کے لئے آئیں تو اس وقت ان کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ سال ہا سال سے کھائی جانے والی دواؤں کے خون سے اثرات جب تک ختم نہیں ہو سکے اس وقت تک نئی دواؤں کے اثرات شروع نہیں ہو سکے مریض چونکہ بیماریوں کا گھر بن چکا ہوتا ہے وہ تو چاہتا ہے کہ دو چار خوراکیں میں فائدہ ہو اب کوئی تیز ترین دوا بھی کارگر ثابت نہیں ہوتی اسی لئے مریض اور معالجین دونوں کہتے ہیں کہ شوگر کا علاج نہیں ہے بس جب تک دوائیں کھاتے رہو شوگر کنٹرول رہے گی جو نئی دوائیں چھوڑیں گے مرض دوبارہ حملہ کر دے گا۔

ایسا ہرگز نہیں ہے کہ شوگر کا علاج نہیں ہے ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ شوگر کا کوئی نیا مریض جسے فریش مریض کہا جاتا ہے ہمارے پاس لائیں فریش مریض سے مراد ایسا مریض جس نے سال ہا سال دوائیں نہ کھائی ہوں ایسے مریض کا علاج انشاء اللہ قانون مفرد اعضاء کے تحت بالا اعضاء تشخیص کے بعد کامیاب ممکن ہے اور صرف دو تین باہ میں مکمل شفاء مل سکتی ہے لیکن پرانے مریضوں کے خون میں ان زہریلی دواؤں کے اس قدر اثرات جمع ہو جاتے ہیں کہ کسی نئی دوا کا فوری فائدہ کر دینا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے اور پھر آپ کو معلوم ہے کہ سیرائیزڈ کے استعمال کے بعد دوسری دواؤں کے فوائد

لینا بہت مشکل کام ہے۔

بات لمبی ہو گئی ہم تو شوگر کی دواؤں سے موٹاپے کی بات کر رہے تھے یاد رکھیں کہ شوگر کے دواؤں سے اگر موٹاپا ہونے لگے تو اس کا آسان حل یہ ہے کہ سب سے پہلے تو اس دوا کو آہستہ آہستہ کم کیا جائے اور شوگر کنٹرول کے لئے سفید شہتوت کے تین چار پتوں کا قبوہ بغیر چینی کے صبح شام پلایا جائے اور ساتھ ہی کوئی مددگار دوا جس میں اعصابی کھاراعصابی عضلاتی ملین اور عرق بزوری وغیرہ استعمال کرائی جائے اس کے استعمال سے ایک طرف شوگر نارمل ہوگی اور دوسری طرف خون اور جسم کی خلاؤں میں جمع شدہ فضلات کا اخراج شروع ہو جائے گا نتیجہ یہ ہوگا کہ وزن کم ہونا شروع ہو جائے گا عرق بزوری ہم نے پہلی بار بنایا ہی شوگر کے مریضوں کے لئے تھا۔ کیونکہ شربت بزوری تو بازار سے عام ملتا ہے لیکن اس میں چینی ہونے کی وجہ سے شوگر کے مریضوں کے لئے استعمال کرنا بہت مشکل تھا عرق بزوری میں چینی نہ ہونے کی وجہ سے اسے شوگر کے دوران کی بول یا زیادتی وزن کے مریض بلا خوف و خطر استعمال کر سکتے ہیں (عرق بزوری ہمارے مطب سے تیار مل سکتا ہے)

یا دواشت

یہاں یہ بات نوٹ فرمائیں کہ شوگر کے مریض مین وزن کی زیادتی صرف نوجوان مریض میں ہی ہوتی ہے اور جسے شوگر ہوئے صرف سال دو سال کا عرصہ ہوا ہو تو یہ دوائیں موٹاپا کرتی ہے لیکن چار پانچ سال کے بعد تو یہ دوائیں اس قدر عضلات تحلیل کر دیتی ہیں کہ خود بخود ہی مریض کے جسم کے گوشت کی سختی ختم ہو جاتی ہے وہ

وروں کی طرح نرم روئی کی طرح ہو جاتا ہے ایسے جسم میں نہ تو طاقت ہوتی ہے اور نہ ہی حوصلہ و ہمت۔ اس وقت تو اسے مزید عضلات کو سخت یا طاقت ور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ کچھ چلنے پھرنے اور کام کاج کے قابل ہو سکے اس وقت بھی قانون مفرد اعضاء کے تحت سابقہ دواؤں کے اثرات ختم کر کے تشخیص کے بعد غذائی دوائی علاج تجویز کیا جائے تو بہتر نتائج حاصل ہو جاتے ہیں

☆☆☆

دمہ کی دواؤں سے موٹاپا

دمہ کا ایلوپیتھی کورس کم زکم نو ماہ اور زیادہ سے زیادہ اٹھارہ ماہ کا ہوتا ہے اسی طرح ٹی بی کا کورس بھی نو ماہ کا ہوتا ہے اس لیے عرصہ میں ان کا مرض دمہ یا ٹی بی تو ختم ہو جاتا ہے لیکن ساتھ ہی وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے ایسے مریض کو پہلے تو دمہ کے مرض کی وجہ سے سانس کی تنگی ہوتی ہے لیکن جب کامیاب علاج ہو جاتا ہے اور دمہ کے جراثیم اس کے خون سے ختم ہو جاتے ہیں تو اب اسے وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے سانس کی تنگی ہوتی ہے ایسا شخص ذرا سائیز چلے یا سیڑھیاں چڑھے تو فوراً سانس پھول جاتا ہے مریض کا مرض تو ختم ہو جاتا ہے لیکن تنگی تنفس کی علامت باقاعدہ برقرار رہتی ہے فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ پہلے دے کے مرض سے تنگی تنفس ہوتی ہے اور اب موٹاپے کی وجہ سے سانس پھول جاتا ہے ایسے علاج کو ہرگز کامیاب علاج نہیں کہا جاتا بلکہ یہ تو علاج کی توہین ہے

قانون مفرد اعضاء میں دمہ کی یا لاءعضاء اعصاب غدو عضلات کے تحت تشخیص کر کے علاج تجویز کیا جاتا ہے تو اللہ کے فضل سے جہاں دمہ اور اس کے نتیجے میں تنگی تنفس دور ہو جاتی ہے وہاں کوئی نئی علامت یا موٹاپا ہرگز نہیں ہوتا یہی اصولی علاج ہے یہاں چونکہ موٹاپے پر بات ہو رہی ہے لہذا دمہ کے متعلق ہماری کتاب قانون مفرد اعضاء اور دمہ الگ سے چھپی ہوئی ہے اس کا مطالعہ کریں لیکن اتنا ضرور کہیں گے کہ اگر کوئی ایسا مریض آئے جو دمہ کی انگریزی دوا استعمال کر رہا ہے اور وہ کہتا ہے کہ اس دوا سے اسے بہت فائدہ ہے لیکن وزن بڑھ رہا ہے تو آپ اسے قانون مفرد اعضاء کے تحت تشخیص کے بعد صرف غذائی علاج بتادیں انشاء اللہ ہمارا غذائی علاج ہی اس کا وزن نہیں بڑھنے دے گا۔

دمہ کی دواؤں سے ہونے والے موٹاپے سے بچنے کے لئے

آپ ایسے مریض کو اس کی دوا کے ساتھ کوئی بھی مدربول دوا ساتھ ملا دیں یہ مدربول دوا اس دمہ کی دوا کے خون میں اثرات کو روکنے نہیں دے گی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ دوا خون میں اپنا کام کر کے خارج از بدن ہو جائے گی لہذا سال ہا سال دوائیں کھانے کے باوجود بھی وزن نہیں بڑھے گا۔

مثال کے طور پر غذی دے کا مریض جو بھی علاج کر رہا ہے جس سے اس کا دمہ تو ٹھیک ہے لیکن وزن بڑھ رہا ہے ایسا مریض اپنی دوا کے ساتھ اعصابی کھار یا اعصابی عضلاتی ملین کی ایک گولی روزانہ کھائے تو اسے کا وزن نہیں بڑھے گا۔

☆☆☆

موٹاپا اور مردانہ کمزوری

مردانہ طاقت کی بحالی کا دار و مدار سارے جسم کے تمام اعضاء کے افعال کے اعتدال پر ہونا لازم ہے اور پھر مسئلہ حقیقت ہے کہ جنسی عمل میں اعصاب مفرد اور عضلات میں سے سب سے زیادہ کردار عضلات کا ہے عضلات ہی میں سکڑاؤ اور پھیلاؤ ہو کر انتشار پیدا ہوتا ہے اور پھر حرکات بھی عضلات کے تحت ہی ہوتی ہیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ موٹے شخص کے عضلات میں اس قدر رطوبات بھر جاتی ہیں کہ وہ اپنے حجم سے دو گنا ہو جاتا ہے ان رطوبات کا عضلات پر ایک بہت بڑا دباؤ ہوتا ہے اور ہم نے پہلے بھی لکھا ہے کہ یہ دباؤ بالکل اسی طرح ہوا کرتا ہے جیسا کہ ہمارے سر پر اگر ہماری طاقت سے زیادہ وزن رکھ دیا جائے تو ہمارا سارا جسم پریشان ہو جائے اور ہم کوئی کام تو کیا کسی سے منہ ہلا کر بات بھی نہیں کر سکیں گے بالکل اسی طرح رطوبات کے عضلات میں جمع ہو جانے کے نتیجے میں عضلات کے پھول جانے سے عضلات اس قدر دباؤ میں ہوتے ہیں کہ وہ کسی قسم کے افعال انجام دینے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ اور آخر موٹا شخص مردانہ کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے اب اصولی طور پر تو یہ چاہیے کہ پہلے اس کا وزن کم کیا جائے پھر مردانہ طاقت بحال کی جائے لیکن مریض چاہتا ہے مجھے کوئی ایسی دوا مل جائے جو فوراً اس کی طاقت بحال کر دے اور اپنے فرائض پورے طریقے سے ادا کر سکے مارکیٹ میں ایسی بے شمار دوائیں موجود ہیں جنہیں کھاتے ہی فوراً انتشار پیدا ہوتا ہے اور امساک بھی بڑھ جاتا ہے لیکن ایسی دوائیں جہاں اس قدر

تیزی سے قاعدہ کرتی ہیں وہاں اسی تیزی سے چند ہی دنوں میں کمزور دار و وزن بڑھانا شروع کر دیتی ہے ان دواؤں سے ایک طرف تو اس موٹاپے میں جیٹھن کا وزن مزید بڑھنے لگے گا اور دوسری طرف کمزور دیا جوڑوں کا درد بھی شروع ہو جائے گا اب پہلے تو صرف مردانہ طاقت کے لئے دوا کھاتا تھا اب ساتھ دردوں اور دیگر علامات کی دوائیں بھی کھائے گا۔

علاج بالمفرد اعضاء

قانون مفرد اعضاء میں ایسے مریض کا علاج اصولی طور پر پہلے موٹاپا کو دور کرنے کے لئے کیا جاتا ہے جب وزن کم ہونا شروع ہو جائے تو ساتھ ہی مردانہ طاقت کی دوائیں دی جاسکتی ہیں ایسے اشخاص اکثر عضلاتی موٹاپے میں مبتلا ہوتے ہیں ان کا جسم سخت ہوتا ہے ان کا موٹاپا کم کرنے کے لئے غدی عضلاتی مسہل اور غدی اعصابی اکسیر کے ساتھ کوئی مدد بول دوا دی جائے ان دواؤں کے استعمال سے تین ہفتوں میں جب وزن کم ہونے لگے تو ساتھ ہی طاقت کی بحال کے لئے اعصابی غدی مشق مقلظ اور لبوب مقوی دے دیا جائے عضو کے مقامی نقص کو دور کرنے کے لئے موقع کے مطابق بیرونی طور پر لگانے کے لئے طلاء جلیق بھی دے سکتے ہیں انشاء اللہ اس علاج سے ایک طرف موٹاپا کم ہوگا اور دوسری طرف جنسی طاقت بھی بحال ہوگی۔

بچپن اور موٹاپا

آج کل بچوں میں ہونے والا موٹاپا بہت زیادہ دیکھنے میں آیا ہے بچوں کے متعلق میں نے کئی بار لکھا ہے کہ قانون مفرد اعضاء کے تحت بچوں کا طبی مزاج اعصابی ہوتا ہے طبی مزاج سے مراد تندرستی کا مزاج بھی لیا جاتا ہے لہذا کسی غیر طبی علامت میں مبتلا بچہ عضلاتی یا غدی مزاج میں گھر چکا ہوگا جہاں تک موٹاپے میں مبتلا بچے میں نے دیکھے ہیں وہ سب کے سب غدی تحریک میں مبتلا تھے انہیں پیشاب کم ہونے کی وجہ سے جسم میں اماس جیسی پھیلاؤ ہو جاتی ہے اور گول مٹول گول گپے کی طرح ہو جاتے ہیں ایسے بچوں کی خاص علامت یہ ہوتی ہے کہ رات کو نیند بہت زیادہ آتی ہے سوتے میں بستر پر پیشاب کبھی نہیں کرتے منہ سے پانی زیادہ آتا ہے قبض شدید ہوتی ہے موٹاپے کے باوجود بڑول اور گھبراہٹ کے شکار رہتے ہیں کیونکہ عضلات میں تحلیل ہوتی ہے اس لئے حوصلہ مندی کم ہوتی ہے جلد مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

علاج ایسے بچوں کے علاج کے لئے انہیں ان کے طبی مزاج پر دوبارہ واپس لایا جائے تو بہت جلد ان کا وزن کم ہونے لگتا ہے دواؤں میں اعصابی عضلاتی ملین اور لالچی زیرہ سفید کا قبوہ اور عرق بزوری پلائیں انشاء اللہ صرف پانچ چھ ہفتوں میں واضح نتائج سامنے آئیں گے۔

☆☆☆

وزن کم کرنے کے لئے خوراک کم نہ کریں

کہتے ہیں کہ وزن بڑھانا دنیا کا سب سے آسان کام ہے اور وزن کم کرنا بہت مشکل ترین کام ہے لیکن میرے خیال میں یہ بات درست نہیں کیونکہ دبلے پتلے افراد سے معلوم کریں تو وہ کہتے ہیں وزن بڑھانا بہت مشکل ہے وہ بچارے وزن بڑھانے کے لئے مختلف غذا کھیں دوائیں لیں اور نہ جانے کیا کیا جتن کرتے ہیں حتیٰ کہ شیرائیز کے انجیکشن گولیاں اور ڈیکسا میسی دوائیں کھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں تاکہ وزن بڑھ جائے اور چہرے کے ڈنٹ وغیرہ دور ہو جائیں لیکن ایسا بہت مشکل ہوتا ہے اگر ہو بھی جائے تو اسے برقرار رکھنا اس سے بھی زیادہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ ان دواؤں کے چھوڑنے کے بعد پھر وہی پہلے والی کیفیت ہو جاتی ہے یہاں چونکہ وزن کم کرنا مقصود ہے لہذا پہلے وزن کم کرنے کے متعلق لکھیں گے۔

ہمارے اس مضمون لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ وزن کم کرنے کے لئے کھانا کم نہ کریں خوراک بند کر کے وزن کم کرنے والے عقلمند ہرگز نہیں ہو سکتے لہذا پانچ گھنٹے سے زیادہ کبھی بھوکے نہ رہیں اور اس دوران بھی فروٹ وغیرہ لے سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ

کھانے والی تمام غذائیں سبز یا سفید فروٹ اور دالیں وغیرہ اپنے مزاج کو مد نظر رکھ کر غذائی ماہر سے تجویز کرائی جائیں یہ مزاج کے مطابق تجویز کی ہوئی غذائیں پیٹ بھر کر کھائیں ان سے وزن بڑھنے کی بجائے کم ہوگا اور کوئی نئی علامات یا نقصان

وہ صورت پیدا نہیں ہوگی اور سب سے بڑی بات یہ کہ ایک یا دو زن کم ہونے کے بعد صرف غذائی تبدیلی سے دوبارہ نہیں بڑھے گا۔

ضروری یادداشت

قانون مفرد اعضاء کے غذائی ماہر مریض کی بالا اعضاء تشخیص کے بعد صرف وہ غذائیں تجویز کرتے ہیں جن کی مریض کے جسم و خون میں کمی ہوتی ہے اور جو غذائیں دوائیں جسم و خون میں بڑھ چکی ہوتی ہیں ان سے پرہیز کراتے ہیں یہی وہ سائنٹیفک طریقہ ہے جس کے مطابق موٹاپے کے علاوہ ہر قسم کی پیچیدہ اور خطرناک امراض کا علاج صرف غذا تبدیل کر کے کامیابی سے کیا جاتا ہے یہی وہ طریقہ علاج ہے جس نے پہلی بار دنیا کو بتایا کہ کوئی غذا ایسی نہیں جسے مکمل غذا قرار دیا جاسکے جس طرح کچھ معالجین انڈے کو مکمل غذا بتاتے ہیں۔ حالانکہ یہی غذائیں کچھ لوگوں کے لئے تو شفا بخش ہیں اور کچھ لوگوں کے لئے زہر قاتل ہیں کیونکہ ان کے جسم میں ان غذاؤں والا مادہ پہلے ہی دافرا اور تارمل مقدار سے زیادہ موجود ہوتا ہے یہاں ہم قانون مفرد اعضاء کے تحت موٹاپا کم کرنے کے چند طریقے درج کرتے ہیں۔

مقررہ وقت پر کھانا

زندہ رہنے کے لئے کھائیں نہ کھانے کے لئے زندہ رہیں حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھانا کھائیں۔ اپنا ایک غذائی چارٹ بنائیں اور اس کے مطابق غذا کھائیں بلاویں کسی موقع پر غذا کی نہ کھائیں جس طرح گھر سے پیٹ بھر کر کھانے کے بعد کسی دوست کے کہنے پر سوسے

کچڑے وغیرہ کھالئے جائیں یا خواہ مخواہ چائے کافی اور کولا مشروبات پئے جائیں یا دیکھیں کولا مشروبات میں ایسے کیمیائی مرکبات شامل ہیں جو آہستہ آہستہ موٹاپے کا باعث بنتے ہیں۔

ایک ہی جگہ ساکن ہو کر نہ رہ جائیں (متحرک زندگی)

اس جدید مشینی دور میں ایک مشین سینکڑوں افراد کا کام اکیلی کرتی ہے ان مشینوں پر کام کرنے والے افراد نے صرف بیٹن دینا ہوتا ہے اور اس کے بعد زیادہ سے زیادہ یہ کرنا ہوتا ہے کہ مشین کو چلتے ہوئے دیکھتے رہیں کہیں کوئی رکاوٹ ہو تو اسے دور کر دیں ایسی رکاوٹیں پورے دن میں شاز و ناوری آتی ہیں اس طرح سارا دن ایک ہی جگہ بیٹھے رہنے سے موٹاپا طاری ہوتا ہے لہذا کوئی ایسا کام اختیار کیا جائے جس سے جسم کی ہلکی پھلکی ورزش خود بخود ہی ہوتی رہے اگر گھر میں سیڑھیاں ہوں تو کچھ چیزیں اس طرح سے رکھیں کہ دن میں پانچ سات بار سیڑھیاں چڑھنے کا موقع ملے علاوہ ازیں گھر کا سودا سلف خریدنے کے لئے پیدل جائیں۔

کھانا کھا کر ہرگز نہ سوئیں

کھانا کھا کر سونے سے موٹاپے کے علاوہ اور کئی امراض جنم لیتے ہیں جو انوں میں اختلام اور شادی شدہ افراد میں معدہ کے اکثر امراض اسی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں رمضان شریف میں چونکہ سارے دن کی بھوک پیاس کے بعد یک دم بہت سا کھانا کھایا جاتا ہے اسے ہضم کرنے کے لئے تھوڑی بہت ورزش یا چہل قدمی کی ضرورت ہوتی ہے اسی لئے نماز تراویح پڑھنے سے ایک طرف سنت پر عمل ہوتا ہے تو

دوسری طرف غذا ہضم ہو جاتی ہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے اس کے ہر کام میں حکمت اور انسانیت کا فائدہ مقدم ہے۔

ہوٹل کے کھانے کو ترک کریں

دو پہر کے وقت شوقی طور پر سوسے پکوڑے دی بھلے وغیرہ کھائے جاتے ہیں یہ بازاری چیزیں مہنگی بھی ہوتی ہیں اور ان میں مصالحوں اور مٹی کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے ایسے کھانوں سے السر معدہ اور پیٹ کی جلن جیسی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں اس کے علاوہ کچھ لوگ گھر میں کھانے پکانے کو ہنگام اور ہوٹل کے کھانے کو سستا اور مزید ار خیال کرتے ہوئے ہوٹل سے کھاتے ہیں ان ہوٹل کے کھانوں میں ذائقہ مصالح اور رنگ روپ کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا یہ بیماریاں فروخت کرنے والی دکانیں ہیں جہاں سے ہم خود اپنے روپوں سے بیماریاں خریدتے ہیں

روٹی کم اور سالن زیادہ

اپنے مزاج کے مطابق تجویز کی ہوئی سبزیاں زیادہ کھائیں اور ساتھ ساتھ سلاڈ کی سبزیاں اور پھل لازمی کھائیں ان سے ایک طرف پیٹ بھر جائے گا اور دوسری طرف موٹاپے کا باعث نہیں بنیں گے مثلاً ایک صفراوی مزاج کے شخص کو مومی کا جڑ شہیم وغیرہ بطور سلاڈ یا سبزی دیا جاسکتا ہے اسی طرح کیلا امرود تر بوڑا اور پانی کی جگہ گنے کا جوس گاجر کا جوس وغیرہ پیٹ بھر کر استعمال کرے پھر بھی وزن کم ہوگا اور جسم میں طاقت اور چستی بھی پیدا ہوگی۔

پہلے کھائیں پھر پیئیں

قرآن پاک کا ہر لفظ حکمت سے بھر پور ہے کھانے پینے کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے کہ کلووا واشربوا ولا تسرفوا (کھاؤ پیو اور اسراف نہ کرو) یہاں قابل غور دو باتیں ہیں۔

اوں یہ کہ کھانے کا لفظ پہلے ہے اور پینے کا بعد میں ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے کھاؤ اور پھر پیا کرو، عام طور پر بھی محاورہ ایسے ہی بولا جاتا ہے کھاؤ پیو ایسے کبھی نہیں بولا جاتا کہ پیو کھاؤ۔

دوم یہ کہ حد سے تجاوز نہ کرو یعنی ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ اگر ہم ان دونوں باتوں پر عمل کر لیں تو موٹاپا تو کیا دیگر امراض سے بھی بچ پائیں گے۔

قانون مفرد اعضاء کا طریقہ تشخیص قانون مفرد اعضاء کے تحت اپنے

مزاج کی غذائیں تلاش کرنے کے لئے کسی غذائی ماہر سے رجوع کریں یا دیکھیں قانون مفرد اعضاء کے تمام معالج غذائی ماہر ہیں وہ آہ ک مزاج کے مطابق غذائیں اور پرہیز تجویز کر دیں گے اس کے مطابق باقی مزاج کے افراد ذاتی غذائیں کھا سکتے ہیں سوداوی مزاج کے افراد صفراوی غذائیں اور صفراوی مزاج کے حامل افراد بلغمی غذائیں کھائیں اور خوب پیٹ بھر کر کھائیں تو ان کا وزن یقینی طور پر کم ہوگا قانون مفرد اعضاء کے تحت تینوں قسم کے افراد کے لئے غذائی چارٹ ہم سے بذریعہ ڈاک منگوایا جاسکتا ہے۔

پیٹ بڑھنا

موٹاپے کا عکار تو کوئی کوئی ہے لیکن پیٹ بڑھنے کی علامت میں تقریباً ہر چوتھا شخص مبتلا ہے جس قدر موٹاپے والے افراد پریشان ہیں پیٹ بڑھنے والے اس سے بھی زیادہ تنگ ہیں بعض اوقات تو پیٹ اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ یہ باقی جسم سے الگ ہو کر لگنے لگتا ہے اور اسے الگ اٹھانا پڑتا ہے

جہاں تک ہمارے مطلب میں پیٹ بڑھنے کے مریض آئے تو ان کی تشخیص اور علاج کے دوران اور تشخیص کے دوران ان کی جو علامات اور اسباب نوٹ کئے تو پتا چلا کہ یہ اعصابی تحریک میں مبتلا تھے جب کہ اکثر مریضوں کا پیٹ صرف ان کی اپنی غلطی سے ہی بڑھنے لگا مثلاً کھانا کھا رہا ہو یا زیادہ دیر بیٹھے رہنا کا کام کرنا جیسے درزی حضرات کھانا کھا کر اپنے کام میں بیٹھ جاتے ہیں ان کی آنکھیں اور پیٹ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور پھر پیٹ کی وجہ سے کمر درد ہونے لگتا ہے ایسے لوگوں کا اگر پیٹ نہ بڑھے تو کمر درد بھی نہیں ہوا کرتا۔

اسی طرح دفتروں میں سارا دن بیٹھنے والے سارا دن چائے پیتے رہتے ہیں یہ چائے اور پیٹی بھی پیٹ بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے ان چیزوں کا استعمال وہ شخص کر سکتا ہے جو کچھ نہ کچھ ورزش کر سکے یا اس کا کام ہی ایسا ہو کہ خود بخود ورزش ہوتی رہے ہاں اگر کام ایسا نہیں ہے یا ورزش نہیں کر سکتا تو یہ چائے، پیٹی اور برگرز سمیت وغیرہ چھوڑنے ہو گئے اگر ایسا نہ کیا گیا تو پیٹ بڑھنے کے عمل کو روکنا بہت

شکل ہے۔

علاج کی صورت میں بہتر تو یہ ہوتا ہے کہ مرض روکنا ہونے سے پہلے ہی احتیاط کی جائے تو پیٹ بڑھنے ہی نہ پائے اور اگر پیٹ بڑھ جائے تو ان تمام اسباب کو ترک کرنا ہو گا جن سے ایسی علامات رونما ہوتی ہیں اگر ایسا نہ کیا گیا تو دواؤں سے کم ہونے والا پیٹ چند دنوں میں دوبارہ بڑھ جائے گا۔

علاج پیٹ بڑھنے کی یہ علامت عورتوں میں ہو تو اکثر اعصابی خدشہ تحریک کی وجہ سے یا حیض میں کی یا بندش کی وجہ سے بھی ہوا کرتی ہے لیکن مردوں میں اعصابی عضلاتی تحریک کی شدت کی وجہ سے ریاح اور رطوبات کی کثرت سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اسے کم کرنے کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی خدشہ خدائیں دوائیں استعمال کی جائیں جن میں تریاق بخیر چنگ اور لہسن کے پانی والا اور حب صابر اور اگر قبض ہو تو خدشہ عضلاتی مسهل دیا جائے ہمراہ جو راش کوئی یا جالینوس بے حد مفید ہے۔

قہوہ برائے کمی پیٹ

حوالہ شانی پودینہ کے تین چار پتے ایک کپ پانی میں ابال لیں اس میں چینی کی بجائے دو چمچے شہد ملا کر جب کپ میں ڈالیں تو چار پانچ قطرے لیموں نچوڑ کر صبح دوپہر شام تین بار دن میں پیا کریں انشاء اللہ صرف ایک ماہ میں پیٹ کے سائز میں واضح کمی واقع ہو جائے گی اس کے ساتھ تمام اعصابی غذاؤں سے پرہیز کیا جائے۔

ایک واقعہ

سندھ رانی پور ریاست سے ایک مریض علاج کے لئے ملین دواخانہ ریلوے روڈ دیا پور آیا اس کا پیٹ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ دور سے حاملہ عورتوں میں حمل کی طرح نظر آتا تھا۔ مریض نے اپنے مرض کے حالات بتاتے ہوئے کہا کہ پیٹ شروع میں ایسے نہیں تھا بلکہ آہستہ آہستہ اس میں اضافہ ہوتا شروع ہوا سب سے پہلے تو پیٹ میں ریاں گئیں اور ہلکا درو کھانا کھانے کے بعد ہونے لگا جب ان علامات کا علاج کرانے کے لئے دوائیں کھائیں تو ان دواؤں سے ان علامات میں کچھ فائدہ محسوس ہوا لیکن ختم نہیں ہوئیں ان دواؤں سے پیٹ بڑھنا شروع ہوا اب جسم سے الگ نظر آنے لگا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ پیٹ کے ساتھ ساتھ تمام جسم کے وزن میں بھی اضافہ ہونے لگا ہے ہاتھ پاؤں آگ کی طرح جلتے ہیں جماع کی طرف رغبت ہی نہیں ہوتی پاخانہ پتلا اور دو تین بار آنے لگا ہے۔

یادداشت

ذہن نشین کر لیں کہ ایک صورت میں صرف پیٹ بڑھتا ہے لیکن سارا جسم نارمل رہتا ہے اور دوسری صورت میں پیٹ کے ساتھ ساتھ سارا جسم ہی موٹاپے کی طرف مائل ہو جاتا ہے یہاں ایک اور بات ذہن نشین کر لیں کہ درم دو صورتوں میں ہوا کرتا ہے اول جسم کے کسی ایک مقام پر کسی بیرونی یا اندرونی سبب سے درم ہو جایا کرتا ہے اور دوم تمام جسم کا درم ہو جاتا ہے جب تمام جسم کا درم ہوتا ہے تو اسے عام طور پر

درم کہنے کی بجائے موٹاپا کہا جاتا ہے کیونکہ ایک جگہ کا درم تو واضح نظر آتا ہے جبکہ تمام جسم کا درم واضح نظر آنے کی بجائے موٹاپے کی صورت میں نظر آتا ہے لہذا جس وقت تمام جسم کا درم ہونے کی وجہ سے موٹاپا ہو تو اس وقت بھی موٹاپے کا علاج کرنے کی بجائے درم کا علاج کیا جائے تو کامیاب ہوگا۔

اوپر جس مریض کے حالات درج کئے ہیں اسے نہ تو پیٹ کا درم ہے اور نہ ہی تمام جسم کا درم ہے اس کا تو اعصابی تحریک کی شدت سے اور رطوبات کی کثرت سے صرف پیٹ بڑھنے لگا اس کا علاج بھی اعصابی تحریک کو مد نظر رکھ کر کریں گے تو کامیاب ہوگا۔

تشخیص و علاج

مریض کی نبض پیشاب پاخانہ اور دیگر علامات سے اعصابی تحریک واضح ہوگی علاج کے لئے عضلاتی اعصابی ملین حب مقوی خاص اور غذی عضلاتی ملین ملا کر دیا ساتھ جوارش جالینوس اور اجوائن پودینہ کی چائے پینے کی ہدایت کی ایک ماہ کے علاج سے اللہ کے فضل سے مریض کی تمام علامات ٹھیک ہو گئیں۔

غذا غذائی علاج میں بھی تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غذی اور غذی عضلاتی غذائیں کھانے کی ہدایت کی۔

حب مقوی خاص

تفصیل نسخہ جات

حوالہ الشافی رائی ۱۲ تولہ سرخ مرج ۱۲ تولہ کشہ ازراقی ۳ تولہ کشہ فولاد
تولہ سم القار ۳ ماشہ

سب ادویہ کو بار یک کر کے سم الفارا لگ بار یک شدہ ملا لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں بس تیار ہے ایک تا دو گولی دن میں تین سے چار بار شدت (ہیضہ جیسی صورت) کی صورت میں ہر پندرہ منٹ بعد دی جاسکتی ہے۔

فوائد عضلاتی غدی تمام نسخہ جات سے فوری اثر ہے اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ ہے ہیضہ جیسی موزی مرض کا تریاق ہے صرف تیسری خوراک سے ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جاتا ہے جب جسم ٹھنڈا ہو کر تشنگ ہو جائے تو پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں پہلی خوراک سے ہی جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے لو بلڈ پریشر میں خصوصی مفید ہے اعصابی تحریک سے بڑھنے والے پیٹ کو کم کرتی ہے۔

عضلاتی اعصابی ملین هو الشافی کرنجوہ ایک تولہ آملہ ایک

تولہ پھٹکوی بریاں دو تولہ ہلیہ سیاہ بریاں چار تولہ۔

افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

ترکیب تیاری پہلے پھٹکوی اور ہلیہ سیاہ کو تولے پر بریاں کریں اور پیس لیں پھر دوسری ادویہ کو بار یک پیس لیں اور ان میں ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ دن میں تین سے چار بار

فوائد قلب و عضلات کو کیمیائی طور پر تیز کرتا ہے مولد خون ہے جسم میں رطوبات کی زیادتی زکام اور پچش میں بے حد مفید ہے خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔

جوارش کمونی بالمفرد اعضاء

حوالہ شانی سنڈھ ۷۵ گرام، برگ سداب ۱۰۰ گرام، خولجاں ۷۵ گرام

دارچینی ۵۰ گرام، قفل سیاہ ۵ گرام، دراجینی ۵۰ گرام، اجوائن دیسی ۲۵ گرام، زیرہ سفید ۱۰۰ گرام سرکہ انگوری حسب ضرورت

ترکیب تیاری صاف ستھرا زیرہ سفید کو اتنے سرکہ میں بھگو دیں کہ زیرہ ڈوب جائے دو دن پڑا رہے جب تمام سرکہ اس میں جذب ہو جائے تو اسے دھوپ میں خشک کر کے دوسری تمام دواؤں میں ملا کر باریک کر کے سفوف بنالیں اور تین گنا شہد یا چینی ملا کر جوارش کا قوام تیار کر لیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ صبح شام دن میں دو بار ہمراہ قہوہ لونگ دارچینی۔ شدت کی صورتوں میں تین سے چار بار بھی دی جاسکتی ہے۔

بچے کی پیدائش کے بعد پیٹ بڑھنے سے روکنے کے لئے

حوالہ شافی گوند کیکر ۱۰۰ گرام، کمرکس ۲۵ گرام

ترکیب تیاری دونوں کو باریک کر کے ایک چھوٹا چمچہ ایک پاؤدودھ نیم گرم میں ملا کر روزانہ صبح شام کھائیں، فوائد کمر درد اور پیٹ بڑھنے میں مفید ہے۔

نظامات جسم

از حکیم محمد یسین دنیا پوری

اس کتاب میں طبی دنیا میں پہلی بار طب یونانی کے تحت لکھے گئے نو نظام ہائے جسم کو قانون مفرد اعضاء کے تحت تین حصوں میں تقسیم کر کے اعصابی نظام، غدی نظام، اور عضلاتی نظام کے تحت پیش کیا گیا ہے قانون مفرد اعضاء کے شائقین کے لئے ایک خاص تحفہ ہے۔

فاسٹ فوڈ اور موٹاپا

پہلی دنیا ہو یا تیسری دنیا، جو لوگ شہروں میں رہتے ہیں ان میں سے بیشتر نے کم از کم ایک دفعہ تو برگر، فرائنڈ چکن پیزا تو کھایا ہوگا۔ جن لوگوں کو مذکورہ کھانا مہنگا لگتا ہے، انہوں نے اس کے متبادل کے طور پر بند کیاب یا بریڈ کیاب تو یقیناً خریدا ہوگا۔ یہ اور اس طرح کے پکوان فاسٹ فوڈ کے زمرے میں آتے ہیں۔ فاسٹ فوڈ کی خوبی یہ ہے کہ آسانی سے دستیاب ہے، مزیدار ہے، فوری طور سے کھایا جاسکتا ہے اور نہ بھی کھایا جاسکے تو آپ اسے ایک لفافے یا بیگ میں رکھ کر جہاں چاہیں لے جاسکتے ہیں۔ ان کی خوبیوں کی بنیاد پر اس کی لت بڑی آسانی سے لگ جاتی ہے، بالخصوص بچوں کو۔ اسی لیے ہر سال دنیا میں اربوں ڈالر کا فاسٹ فوڈ فروخت ہوتا ہے۔ مگر اس کی خوبیاں بس یہاں آکر رک جاتی ہیں اگلا مرحلہ خرابیوں کا ہے۔

مثلاً ایک عام برگر کو لیجئے۔ دیکھنے میں زیادہ بڑا نہیں ہوتا، پیٹ بھی شاندار ایک برگر سے پوری طرح نہ بھر پائے۔ اس کے باوجود ایک عام روایتی پکوان کے مقابلے میں اس برگر میں اتنی کیلوریز ہوتی ہیں جو انسانی جسم کی ضرورت سے کہیں زیادہ ہوتی ہیں۔ یہی زائد کیلوریز جسم میں چربی کی شکل اختیار کرتی ہیں۔ ورزش کرنے کی فرصت نہیں ملتی اور زندگی میں مصروفیت اور تن آسانی بار بار فاسٹ فوڈ کی طرف لے کر جاتی ہے۔ یوں موٹاپے اور تو نکلنا محدود سفر شروع ہو جاتا ہے۔

ایک دفعہ آپ جو فاسٹ فوڈ کھاتے ہی اس میں ایک روایتی برطانوی پکوان کے مقابلے میں ڈیڑھ گنا اور ایک روایتی افریقی ڈش کے مقابلے میں ڈھائی گنا کیلوریز

ہوتی ہیں۔

ایک محقق پروفیسر کے بقول گاؤں میں ہزاروں برس سے جس طرح کا کھانا کھایا جاتا ہے وہ مقدار سے قطع نظر کیلوریز میں کم ہوتا ہے، لہذا آپ کو ترقی پذیر ممالک کے دیہی علاقوں میں بہت کم موٹے تو عدوالے آدمی ملیں گے۔ ہمارے جسم اتنی زیادہ کیلوریز ہضم کرنے کے لیے نہیں بنے، چھٹی کیلوریز فاسٹ فوڈ کی طرح کے کھانوں میں موجود ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ مارکیٹ میں تیار شدہ پروسیسڈ کھانوں اور فاسٹ فوڈ کی اتنی بھرمار ہے کہ ایک متوازن غذا تلاش کیسے کی جائے۔ اس کا حل ایک سرکردہ ماہر غذا ڈاکٹر سوزان نے یہ بتایا ہے کہ اگر آپ کے سامنے فاسٹ فوڈ آہی جائے تو پھر اس کی صرف آدھی مقدار کھائیں تاکہ جسم میں ضرورت سے زیادہ کیلوریز نہ جائیں۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی شافی حل نہیں ہے۔ ڈاکٹر سوزان کے بقول مسئلہ کا ایک حل یہ ہے کہ فاسٹ فوڈ کمپنیاں اخلاقی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کم کیلوریز والا کھانا بنائیں اور کھانے کے اندر کون کون سے اجزاء کتنی مقدار میں اور کتنی کیلوریز کے ساتھ موجود ہیں۔ اسکی تفصیلات کھانے کے لیبل پر چھاپیں۔

قانون مفرد اعضاء کے

فارما کوپیا کی تیار شدہ ادویات

قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کی تمام ادویات بہترین ٹیکوں کی صورت میں تیار کی گئی ہیں طبیب حضرات تمہوک ریٹ پر منگوا سکتے ہیں نرخ نامہ ماہنامہ کے شروع میں دیا گیا ہے۔ حکیم محمد عارف دنیا پوری 03017501019

انتہائی دبلا پتلا ہو جانا

کہ باعث مذاق بن جائے

وزن بڑھانے کے لئے چند غذائی مجربات

دبے اشخاص یا ایسے نوجوان جو ہڈیوں کا ہجران ہوئے ہیں اور وہ وزن بڑھانے کے خواہشمند ہیں تو سب سے پہلے اس بات کا یقین کر لیں کہ ایسا ہونا صرف غذاؤں سے ممکن ہے اگر کسی دوا سے وزن بڑھایا گیا تو اس کے نتائج بہت غلط ہونگے اکثر باڈی بلڈرز کلب والے کچھ ایسی دوائیں دیتے ہیں جن کے استعمال سے کتنا ہی دبلا نوجوان بہت جلد صرف چند دنوں میں موٹا تازہ ہو جاتا ہے اسے بہت زیادہ بھوک لگتی ہے اور وہ خوب کھاتا ہے لیکن اسے معلوم نہیں ہوتا کہ بعد میں اس کے کیا نتائج ہونگے۔

ایسی تمام تر دوائیں سٹیرائیزڈ پر مشتمل ہوتی ہیں جن کا کام یہ ہے کہ یہ دوائیں خون میں جا کر خود بھی رک جاتی ہیں اور دوسرے فضلات کو بھی روک رکھتی ہیں یعنی اخراج کے عمل میں رکاوٹ بن کر جسم کو موٹا کرتی ہیں ایسا شخص کچھ عرصے بعد کر دردمیاد مکتی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور یہ بھی یاد رکھیں ایسی دواؤں سے پیدا کئے جانے والے موٹاپے میں طاقت نہیں ہوتی بس دیکھنے کو تو موٹا تازہ نظر آتا ہے لیکن

اندھے خالی ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ایسی تمام دوائیں مردانہ کمزوری پیدا کر کے شادی کے قابل نہیں رہنے دیتی یہی وجہ ہے کہ آج کے نوجوان شادی سے پہلے ہی مردانہ طاقت کی دوائیں کھاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء چونکہ فطری طریقہ علاج ہے اس میں ہر علامت کا علاج بالاعضاء تشخیص کے بعد ہی کیا جاتا ہے تو یاد رکھیں کہ اکثر دبلے نوجوانوں میں عضلاتی تنگی سے ہی دبلا پن ہوا کرتا ہے چونکہ ان کے جسم میں ہڈیاں اور ہڈیوں کی نشوونما تو پوری ہوتی ہے صرف عضلات (گوشت پوست) کی مقدار میں کمی رہ جاتی ہے لہذا عضلات کی نشوونما کے لئے عضلاتی اعضاء کی مقدار میں غذا کی مقدار میں کمی رہ جاتی ہے لہذا عضلات کی نشوونما کے لئے عضلاتی اعضاء کی مقدار میں غذا کی مقدار میں کمی رہ جاتی ہے لہذا عضلات کی نشوونما کے لئے عضلاتی اعضاء کی مقدار میں غذا کی مقدار میں کمی رہ جاتی ہے لہذا

عضلات اور خون کی پیداوار کے لئے انگور اور آم سب سے اچھی غذائیں ہیں جس کا بھی موسم ہو تو مناسب مقدار میں لازمی استعمال کر پایا جائے انگور کے متعلق تو ہم نے خود تجربہ کیا کہ انگور کے مسلسل استعمال سے نظر میں تیزی بھی ہوتی ہے اور یادداشت میں بھی صرف ڈیڑھ ماہ میں واضح اضافہ معلوم ہوتا ہے اسی لئے دفنی کام کرنے والوں کے لئے میرا یہ خاص مشورہ ہوتا ہے کہ وہ انگور کے موسم میں انگور جس قدر ہو سکے استعمال کریں اور جب یہ نہ ہوں تو کشمش اور بھنے چنے ملا کر استعمال کریں اس کے متعلق ہمارے بزرگ فرمایا کرتے تھے کہ اگر چالیس سال کی عمر کے بعد کشمش اور بھنے چنے صرف سردیوں میں ہر سال ڈیڑھ دو ماہ مسلسل استعمال کر لئے جائیں تو

حلوہ پیضہ مرغ

موثرانی اٹھ دے دی	8 عدد	تھکی دی	500 گرام
بین	350 گرام	چینی	350 گرام
شمس	125 گرام		

رکیب تیار کی ۔ آدھے تھی میں تین کو سوجی کی طرح بھون لیں پھر باقی تھی میں
کچے اٹھ دے تو ڈر کر پکا نہیں جب اٹھ دے کپ جائیں تو بھنا ہوا تین اور چینی کشمش ملا
کر تار لیں بخشا ہونے پر جم جائے گا

مقدار کو راک پانچ چھ تھپے یا 500 گرام مٹھ و شام یا حسب ضرورت استعمال
کریں ایک بار کربنا ہوا ختم ہو جائے تو دو دو بارہ جائیں اور کم از کم ڈیڑھ سے دو بارہ
استعمال کریں

افعال و اثرات عضلاتی خد کی ہے چونکہ محرک عضلات اور مقوی غدود ہے اس
لئے اعلیٰ وجہ کا مولد حرارت غریزی ہے قلب و عضلات کو بے حد تقویت دیتا ہے
گوشت پیدا کرتا ہے کزور و عضلات اور اعصابی تحریک کے انفراد کے لئے آب حیات
سے کم نہیں یہ حلوہ چونکہ عضلات کی نشوونما کرتا ہے اس لئے پولیو کے مریضوں کے
لئے بھی بے حد مفید ہے علاوہ ازیں مقوی باہہ بھی ہے ۵۰ سال سے زیادہ افراد کی
قوت باہہ کے لئے بے حد مفید ہے شوکر کے مریض چینی کم کر کے بنا کر استعمال کریں تو
قوت باہہ بھی بحال ہو جائے گی۔

انڈے کا پانی صوابانی دوتا زہ اندروں کی سفیدی کو آدھ سیر پانی

تو نظر میں کی آئے کی اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی

چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی

چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی

چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی

چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی
چونکہ میں چھوٹے ہیں اور نہ ہی

حلوہ بیضہ مرغ

حوالہ ثانی انڈے دیسی 8 عدد سبھی دیسی 500 گرام
بین 350 گرام چینی 350 گرام
کشمش 125 گرام

ترکیب تیاری آدھے گھی میں بین کو سو جی کی طرح بھون لیں پھر باقی گھی میں
کچے انڈے توڑ کر پکائیں جب انڈے پک جائیں تو بھنا ہوا بین اور چینی کشمش ملا
کر تار لیں ٹھنڈا ہونے پر جم جائے گا

مقدار کو راک پانچ چھ چمچے یا 50 گرام صبح و شام یا حسب ضرورت استعمال
کریں ایک بار کا بنا ہوا ختم ہو جائے تو دوبارہ بنا لیں اور کم از کم ڈیڑھ سے دو ماہ
استعمال کریں

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہے چونکہ محرک عضلات اور مقوی غدہ ہے اس
لئے اعلیٰ درجہ کا مولد حرارت غریزی ہے قلب و عضلات کو بے حد تقویت دیتا ہے
گوشت پیدا کرتا ہے کمزور عضلات اور اعصابی تحریک کے افراد کے لئے آب حیات
سے کم نہیں یہ حلوہ چونکہ عضلات کی نشوونما کرتا ہے اس لئے پولیو کے مریضوں کے
لئے بھی بے حد مفید ہے علاوہ ازیں مقوی باہ بھی ہے ۵۰ سال سے زیادہ افراد کی
قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے شوگر کے مریض چینی کم کر کے بنا کر استعمال کریں تو
قوت باہ بھی بحال ہو جائے گی۔

انڈے کا پانی حوالہ ثانی دو تازہ انڈوں کی سفیدی کو آدھ سیر پانی

آپ کی عمر خواہ سو سال ہی کیوں نہ ہو جائے نہ تو نظر میں کمی آئے گی اور نہ ہی
یادداشت میں کمی واقع ہوگی حلوہ بیضہ مرغ میں چونکہ بین اور کشمش شامل ہے لہذا اگر
یہ میسر ہو سکے تو بہت بہتر ہے۔ مقوی نظر اور مقوی حافظہ ہے۔

اس کے علاوہ بکرے کا قیمہ کالی مرچ سے پکا کر کھایا جائے اور اگر کسی قسم کی
کمی بھوک یا خرابی معدہ کی علامات ہوں تو استاد صاحبہ ملتان کا مشہور نسخہ چینی مقوی
قلب اور مولد خون بتائی جائے جس میں کوئی دوا نہیں ہے خالص غذائی اجزاء پر مشتمل
نسخہ ہے ان غذائی مقویات کے ساتھ عام غذائیں بھی عضلاتی استعمال کی جائیں اور
اعصابی غذائیں مکمل ہند کی جائیں انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

برائے کمی خون (اکسیر جگر) حوالہ ثانی تریحہ ۳۵۰ گرام سنڈھ ۱۲۵
گرام اجوان دیسی ۱۲۵ گرام پودینہ دیسی ۱۲۵ گرام پتری فولادہ ۱۵۰ گرام عرق ازراق
یا چنگرکس وادیکا ۱۰۰ گرام دراون غقرنی ۱۲۵ گرام چینی ۱۰۰ اکلور۔

ترکیب تیاری سوائے پتری فولادہ اور عرق ازراق کے سب ادویات کو کوٹ کر
پندرہ کلو پانی میں بھگو دیں صبح بارہ بوتل عرق کشید کر لیں حسب ضرورت چینی ملا کر
شربت بنالیں۔

چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی دیں۔ چھوٹے بچوں کو
ایک چھوٹا چمچ صبح شام دیں افعال و اثرات میں عضلاتی غدی مقوی شربت ہے شربت
فولاد کا بدل ہے قلب و عضلات میں تحریک پیدا کر کے خون میں سرخی پیدا کرتا
ہے۔ شربت فولاد کی جگہ استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

میں ڈال کر خوب پھینٹ لیں پھر حسب ضرورت شکر و نمک ملا لیں افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے یہ مرکب زیادہ تر کمزور بچوں کو جب قے دست آرہے ہوں اور کوئی غذا ہضم نہ ہوتی ہو اس وقت یہ انڈوں کا پانی ہضم ہو جاتا ہے۔

چٹنی مقوی قلب و مولد خون حوالہ شانی ٹماٹر ۴ کلو، کشمش 500 گرام

ادرک 125 گرام، سرکہ ایک کلو، گڑ دو کلو، نمک مرچ حسب ضرورت

ترکیب تیاری اول ٹماٹروں کو کاٹ کر مٹی کی ہانڈی میں آگ پر پکائیں جب تمام ٹماٹر گل کر یک جان ہو جائیں تو ان کو چھان کر رکھ لیں پھر دوسری مٹی کی ہانڈی میں گڑ اور سرکہ ملا کر آگ پر رکھیں جب گڑ سرکہ کے میں حل ہو جائے تو اس کو بھی چھان کر ٹماٹروں کے پانی میں ملا دیں پھر اس میں ادرک باریک کوٹ کر ڈال دیں ساتھ ہی کشمش بھی ملا لیں سب چیزوں کو ملا کر پھر ہانڈی کو آگ پر چڑھا دیں جب اچھی طرح پک کر گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں بس تیار ہے

مقدار خوراک ایک تولہ تا پانچ تولہ کھانے کے ہمراہ روٹی سے کھائیں

افعال و اثرات عضلاتی غدی ہے قلب کو قوت دیتی ہے ضعف قلب میں خصوصیت سے مفید ہے۔ بے حد خون پیدا کرتی ہے سینے اور دماغ کی رطوبتوں کو چاٹتی ہے بھوک خوب لگاتی ہے قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہے ہلکی ملیں ہے گندے ریاچ اسہال کثرت بول ہضم قے اور پیاس کی زیادتی میں اعلیٰ درجے کی غذائی دوا ہے عضلات کی نشوونما کر کے وزن بڑھاتی ہے۔ ☆☆☆

تمت بالخير

ادارہ یلین طبی کتب اپنی سابقہ روایات کو جاری رکھتے ہوئے ایک بار پھر پیش کرتا ہے کہ

جب علاج نا کام ہوتا ہے؟

مع علاج الامراض

اس کتاب میں علاج میں نا کامی کے تمام ممکنہ اسباب جو ہماری پریکٹس کے دوران ہمیں نظر آئے پیش کئے گئے ہیں علاج میں نا کامی کے ان اسباب کو جان کر امید ہے کہ آپ قبل از وقت انہیں دور کر کے اپنی پریکٹس کو چار چاند لگانے میں کامیاب ہو جائیں گے آخر میں چند پیچیدہ امراض و علامات کے کامیاب علاج درج کئے گئے ہیں

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف و حکیم محمد طارق دنیا پوری

اعضاء
شرات
ہوں

۴

قانون مفرد اعضاء اور

امراض جلد

ایسی بے نظر علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب جس میں

ون مفرد اعضاء کے تحت جلد میں اور جلد پر ہونے والی غیر طبعی امراض و علامات
بالاعضاء تشخيص کے بعد یقینی و بے خطاء علاج پیش کیا گیا ہے۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف دنیا پوری

لیسین دوا خانہ ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں

کیا آپ قابل ترین طبیب بننا چاہتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو قانون مفرد اعضاء کی کتب و رسائل کا مطالعہ فرمائیں
یہ کتب آپ کو تمام طبی کتب سے بے نیاز کر دیں گی

قانون مفرد اعضاء جدید فطری اور سائنٹیفک طریقہ علاج ہے
اسے سیکھنے کے لئے موجد قانون مفرد اعضاء حکیم انقلاب المعالج صابر
ملتان کی کتب کے ساتھ حکیم محمد یسین دنیاپوری کی آسان ترین کتب کا مطالعہ
کریں جن میں علم و فن طب کو نہایت آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے ان
کتب و رسائل کے مطالعہ کے دوران پیش آنے والی مشکلات کے لئے ہم
سے رابطہ کریں انشاء اللہ آپ کی تمام طبی مشکلات حل کی جائیں گی۔

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کے موجودہ شماروں کے ساتھ سابقہ
شماروں کا مطالعہ کرنا چاہیں تو سابقہ تمام شمارے 1975 سے 2011 تک
نہایت سستے داموں ہر سال کی الگ فائل کی شکل میں دستیاب ہیں



بکھرے یقینی

نئے یقینی و بے خطا مجربات

قارئین کی دیرینہ خواہش کی تکمیل کرتے ہوئے ہماری زیر طبع کتاب نئے یقینی و بے خطا مجربات شائع ہو گئی ہے جس میں قانون مفرد اعضاء کے تحت یسین دواخانہ میں استعمال ہونے والے نئے مجربات ہماری کتب درسا کل میں بکھرے اصول موتی اور قانون مفرد اعضاء کے معالجین کے پیش کردہ تصدیق شدہ مجربات شائع کیے گئے ہیں۔

آج ہی طلب فرمائیں۔

مصنفہ و مرتبہ

حکیم محمد عارف و حکیم محمد طارق دہلوی